فارسی زبان سیکھنے کیلئے آسان کتاب

آؤ فارسی سیکھیں

یعنی

www.KitaboSunnat.com

فارسی اُردو بول چال

از

مخدُوم صابری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

بنام خداوند بخشندہ و مہربان

فارسی زبان سیکھنے کے لئے آسان کتاب

آؤ فارسی سیکھیں

(یعنی)

فارسی اُردو بول چال

(از)

پروفیسر مخدوم صابری ایم اے

ملنے کا پتہ

ملک بُک ڈپو۔ چوک اُردو بازار، لاہور

قیمت: 36 روپے

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

کتاب ——— آؤ فارسی سیکھیں یعنی فارسی اردو بول چال

مصنف ——— مخدوم صابری

ناشر ——— ملک بک ڈپو ، لاہور-۲

پرنٹر ——— ندیم یونس پرنٹرز لاہور

صابری بُک سینٹر

بسطامی روڈ ○ حسن آباد ○ لاہور

2142

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں
اپنی
اس
ناچیز کوشش
کو
شہنشاہِ سخن
حضرت امیر خسروؒ
کے
نام
منسوب
کرتا
ہوں

مخدوم صابری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابتدائے نگارش

فارسی جیسی شیریں زبان کی اہمیت محتاج وضاحت نہیں۔ یہ زبان ایران افغانستان ہی میں نہیں بلکہ پاکستان وہندوستان کے علاوہ خلیج فارس کی عرب ریاستوں میں بھی بکثرت بولی اور سمجھی جاتی ہے۔

فارسی دنیا کی قدیم زبانوں میں سے ہے۔ مسلمانوں نے عربی کے بعد فارسی ہی کو اپنایا کیونکہ مسلمانوں کا بیشتر دینی وادبی سرمایہ زبانِ فارسی میں ہے۔ ہندوستان میں مسلمانوں کے دورِ حکومت میں بھی قومی وسرکاری زبان فارسی ہی تھی، لیکن بدقسمتی سے سلطنتِ مغلیہ کے زوال کے بعد اسے بتدریج فراموش کیا جاتا رہا۔ یہ امر قابل ستائش ہے کہ ایک بار پھر اس زبان کی اہمیت کو سمجھا گیا ہے اور اب سرکاری سطح پہ بھی فارسی زبان کو صحیح معنی میں ترقی دینے کے لیے قدم اٹھایا جا رہا ہے اور حکومت کی سرپرستی میں تدریسی مراکز کا سلسلہ شروع کیا جانے والا ہے۔

زیرِ نظر کتاب فارسی زبان سیکھنے کے خواہش مند حضرات اور بالخصوص تلاشِ روزگار کے لیے بیرونِ ملک جانے والوں کی ضروریات کو مدنظر رکھ کر لکھی گئی ہے۔ کتاب کا اندازِ بیاں سہل، پیرایہ دلچسپ اور اسلوب عام فہم بنانے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ قارئین کتاب کے مطالعہ میں کسی قسم کی کوفت محسوس کرنے کی بجائے دلچسپی اور دلبستگی پائیں۔

آخر میں قارئین سے درخواست ہے کہ ہمیں اس کتاب کی خامیوں اور خوبیوں سے مطلع فرمائیں آپ کی تجاویز نہایت شکریہ کے ساتھ قبول کی جائیں گی اور آئندہ طباعت میں یقیناً آپ کے مخلصانہ مشوروں پر عمل کیا جائے گا۔

مخدوم صابری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جُملہ

(THE SENTENCE)

مُسند (PREDICAT)	مُسندالیہ (SUBJECT)
احمد دانا است	۱۔ احمد عقلمند ہے
محمود کامیاب گشت	۲۔ محمود کامیاب ہوگیا۔
برادرِ احمد نادان بُود	۳۔ احمد کا بھائی بیوقوف تھا
حامد از مدرسہ خارج کردہ شد۔	۴۔ حامد مدرسے سے نکال دیا گیا۔
احمد محمود را کتابی داد	۵۔ احمد نے محمود کو ایک کتاب دی۔

اُوپر کی مثالوں کو غور سے دیکھا جائے تو یہ سمجھ میں آتا ہے کہ ہم جو فقرے یا جملے بولتے یا لکھتے ہیں۔ ان سب میں دو باتیں ہوتی ہیں۔

ایک تو یہ کہ اس میں کوئی نہ کوئی بات بتائی جاتی ہے۔ دوسرے یہ کہ وہ بات کسی نہ کسی کے بارے میں بتائی جاتی ہے۔

جیسے۔ پہلی مثال میں۔ احمد کے بارے میں اُس کے عقلمند ہونے کی بات بتائی گئی ہے۔ دوسری مثال میں محمود کے بارے میں اس کے کامیاب ہوجانے کی بابت بتایا گیا ہے۔ تیسری مثال میں احمد کے بھائی کے متعلق اس کے بیوقوف ہونے کی بات بتائی گئی ہے۔ چوتھی مثال میں حامد کے مدرسے سے نکالے جانے کی بات بتائی گئی ہے۔

اسی طرح پانچویں مثال میں احمد کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ اس نے محمود

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو ایک کتاب دی۔ اس سے یہ بات معلوم ہوگئی کہ ہر جملہ میں یہ دونوں باتیں ضرور ہوتی ہیں اور جب تک یہ دونوں باتیں نہ پائی جائیں اس وقت تک بولنے یا لکھنے والے کی بات پوری یعنی مکمل نہیں ہوسکتی۔ اور جب تک اس کی بات پوری نہ ہو وہ جملہ نہیں کہا جا سکتا۔ خلاصۂ کلام یہ ہے کہ "جُملہ" لفظوں کے ایسے مجموعے کو کہتے ہیں جس سے کہنے والے کی بات پوری ہو جائے یعنی جس میں کوئی بات کسی کے بارے میں بتائی گئی ہو۔

اس کے بعد اب یہ سمجھ لینا چاہیئے کہ جملے میں جس کے بارے میں کوئی بات بتائی جاتی ہے اُسے مُسند الیہ یعنی (SUBJECT) کہتے ہیں اور جو بات کسی کے بارے میں بتائی جاتی ہے اسے مُسند (PREDICAT) کہتے ہیں۔

(یاد رکھنے کی باتیں)

۱۔ جملے میں مسند الیہ کے علاوہ باقی مسند ہوتا ہے۔

۲۔ مُسند الیہ ہمیشہ کوئی اسم نکرہ یا معرفہ ہی ہوتا ہے۔
فعل کبھی مُسند الیہ نہیں ہو سکتا۔

۳۔ مُسند کبھی اسم اور کبھی فعل ہوتا ہے

(اگلے اسباق کا الحاق)

اب ہم اگلے اسباق میں لفظوں کے ایسے مجموعے بیان کریں گے جو جملے نہیں ہیں۔ کیونکہ اُن میں مُسند الیہ اور مُسند دونوں نہیں پائے جاتے۔ اس لیے ان مرکبات کو مرکب ناقص کہتے ہیں۔

مشق

۱۔ ذیل کے فقروں میں سے مُسند الیہ اور مسند الگ کیجئے۔

(۱) شُما بُرویدہ (۲) نوشیرداں عادل بود۔ (۳) آفتاب طلوع کرد۔ (۴) او دانا است (۵) ایں سنگِ سیاہ ہست (۶) برادرِ بزرگ شمامی دَوید۔ (۷) آں دو خامۂ سیاہ کُجا است (۸) پدرِ من و شما ہر دو کُجا اند۔ (۹)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دُزد برای دُزدی رفت (۱۰) دُود از دُودکش خارج می شود۔

(۲) ذیل کے فقروں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

(۱) احمد پاس ہوگیا۔ (۲) دن روشن تھا۔ (۳) کمرہ خراب ہوگیا۔ (۴) دروازہ اونچا ہے (۵) کھڑکی نیچی ہے (۶) تختی خوبصورت ہے (۷) اسلم امیر ہے۔ (۸) گھوڑا چالاک ہے۔ (۹) احمد کلرک ہُوا۔ (۱۰) دوات پھیکی تھی۔

اشارات:۔ نکال دینا۔ خارج کردن، تبدیل ہونا۔ تبدیل گشتن، نکلنا۔ طلوع کردن۔ دُودکش۔ چمنی، پاس ہونا۔ کامیاب شدن۔ اُونچا۔ بالا، بلند۔ نیچا۔ زیریں، تختی۔ لوح، خوبصورت۔ قشنگ، زیبا، چالاک چابک، کلرک۔ محرّر، پھیکی۔ آبکی۔ دروازہ۔ دَر، کھڑکی۔ دریچہ

مرکب اضافی

POSSESSIVE

فارسی		اُردو	
مضاف الیہ	مضاف	مضاف	مضاف الیہ
خیّاط	دکانِ	دکان	درزی کی
آب	کُوزہ	پیالہ	پانی کا
خیّاط	ماشینِ	مشین	درزی کی
او	دستمالِ	رُومال	اُس کا
مُلک	پادشاہِ	بادشاہ	ملک کا
او	دُگمہ	کاج	اُس کا
پادشاہ	مُلکِ	ملک	بادشاہ کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُوپر کی مثالوں میں درزی کا دکان سے ، پانی کا پیالہ سے ، درزی کا مشین سے اور اسی طرح اور باقی مثالوں میں ایک لفظ کا دوسرے لفظ سے تعلق ہے اس تعلق کو قواعد میں " اضافت" کہتے ہیں ۔

مضاف الیہ | جس سے تعلق ظاہر کیا جائے ۔ مثلاً اوپر درزی کی دکان میں درزی سے دکان کا تعلق ظاہر کیا گیا ہے چنانچہ درزی یا خیاط مضاف الیہ ہے ۔

مضاف | جس کا تعلق پیدا کیا جائے ۔ مثلاً اسی مثال میں دکان کا درزی سے تعلق ظاہر کیا گیا ہے لہٰذا دکان مضاف ہے ۔

اُوپر کی مثالوں کے مطالعہ سے آپ یہ بات بہت آسانی سے سمجھ سکتے ہیں کہ اردو میں " مضاف الیہ" پہلے اور " مضاف " بعد میں آتا ہے لیکن فارسی میں " مضاف" پہلے اور " مضاف الیہ" بعد میں آتا ہے ۔

اردو میں علامتِ اضافت " کا ، کے ، کی" ہے ۔ لیکن فارسی میں صرف زیر (ـِـ) ہی اضافت کا کام دیتا ہے ۔ مثلاً اس میں احمد کی کتاب کا ترجمہ " کتابِ احمد" ہوگا ۔

اگر مضاف کے آخر میں الف یا واؤ ہو تو زیر سے پہلے " ئے" زیادہ کر دیتے ہیں ، مثلاً پائے من ۔ رُوئے اُو وغیرہ اور اگر مضاف کے آخر میں " ہ " ہو تو صرف ہمزہ (ۂ) اضافت کا کام دیتا ہے ۔ مثلاً خدا کا بندہ کا فارسی میں ترجمہ بندۂ خدا لکھا جائے گا ۔

مرکب اضافی کے ترجمہ میں خاص طور پر اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ اگر فارسی سے اردو میں ترجمہ کرنا ہے تو آخری لفظ پہلے آتا ہے اور باقی لفظ اسی ترتیب سے رہتے ہیں ۔ اسی طرح اگر فارسی سے اردو میں ترجمہ کرنا ہو تو آخری لفظ سے سلسلہ وار پہلے کے الفاظ کا ترجمہ کرنا چاہیے ۔ جیسے کتابِ برادرِ حامد ۔ کا ترجمہ سلسلہ وار حامد کے بھائی کی کتاب ہوگا ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

لباسِ ایشاں۔ سوراخِ سوزن۔ حلقۂ درویشاں۔ کفِ دست۔ برادرِ احمد۔ حکومتِ ایران۔ خانۂ حامد۔ کلاہِ اسلم۔ موسمِ سرما۔ کتابِ محمود۔ روئے شما۔ بوئے گل۔ بالائے سر۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

ایران کا بادشاہ۔ سونے کا پانی۔ بکری کا بچہ۔ ترجمہ کی کتاب۔ رات کی ٹھنڈک۔ قمیص کا دامن۔ درزی کا نوکر۔ حامد کا ربڑ۔ ہمارا چاقو۔ اُس کی کتاب۔ اسلم کی بہن۔ گائے کا دودھ۔ احمد کا باپ۔ سلیم کی دوات۔

اشارات: سوزن، سوئی۔ کف، ہتھیلی۔ کُلاہ، ٹوپی۔ سونا، زر۔ بکری کا بچہ، بُزغالہ۔ گائے، مادہ گاؤ۔ میٹھا، شیریں۔ ربڑ، مدادپاک کُن۔ چاقو، قلمتراش۔ نوکر، خادم۔ پرانی، کہنہ۔

مرکّب توصیفی

(ADJECTIVE)

اُردو: صفت	اُردو: موصوف	فارسی: موصوف	فارسی: صفت
سفید	قمیص	قمیصِ	سفید
ہری	ٹوپی	کُلاہِ	سبز
چھوٹی	بہن	خواہرِ	کوچک
ٹھنڈا	پانی	آبِ	خنک
گرم	روٹی	نانِ	گرم
تیسرا	سبق	درسِ	سوم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِن مثالوں کو دیکھنے سے یہ سمجھ میں آتا ہے کہ ان لفظوں کے مجموعے میں ایک لفظ دوسرے لفظ کی کیفیت، حالت یا تعداد وغیرہ کو ظاہر کرتا ہے۔ یعنی ایک لفظ دوسرے لفظ کی صفت ہے۔ اِس سے یہ سمجھ لینا چاہیئے کہ ایسے لفظوں کے مجموعے کو جس میں ایک لفظ دوسرے لفظ کی صفت بیان کرے اس مرکّب کو "مرکب توصیفی" کہتے ہیں۔ اور جو لفظ دوسرے لفظ کی صفت بیان کرے اُسے صفت اور جس کی صفت بیان کی جائے اسے موصوف کہتے ہیں۔ جیسے اوپر کی مثالوں میں، سفید۔ ہری۔ چھوٹی۔ ٹھنڈا۔ گرم اور تیسرا صفت ہیں اور اس کے مقابلے کے دوسرے لفظ موصوف۔

دوسری بات سمجھنے کی یہ ہے کہ فارسی میں مرکب اضافی کی طرح مرکب توصیفی میں بھی اُردو کے برعکس پہلے موصوف پھر صفت آیا کرتے ہیں اور مرکب اضافی کی طرح موصوف کے نیچے "زیر" یا "ہمزہ" یا "ے" زیادہ کرکے صفت سے ملا دیتے ہیں، جیسے اُوپر کی مثالوں میں قمیص، سفید، وغیرہ۔ اس کے علاوہ یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ۔

جب ایک موصوف کی کئی صفتیں ہوں تو ان صفتوں کو "واؤ عطف" یا "زیر" یا "ہمزہ" یا "ے" کے ذریعے آپس میں ملا دیتے ہیں۔ جیسے تازہ اور ٹھنڈا پانی۔ آبِ تازہ وخنک، ایسے ہی جو مذکر کی صفت ہوتی ہے وہی مؤنث کی ہوتی ہے۔ نیز موصوف جمع ہو یا واحد صفت ہمیشہ واحد ہی آتی ہے۔ مثلاً مردِ نیک سے مردانِ نیک، زنِ نیک سے زنانِ نیک۔

نوٹ: مرکب اضافی اور مرکب توصیفی کا فرق اس طرح سمجھنا چاہیئے کہ مرکب اضافی کے اندر اردو ترجمہ میں کا، کے، کی وغیرہ آتا ہے اور مرکب توصیفی میں ایسا نہیں ہوتا ہے مثالوں کو دیکھ کر ذہن نشین کرلیں۔

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طفلِ ناداں۔ پسرِ نیک۔ عادتِ بد۔ مادرِ مہربان۔ شبِ تاریک۔ گُلِ خوش رنگ۔ اسپِ چابک۔ آبِ خنک۔ میوۂ شیریں۔ برادرِ کوچک۔ زنِ صالح۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

سفید کُتا۔ ہری شاخ۔ اونچی آواز۔ سُرخ کُرتا۔ نیک لڑکی۔ بے وقوف عورت
پانچواں سبق۔ خوبصورت قلمدان۔ میٹھا خربوزہ۔ ٹھنڈا پانی۔ گرم روٹی۔ پرانا کوٹ۔
میٹھا دودھ۔ اونچا کمرہ۔

اشارات ، قمیص۔ پیراہن۔ ٹوپی۔ کلاہ۔ بہن۔ خواہر۔ چھوٹی۔ کوچک
ٹھنڈا۔ خنک ، خوبصورت۔ خوش رنگ۔ اونچی۔ بلند۔ آواز۔ صدا۔ کُرتا۔
پیراہن۔ کوٹ۔ کُت (یا) نیم تنہ بے وقوف۔ ابلہ۔ کمرہ۔ اُطاق

مرکب جار و مجرور

(PREPOSITIONS)

فارسی			اردو
مجرور	جار	جار	مجرور
زمیں	از	سے	زمین
آسمان	تا	تک	آسمان
دیوار	بر	پر	دیوار
شما	برائی	لیے	تمہارے
صحرا	سوئ	طرف	جنگل کی
دوستاں	با	کے ساتھ	دوستوں

حروفِ جار ایسے حروف جو کسی اسم یا ضمیر کے ساتھ استعمال ہوکر انہیں فعل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یا خبر سے ملاتے ہیں۔

مجرور | جس اسم کے ساتھ حروفِ جار آتے ہیں اُسے مجرور کہتے ہیں۔

اردو میں حروفِ جار اسم کے بعد اور فارسی میں اسم سے پہلے آتے ہیں۔ فارسی کے حروفِ جار اکثر یہ ہیں۔

از (سے)، تا (تک)، بر (پر)، در (میں)، دَرُوں (اندر)، بہ (ساتھ) با (سے)، زیر (نیچے)، بالا (اوپر)، پس (پیچھے)، پیش (آگے)، تَوئی (اندر - ۱۸)، پائیں (نیچے)، رُوئے (پہ)، بادشاہ

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

از زمین۔ تا آسمان۔ بر دیوار۔ دردن خانہ۔ بیرون دَر۔ زیرِ زمین بالای درخت۔ پس پردہ۔ پیش من۔ پائینِ باغ۔ رُوی سبزہ۔ با دوستان۔ بجز یک روپیہ شبنم تر۔ بر برگ گل۔ در قلمدان۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

مشرق سے مغرب تک۔ صبح سے شام تک۔ زمین پر۔ شہر میں۔ دشمنوں کے ساتھ۔ ایک کتاب کے سوا۔ اس کے علاوہ۔ غروب کے بعد۔ طلوع سے پہلے۔ بیٹے کے واسطے۔ آقا کے سامنے۔ دوات میں۔ کرسی پر۔ کمرے کے اندر۔

اِشارات: طرف۔ سوئے۔ جنگل۔ صحرا۔ پہلے۔ بیش۔

لوازم اسم

تعداد = واحد و جمع

ہر اسم کے تین باتیں لازمی اور ضروری ہیں۔ اول تعداد یعنی (NUMBER) دوسرے جنس، تیسرے حالت۔ یعنی ہر اسم یا ایک (یعنی واحد ہوگا) یا دو اور دو سے زیادہ (یعنی جمع)۔ اسی طرح ہر اسم یا مذکر ہوگا یا مؤنث۔ نیز وہ یا تو فاعل حالت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں یا مفعول حالت میں یا کسی اور حالت میں ہوگا۔

اب پہلے فارسی

اسم کی تعداد کی صورتوں کا تصور کریں اور دیکھ کر سمجھیں کہ اس میں کیا کیا تبدیلیاں ہوتی ہیں۔

	اُردو		فارسی	
	واحد	جمع	واحد	جمع
۱	میز	میزیں	میز	میزہا
۲	نیکی	نیکیاں	نیکی	نیکی ہا
۳	دوات	دواتیں	دوات	دوات ہا
۴	جاندار	جانداروں	جاندار	جانداراں
۵	عورت	عورتیں	زن	زناں
۶	نابینا	نابینا	نابینا	نابینایاں
۷	جنگجو	جنگجو	جنگجو	جنگجویاں
۸	بچہ	بچے	بچہ	بچگاں
۹	پرندہ	پرندے	پرندہ	پرندگاں

ان مثالوں کو غور سے دیکھنے کے بعد یہ سمجھ میں آسکتا ہے کہ: فارسی میں بے جان الفاظ کو جمع بنانے کے لیے اسم کے آخر میں " ہا " کا اضافہ کر دیتے ہیں۔ جیسا کہ مثال ۱، ۲ اور ۳ میں واضح ہے۔

لیکن جاندار اسموں کی جمع بنانے کے لیے اسم کے آخر میں " ان " زیادہ کر دیتے ہیں جیسا کہ مثال ۴ اور ۵ میں جاندار کی جمع جانداراں اور زن کی جمع زناں سے ظاہر ہے لیکن اگر جاندار اسم کے آخر میں " الف " یا " واو " ہو تو پھر اس کی بجائے " یاں " زیادہ کر دیتے ہیں جیسا کہ مثال ۶ اور ۷ میں نابینا اور جنگجو کی جمع نابینایاں اور جنگجویاں سے ظاہر ہے۔ اسی طرح اگر جاندار اسم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے آخر میں "ہ" ہو تو "ہ" کو "گ" سے بدل کر "اں" کا اضافہ کر دیتے ہیں مثلاً پرندہ سے پرندگاں، بندہ سے بندگاں اور بچہ سے بچگاں ایسے ہی بے جان کی جمع "ات" زیادہ کر کے بناتے ہیں۔ مثلاً مکان سے مکانات، کاغذ سے کاغذات۔ لیکن اگر بے جان اسم کے آخر میں "ہ" ہو تو "ات" کی جگہ "جات" لگاتے ہیں۔ جیسے کارخانہ کی جمع کارخانہ جات یا کارخانجات۔ اس کے علاوہ کبھی خلاف قیاس بھی آتی ہے۔ مثلاً درخت سے درختاں۔

یہاں یہ بات جان لینی چاہیئے کہ جمع اور اسم جمع دو الگ الگ چیزیں ہیں اور اسم جمع۔ یعنی (COLLECTIVE NOUN) دراصل کئی اسموں کے مجموعے کو کہتے ہیں جیسے جماعت۔ لشکر۔ کلاس وغیرہ۔

اور جمع اور اسم جمع کا فرق یہ ہے کہ اسم جمع کا فرق یہ ہے کہ اسم جمع تعداد میں واحد ہی شمار ہوتا ہے اور اس کی جمع بھی ہوا کرتی ہے۔ جیسے لشکر کی جمع لشکروں (فارسی میں لشکراں) اسی طرح جماعت کی جمع جماعتوں یا (جماعت ہا) وغیرہ

مشق

۱۔ ان الفاظ کے واحد بتایئے۔

پیالہ ہا۔ کتاب ہا۔ دکانہا۔ تصویر ہا۔ دوا ہا۔ ترازو ہا۔ طفلاں پسراں۔ خواہراں۔ دانایاں۔ دروغ گویاں۔ دیوانگاں۔ پرندگاں۔ قلعجات۔ بیگمات۔ باغات

۲۔ ان الفاظ کی فارسی میں جمع بنایئے۔

کاغذ۔ ورق۔ تحفہ۔ کوہ۔ چمن۔ مدت۔ شاگرد۔ اُستاد۔ مرد۔ مہمان۔ شاعر۔ نابینا۔ آقا۔ نیک خو۔ حق گو۔ خواجہ۔ شاہزادہ۔ امیرزادہ۔ کارخانہ۔ نقشہ کاپی۔ چوہا

اشارات: خواہر۔ بہن۔ اُستاد۔ معلم۔ نقشہ۔ خریطہ۔ کاپی۔ بیاض چوہا۔ مُوش۔

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسم کی جنس

(GENDER OF NOUNS)

بے جان	مشترک	مؤنث	مذکّر
(NEUTER)	(COMMON)	(FAMININE)	(MASCULINE)
کاغذ (اردو میں بے جان چیزیں بھی مذکر یا مؤنث بولی جاتی ہیں مگر فارسی میں ایسا نہیں ہے۔	کودک، بچہ، بچّی) وہ اسم جو مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے	دختر (لڑکی) بیٹی	پسر (لڑکا) بیٹا

(اب فارسی کی تذکیر و تانیث کے قاعدے سیکھیے)

فارسی میں زیادہ تر مؤنث اور مذکر کے لیے جدا جدا لفظ ہیں۔ مثلاً

مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر
ماکیان	خروس	خواہر	برادر
مادر	پدر	مادیان	اسپ
دختر	پسر	زن	مرد یا شوہر
خوش دامن	خُسر	عروس	داماد

فارسی میں بہت سے جانوروں کی تذکیر و تانیث اُن کے ناموں کے اوّل یا آخر میں لفظ "نر" یا "مادہ" لگا کر ظاہر کرتے ہیں

مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر
خرِ مادہ یا مادہ خر	خرِ نر یا نرہ خر	شیر مادہ یا مادہ شیر	شیرِ نر / نرہ شیر

ھدایت:۔ اگر اسم سے پہلے لفظ "نر" لگاتے ہیں تو "ہ" اور زیادہ کر دیتے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں۔ جیساکہ آپ اوپر کی مثالوں سے سمجھ سکتے ہیں۔ مثلاً شیر نر سے نرہ شیر وغیرہ۔

(اب جنسوں کی قسمیں اور ان کی تعریفیں سمجھیں)

مذکر | وہ اسم جو نر کے لیے بولا جائے مذکر کہلاتا ہے

مؤنث | وہ اسم جو مادہ کے لیے بولا جائے۔

مشترک | وہ اسم جو مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے بولا جائے۔

بے جان | وہ اسم جو جانداروں کے نام نہ ہوں مثلاً نیکی۔ دروغ۔ رفتار۔ سیم۔ آہن۔ زر۔

فارسی میں مذکر اور مؤنث کے لیے الگ الگ لفظ مقرر ہیں لیکن جانوروں کے لیے اکثر لفظ "نر" اور "مادہ" استعمال کیا جاتا ہے اور عربی الفاظ کی تانیث (مادہ) مؤنث بناتے وقت آخر میں "ہ" زیادہ کر دیتے ہیں۔ مثلاً خادم سے خادمہ۔

وہ اسم جو مشترک جنس میں شمار ہوتے ہیں چار طرح کے ہیں

۱۔ چند خاص اسم۔ کودک۔ طفل۔ دوست۔ دشمن۔ فرزند۔

۲۔ وہ تمام صفتیں جو جمع ہو کر بن جاتی ہیں مثلاً نیکاں۔ بداں وغیرہ

۳۔ وہ تمام اسم مشتق جو جانداروں کے نام ہو۔ مثلاً دانا۔ پرندہ وغیرہ

۴۔ وہ تمام اسم جو "زادہ" لگا کر بنائے جاتے ہیں مثلاً برادرزادہ (بھتیجا۔ بھتیجی) خالہ زادہ (خالہ زاد بھائی، بہن) وغیرہ

مشق

۱۔ ذیل کے الفاظ میں سے مذکر اور مؤنث الگ الگ کریں۔

کنیزک۔ شتر۔ مادہ شتر۔ خواہر۔ گوسالہ۔ برادر۔ غلام۔ دختر۔ خروس۔ مرد۔ عروس۔ مادیاں۔ مادۂ شیر۔ گنجشک۔ بیگم۔ ملک۔ مادر۔ جدہ۔ ماچہ۔ خوشدامن۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اشارات : کودک - بچہ - خردس - مرغ - سیم - چاندی - آہن - لوہا - کنیز - لونڈی - گوسالہ - گائے کا بچہ ، بچھڑا - عروس - دلہن - مادیاں - گھوڑی کنجشک - چڑیا - جد - دادا - خوش دامن - ساس -

یہاں تک ہم نے کیا سیکھا

اس سے پہلے کے سبقوں میں ہمیں یہ بات معلوم ہو چکی ہے کہ مرکب دو طرح کے ہوتے ہیں -

ایک وہ مرکب ، جس سے کہنے والے کی بات پوری ہو جائے -

ایک وہ مرکب جس سے کہنے والے کی بات پوری نہ ہو -

اب جس مرکب سے کہنے والے کی بات پوری ہو جائے اُسے جملہ ، کلام یا مرکب تام یعنی پورا مرکب وغیرہ کہتے ہیں اس کا بیان سبق میں کیا گیا ہے -

اور وہ مرکب جس سے کہنے والے کی بات پوری نہ ہو اُسے مرکب ناقص کہتے ہیں - ان کا بیان بعد کے سبقوں میں کیا گیا ہے جس کے نام - مرکب اضافی - مرکب توصیفی - مرکب جار و مجرور اور مرکب اشارہ وغیرہ ہیں -

اس سے یہ بات بھی سمجھ میں آئی کہ مرکب ناقص دراصل پورے جملے کا ایک حصہ یعنی مسند الیہ یا مسند میں کوئی ایک ہوا کرتے ہیں جیسے محمود نے کھایا میں محمود ایک لفظ مسند الیہ ہے اسی طرح محمود کے بھائی نے کھایا میں "محمود کے بھائی" کے دونوں لفظ (یعنی مرکب اضافی) مسند الیہ ہوں گے -

اس کے بعد اب ہم مشق کے لیے امتحانی طور پر ایسے ملے جلے فقرے دیتے ہیں ان کا ترجمہ اچھی طرح سمجھ کر کریں -

آزمائشی پرچہ

ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں -

(۱) سلیم امیر تھا - (۲) دن روشن ہے - (۳) احمد کا گھوڑا چالاک ہے (۴) جا،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی ٹوپی سیاہ ہے۔ (۵) اسلم کی ماں ہوشیار ہے (۶) نیا بُوٹ خراب ہوگیا۔ (۷) سچی بات سب کو پسند ہے۔ (۸) سفید پھول نرگس کا ہے۔ (۹) تمہارے پاس نب ہے۔ (۱۰) لاہور سے کراچی کتنے میل ہیں؟۔ (۱۱) تمہاری پنسل کرسی پر تھی۔ (۱۲) جمیل کے بستے میں کاپیاں، ہولڈر اور پنسلیں ہیں (۱۳) اس باغ میں گلاب کے درخت ہیں۔ (۱۴) سعید کی بلی چھت پر ہے۔ (۱۵) یہ عورت اقبال کی ملازمہ ہے۔ (۱۶) رشید کی بکری، گائے، گھوڑی اور مرغیاں جنگل میں ہیں۔ (۱۷) وہ عورت تمہاری ساس ہے۔ (۱۸) لڑکے کی واسکٹ کے کاج (۱۹) میری قمیص کے بٹن۔ (۲۰) ہمارے مکان کے دروازے کی چھت۔

اشارات:۔ نیا۔ نو۔ بُوٹ۔ پوتین (یا) چکمہ۔ سچی بات۔ سخنِ راست۔ نب۔ ریشِ قلم۔ کتنے میل۔ چند تا میل۔ کُرسی۔ صندلی بستہ۔ جزودان۔ چھت۔ بام۔ واسکٹ۔ جلتیقہ (یا) نیم تنہ۔ کاج۔ مادگی۔ قمیص۔ پیراہن۔ بٹن۔ تکمہ۔

ضمیر

(THE PRONOUN)

فارسی

واحد	جمع
م۔ من	ماں۔ ما
ت تو	تاں شُما
ش۔ اُو	شاں ایشاں۔ آنہا

اردو

	واحد	جمع
متکلم	میں	ہم
حاضر یا مخاطب	تو	تم
غائب	وہ یا اُس	اُن

ضمیر | وہ کلمہ جو اسم کی جگہ استعمال کیا جائے۔ مثلاً وہ آیا میں "وہ" ضمیر ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بات کرنے والے کو قواعد میں "متکلم" اور جس سے بات کی جائے اُس کو "حاضر" یا "مخاطب" اور جس کے متعلق بات کی جائے (اگر وہ موجود نہ ہو) اُسے "غائب" کہتے ہیں۔

اُردو ضمیر	اُردو لفظ		فارسی لفظ	فارسی ضمیر
میرا	لباس	متکلم	لباس	مَن یا لباسم
ہمارا	لباس	متکلم	لباسِ	ما یا لباسِ ماں
تیرا	کرتا	حاضر	لباسِ	تو یا پیراہنت
تمہارا	کرتا	حاضر	لباسِ	شما یا پیراہنِ تاں
اُس کا	قلم	غائب	قلم	اُو یا قلمش
اُن کا	قلم	غائب	قلم	ایشاں یا قلم شاں

اوپر کی مثالوں میں دو قسم کی ضمیریں استعمال کی گئی ہیں۔

۱- **ضمیر منفصل** وہ ضمیر جو کلمہ سے ملی ہوئی نہ ہو مثلاً لباسِ من۔

۲- **ضمیر متصل** وہ ضمیر جو کلمہ سے ملی ہوئی ہو۔ مثلاً لباسم۔

مطلب یہ ہے کہ متصل ضمیریں دراصل وہ ضمیریں ہیں جو کسی فعل یا اسم کے ساتھ مل کر تو ضمیر کے معنی دیں گی لیکن فعل یا اسم سے الگ ان کے کوئی معنی نہ ہوں گے بلکہ مہمل ہو جائیں گی جیسے تمام فعلوں کے صیغوں کی علامتیں۔ مثلاً کردند میں "ند" کے معنی "انھوں نے" اسی وقت تک ہوں گے جب تک یہ "ند" کرد کے ساتھ یا کسی اور فعل کے ساتھ استعمال کیا جائے اور علیحدہ حرف "ند" کے کوئی معنی نہ ہوں گے۔ اسی طرح کتابش یا کتابت کے ش اور ت کے معنی اُس کی اور تیری کے اسی وقت تک کہے جائیں گے جب تک یہ حروف لفظ کتاب کے ساتھ مل کر مضاف الیہ واقع ہیں۔ لیکن علیحدہ علیحدہ حرف "ش"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور " ت " کے کوئی معنی نہ ہوں گے۔

اس کے برعکس ضمیر منفصل۔ اُو۔ مَن۔ وغیرہ مستقل ضمیریں ہیں۔ اور ہر حال میں ضمیر کے معنی دیں گے۔

ضمیروں کے استعمال کے چند اصول

ھدایت ۱: جس کلمے کے آخر میں " ہ " ہو اور اس کے ساتھ ضمیر متصل ملائی جائے تو اُس ضمیر سے پہلے " الف " بڑھا دیتے ہیں۔ تاکہ دو ساکن جمع نہ ہوں۔ مثلاً خامہ ات۔ جامۂ ات رفتہ اند۔

ھدایت ۲۔ جن لفظوں کے آخر میں الف یا واؤ ہو ان کے بعد ضمیر متصل میں " ے " لاتے ہیں جیسے بُوسے بُویَش۔ پاسے پایش وغیرہ۔

یہ آپ جانتے ہی ہیں کہ ضمیر اسم کی جگہ استعمال کی جاتی ہے۔ لہٰذا جس اسم کی جگہ ضمیر استعمال کی جاتی ہے اُس اسم کو اس ضمیر کا " مرجع " کہتے ہیں یعنی وہ اسم جس کی طرف ضمیر کا اشارہ ہے۔

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں میں سے ضمیر منفصل اور متصل الگ الگ کریں اور اُردو ترجمہ بھی کیجئے۔

لباس اُو۔ لباسش۔ لباسِ ما۔ جستجو یت۔ پاچہ شلوارت۔ سر آستیں۔ قمیصِ تاں۔ گفتگو یم۔ کلاہِ تو۔ پیراہن مَن۔ قبایم۔ دکانِ شاں۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا متصل ۱ اور منفصل ۲ ضمیروں کے ساتھ فارسی میں ترجمہ کریں

۱۔ اُس کا کُرتہ۔ اُن کی ماں۔ تیری بہن۔ تمہاری کتاب۔ میرا سبق۔ ہمارا باپ۔ اُس کی واسکٹ۔

۲۔ اس کی ٹوپی۔ اُن کی ٹوپیاں۔ میرا کوٹ۔ ہماری واسکٹ۔ اس کی گفتگو۔ تیرا تحفہ۔ ہمارے رومال۔ تیرا کُرتا۔

اشارات: پاچہ۔ پائینچہ۔ کلاہ۔ ٹوپی۔ قبا۔ اچکن۔ رومال۔ دست مال

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عدد و معدود یا مرکب توصیفی عددی

فارسی		اردو	
معدود	عدد	معدود	عدد
سوداگر	یک	سوداگر	ایک
خریدار	دو	خریدار	دو
دختر	سہ	لڑکیاں	تین
پسر	چہار	بیٹے	چار
خواہر	پنج	بہنیں	پانچ

ان مثالوں میں پہلا لفظ "عدد" ہے اور جس چیز کی گنتی ظاہر کرتے ہیں اُسے "معدود" کہتے ہیں۔ مرکب عدد و معدود عَدَد اور معدود سے مل کر بنتا ہے۔

اَسمائے اَعْدَاد

اکائی۔ یک ۱ - دو ۲ - سہ ۳ - چہار ۴ - پنج ۵ - شش ۶ - ہفت ۷ - ہشت ۸ - نہ ۹

دہائی - دہ ۱۰ - بست ۲۰ - سی ۳۰ - چہل ۴۰ - پنجاہ ۵۰ - شصت ۶۰ - ہفتاد ۷۰ - ہشتاد ۸۰ - نود ۹۰

سیکڑہ - صد ۱۰۰ - دویست ۲۰۰ - سہ صد ۳۰۰ - چہار صد ۴۰۰ - پنج صد ۵۰۰ - شش صد ۶۰۰ -

ہفت صد ۷۰۰ - ہشت صد ۸۰۰ - نہ صد ۹۰۰ - ہزار ۱۰۰۰

گیارہ ۱۱ سے انیس ۱۹ تک - یازدہ ۱۱ - دوازدہ ۱۲ - سیزدہ ۱۳ - چہاردہ ۱۴ - پانزدہ ۱۵ -

شانزدہ ۱۶ - ہفدہ ۱۷ - ہژدہ ۱۸ - نوزدہ ۱۹ -

اکائی سے دہائی کی ترکیب - بست و یک ۲۱ - بست و دو ۲۲ - سی و یک ۳۱ -

سی و دو ۳۲ وغیرہ -

قاعدہ: مرکبات میں پہلے ہزار لاتے ہیں پھر سیکڑے پھر دہائی پھر اکائی مثلاً ۱۹۷۴ء کو یک ہزار و نہ صد و ہفتاد و چہار لکھیں گے -

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق

۱- ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں

یازدہ سطر ۔ شش سال ۔ ہشت گرگ ۔ دہ ورق ۔ دوازدہ کتاب ۔ پانزدہ میز ۔ ہفدہ چشمہ ۔ ہیجدہ میوہ ۔ شصت شعر ۔ ہفتاد نظم ۔ ہشتاد ستون صد بیمار ۔ دو لیست سوار ۔

۲- ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں ۔

دو لڑکے ۔ تین لڑکیاں ۔ اکیس دن ۔ چالیس سپاہی ۔ اکتالیس گھوڑے ۔ اکیاون کتابیں ۔ باسٹھ کتابیں ۔ چونسٹھ ستون ۔ بہتر سوار ۔ چھیاسی ورق ۔ ننانوے سطریں ۔ چارسو شاگرد ۔

اشارات : گرگ ۔ بھیڑیا ۔

ضروری بات : عدد اور معدود کی ترکیب میں یہ بات فارسی میں خاص طور پر یاد رکھنی چاہیئے کہ معدود چاہے جمع ہو یا واحد ۔ مگر عدد ہمیشہ واحداً آتا ہے جیسے "تین لڑکیاں" اس کا ترجمہ فارسی میں سہ دختراں نہیں ہوگا بلکہ سہ دختر ہوگا ۔

مرکب اشاری

(THE DEMONSTRATIVE)

اردو	فارسی	اردو	فارسی
یہ مدرسہ	ایں مدرسہ	ایسا قلم	چنیں قلم
وہ کتاب	آں کتاب	ویسا قصّہ	چناں قصہ
یہی سبق	ہمیں سبق	اس سبق	ایں سبق
وہی ورق	ہماں ورق		

اُوپر کی مثالوں میں "ایں ۔ ہمیں ۔ چنیں" قریب کے لیے اشارہ کا کام دیتا ہے ۔ اور آں ۔ ہماں ۔ چناں دُور کے ۔ اس سے معلوم ہُوا کہ حروف اشارہ

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دو طرح کے ہوتے ہیں۔ (۱) اشارۂ قریب۔ (۲) اشارۂ بعید

اسم اشارہ | وہ اسم ہے جس سے کسی چیز کی طرف اشارہ کریں۔ اوپر کی مثالوں میں این۔ آن۔ ہمیں۔ ہماں۔ چنیں۔ چناں اسم اشارہ ہیں۔

مُشارٌ الیہ | وہ اسم جس کی طرف اشارہ کیا جائے اوپر کی مثالوں میں مدرسہ۔ کتاب سبق۔ ورق۔ قلم وغیرہ مُشارٌ الیہ ہیں۔

مرکب اشاری | اسم اشارہ اور مشارٌ الیہ سے مل کر بنتا ہے۔ "این" کی جمع اینان اور "آن" کی جمع "آنان" آتی ہے اور بے جان کے لیے این کی جمع اینہا اور "آن" کی جمع "آنہا" لاتے ہیں۔

روز، شب اور سال کے ساتھ "این" "اِم" سے بدل جاتا ہے۔

مثلاً۔ امروز۔ امشب۔ امسال۔

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

آن کلاس۔ ہمیں حکایت۔ ہماں سطرہا۔ چنیں پسراں۔ چناں قصہ ہا این پسراں۔ ہمیں مکتب۔ ہماں مُلّا۔ این کاغذرا۔ این سطررا۔ آن شاگرداں را۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

یہ لڑکے۔ یہ بچے۔ یہ قصے۔ وہ بھیڑیا۔ وہ شاہزادے۔ وہ بہن۔ یہی صفحہ۔ یہی سطریں۔ وہی قلم۔ وہی کتابیں۔ ایسا مدرسہ۔ ایسا جملہ۔ ویسا بچہ۔ ویسی کتاب۔ اس لڑکے۔ اس لڑکی۔

مرکّبِ عطفی

(THE CONJUCTIVE)

اردو	فارسی

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روٹی اور پانی	نان و آب
مائیں اور بچے	مادراں و بچگاں
شروع اور آخر	اوّل و آخر
چھوٹا اور بڑا	خورد و بزرگ

اوپر کے جملوں میں "و" حرف عطف ہے۔ عطف کے معنی ہیں مائل ہونا۔ جھکنا۔ "و" ایک لفظ کو دوسرے لفظ کی جانب مائل کر دیتا ہے اور جھکا دیتا ہے۔

معطوف علیہ حرفِ عطف سے پہلے جو لفظ آتا ہے اُسے معطوف علیہ کہتے ہیں۔

معطوف حرفِ عطف کے بعد جو لفظ آتا ہے اسے معطوف کہتے ہیں۔ حرف عطف اور معطوف مل کر مرکب عطفی بنتا ہے۔

حروف عطف و، تا، گر، بلکہ، کہ، ہم، پس، سپس، دیگر، نیز، چوں، بنابریں، حالانکہ، خواہ، اگرچہ، ہرچند، بعد ازاں کہ، پیش ازاں، قبل ازاں، مابعد۔ حروف عطف ہیں۔

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کیجیے۔

چُناں و چنیں۔ مادراں و بچگاں۔ شب و روز۔ دست و بازو۔ ایں قلم و آں دوات را۔ ایں کتاب و آں بیاض را۔ ہماں پسراں و ہمیں دختراں را۔ ہمیں دوازدہ سطر و شش سبق را۔ چناں ذہن و باہوش۔ چناں پارسایان و نیک خوباں و چنیں زیرک و باہوش۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کیجیے۔

احمد کا گھوڑا اور سلیم کی گائے۔ دن کی روشنی اور رات کا اندھیرا۔ یہ کوٹ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور وہ ٹوپی۔ تین بوڑھے اور سات بہادر جوان۔ یہ پھول اور وہ کانٹے۔ ان پانچ جوڑے جوتوں اور چار جوڑے جرابوں کو۔ اسلم کا گھر اور حامد کی کتاب۔ یہ رومال، واسکٹ اور پتلون۔ وہ قمیص اور اچکن۔ ایسے قصے اور حکایتیں۔

اشارات: پتلون۔ پانطلون (با) شلوار۔ اچکن۔ قبا۔

مرکب موصول

(RELATIVE PRONOUN)

اردو	فارسی	اردو	فارسی
جو لڑکا	پسریکہ	وہ جو (واحد)	آنکہ
جو لڑکے	پسرانیکہ	وہ جو (جمع)	آنانکہ
جو شخص (واحد)	کسیکہ	جو لڑکا بھی	ہر پسریکہ
جو شخص (جمع)	کسانیکہ	جو کوئی بھی	ہر کسیکہ
جو کچھ	ہرچہ	جو چیز بھی	ہر چیزیکہ

اردو میں "جو" "جس" اور "جن" اسمائے موصول ہیں۔ یہ ایسے لفظ ہیں جو بغیر جملہ کے ملے پورے معنی نہیں بتاتے۔

صلہ | جس لفظ کے ساتھ اسم موصول آتا ہے وہ "صلہ" کہلاتا ہے۔ مثلاً ہرکہ آمد (جو کوئی آیا) میں ہرکہ موصول اور آمد صلہ ہے۔ اور پھر موصول اور صلہ مل کر جملے کا کوئی جزو۔ مثلاً مبتدا یا خبر یا فاعل یا مفعول وغیرہ ہوتے ہیں۔

اسمائے موصولہ اکثر مندرجہ ذیل طریق پر آتے ہیں۔

۱۔ ہرکہ۔ ہرآنکہ۔ کسیکہ۔ انسان (واحد) کے لیے۔

۲۔ آنانکہ۔ کسانیکہ۔ انسان (جمع) کے لیے

۳۔ ہرچہ۔ ہرآنچہ۔ چیزیکہ بے جان چیزوں کے لیے استعمال کرتے ہیں

اس کے علاوہ جس اسم کو موصول بنانا ہو اس کے بعد "ے" اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کاف لگا دیتے ہیں۔ مثلاً زن (عورت) سے زنیکہ، مرد سے مردیکہ

۱۔ مرکب موصول کا ترجمہ آخر سے شروع ہوتا ہے۔

۲۔ "جو بھی" کے معنی پیدا کرنے کے لیے مرکب موصول سے پہلے "ہر" لگاتے ہیں مثلاً ہر کلاہے کہ (جو ٹوپی بھی)

۳۔ جب اسم سے پہلے "ہر" لگاتے ہیں تو بعض موقعوں پر "ے" اور "کہ" نہیں لگاتے مثلاً ہر کس (جو کوئی)

۴۔ کسی دوسری ضمیر کے بعد "کہ" لگا کر مرکب موصول بناتے ہیں۔ مثلاً آنکہ (وہ جو) آنہا کہ (وہ جو) اِیں کہ (یہ جو، واحد) اینہا کہ (یہ جو، جمع) ایناں کہ (یہ جو)

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

خانۂ کہ۔ کتابہائے کہ۔ میزے کہ۔ حرف ہائے کہ۔ کوہے کہ۔ کوہ ہائے کہ۔ ہر کلاہے کہ۔ ہر کسیکہ۔ ہر طور۔ ہر سوالے۔ ہر روز۔ ہر چہ۔ ہر کہ نامش۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

جو بچہ۔ جو عورتیں۔ جو صفحے۔ جو نگاہ۔ جس دن۔ جس دن بھی۔ جو راز بھی۔ جس وقت۔ جو سوال۔ جس قدر۔ جو کچھ۔ جو موسم بھی۔ جو بات بھی۔ جونسی کتاب بھی۔

صفت تعدادی۔ مقداری استفہامی

اردو	فارسی	اردو	فارسی
۱۔ چاروں نوکر	ہر چہار نوکر	۳۔ بہت پانی	خیلے آب
۲۔ دو آنکھیں	دو چشم	۴۔ بہت دولت	بسیار دولت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردو	فارسی	اُردو	فارسی
۵- اتنا دودھ	ایں قدر شیر	۸- کتنی کتابیں	چند تا کتاب
۶- اتنا پانی	آں قدر آب	۹- کتنا نمک	چہ قدر نمک
۷- جتنی قند	ہر قدر قند	۱۰- کونسا صفحہ	کدام صفحہ

مثال ۱، ۲ میں ایک چیز کی تعداد ظاہر کی گئی ہے اور مثال ۳، ۴، ۵، ۶، ۷ میں مقدار ظاہر کی گئی ہے اور ۸، ۹، ۱۰ میں سوال کیا گیا ہے۔

صفت تعدادی وہ صفت جس سے (تعداد) گنتی سمجھی جائے۔ اس کے لیے یک، دوم، سوم، چہارم۔ ہر یک۔ ہر دو، ہر سہ، ہر چہار وغیرہ الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں۔

صفت مقداری وہ صفت جس سے موصوف کے وصف کی مقدار ظاہر ہو۔ جیسا کہ مثال ۳، ۴، ۵، ۶، ۷ سے ظاہر ہے۔ اس کے لیے چنداں۔ خیلے بسیار۔ ہر قدر۔ ایں قدر۔ آں قدر۔ بیشتر۔ کمتر۔ کمترین۔ اندک۔ اندکے الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں۔

کلمات استفہام وہ کلمے جو سوال کی جگہ کام میں لائے جائیں جیسا کہ مثال ۸، ۹، ۱۰ ہیں۔

کلمات استفہام یہ ہیں۔

کہ (کون) انسان کے لیے — کیاں (کون) انسان (جمع) کے لیے

چہ (کیا) بے جان واحد کے لیے — چہا (کیا) بے جان (جمع) کے لیے

کدام (کون۔ کونسا) جاندار اور بے جان (واحد جمع کے لیے اور چننے اور انتخاب کے لیے — چرا (کیوں) سبب یعنی وجہ کے لیے

کرا (کس کو) حالت مفعولی کے لیے۔ کُو۔ کجا (کہاں) جگہ کے لیے۔

کے (کب) وقت کے لیے۔ چہ قدر (کتنا) مقدار کے لیے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چند تا (کتنا) تعداد کے لیے ۔ چساں۔ چگونہ۔ چہ طور (کیسا) کیفیت معلوم کرنے کے لیے ۔ آیا (کیا؟) عام طور سے معلوم کرنے کے لیے (سوالیہ)

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں میں سے صفت تعدادی۔ مقداری اور کلماتِ استفہام الگ الگ کریں اور اُردو میں ترجمہ بھی کریں۔

ہمہ مردم۔ ہر یک طفل۔ ہر سہ دختر۔ ہمہ طفلاں۔ خیلے آب۔ بیشتر روز ہا۔ کمتر پسراں اندکے صبر۔ ہیچ وقت۔ چند زناں۔ ایں قدر شیر۔ ہر قدر قند۔ چند تا قلم چہ قدر ناں۔ چہ رنگ۔ چند روز۔ کدام پا نطلون کدامیں دوست۔ چہ حال۔ چہ طور۔ چگونہ احوال۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

ہر جگہ۔ ہر ایک شاگرد۔ پانچوں لڑکے۔ آٹھوں کتابیں۔ سب لوگ۔ بہت کانٹے۔ بہت سے درخت۔ بہت تھوڑے لڑکے۔ کتنی مرتبہ کونسی سطر۔ کسی جگہ نہیں۔ جتنا پانی اتنا دودھ۔ کتنی شکر۔ تھوڑا صبر اس قدر روپیہ۔ بہت کم روٹی۔

اشارات: کانٹے ۔ خار ۔ روپیہ ۔ پول ۔ دولت

یائے وحدت وتنکیر۔ اعداد کسری۔ ردیف اعداد۔ اعداد ترتیبی

اُردو	فارسی	اُردو	فارسی
۱۔ ایک دکاندار یا کوئی دکاندار	دکاندارے	۴۔ ساڑھے چار روپیہ	چہار ونیم روپیہ
۲۔ کوئی انار یا ایک انار	اناری	۵۔ پونے سات بجے	شش وسہ چہار یک ساعت
۳۔ کسی جگہ	جائی	۶۔ دو تہائی	دو سہ یک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردو	فارسی	اُردو	فارسی
۷۔ پونے دس بجے۔	نُہ و سہ چہار یک ساعت زدہ	۹۔ دو گائے	دو راس گائے
۸۔ ایک انار۔	یک دانہ انار	۱۰۔ تین غلام	سہ نفر غلام۔

پہلی مثال میں "ے" ایک کے معنی دیتی ہے۔ اس کو "یائے وحدت" کہتے ہیں۔ دوسری اور تیسری مثال میں "ے" کوئی اور کسی کے معنی دیتی ہے۔ ایسی "ے" کو "یائے تنکیر" کہتے ہیں۔ کیونکہ "کوئی" یا "کسی" غیر معین آدمی یا چیز ہے۔

چوتھی، پانچویں اور چھٹی مثال میں ایک عدد کے حصّوں کو ظاہر کیا گیا ہے۔ ایسے الفاظ اعداد کسری کہلاتے ہیں۔ فارسی میں اعداد کسری کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ اگر شمار کنندہ یعنی بیٹے سے اوپر کا عدد ایک ہو، جیسے ۱/۳ یا ۱/۴ یا ۱/۵ وغیرہ تو نصب نما یعنی بیٹے سے نیچے کا عدد پہلے اور شمار کنندہ بعد میں بولتے ہیں۔ مثلاً ۱/۳ کو کہیں گے سہ یک اس کا مطلب ہوا ایک کا تین یا تہائی حصّہ۔ اسی طرح ۱/۴ کو کہیں گے چہار یک یعنی ایک کا چوتھائی حصّہ۔

لیکن اگر شمار کنندہ یعنی بیٹے سے اوپر کا عدد ایک سے زیادہ ہو۔ مثلاً ۳/۴، ۵/۸ وغیرہ تو پہلے شمار کنندہ کو کہیں گے اور پھر نصب نما کو۔ بیٹے سے نیچے کے عدد کو اور اس کے بعد ایک کا لفظ لگا دیں گے۔ جیسے ۳/۴ کو کہیں گے سہ چہار یک اس کے معنی ہوئے ایک کے چار کا تین یعنی ایک چیز کے چار حصے کئے گئے اور اُن میں سے تین حصے لے لیے گئے۔ یہی مطلب دراصل بیٹے کے اعداد میں حساب کے اندر بھی ہوتے ہیں اچھی طرح سمجھ لیں۔

اس کے علاوہ اگر ان اعداد کسری کے ساتھ کوئی صحیح عدد بھی ساتھ ہو۔ مثلاً ۵ ۱/۴ تو اس کا قاعدہ یہ ہوگا کہ سب سے پہلے صحیح عدد بیان کریں گے اور اس کے بعد واؤ عطف لا کر پھر بتائے ہوئے قاعدوں کے مطابق اعداد کسری بیان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کریں گے جیسے اوپر کی مثال میں۔ یعنی ۵ ۲/۳ کو پنج و دو سہ یک لکھیں گے۔ اس کے معنی ہوتے پانچ اور ایک کے تین کا دو یعنی پانچ صحیح، اور پھر ایک چیز کے تین حصوں میں سے دو لے لیے گئے۔

اب ان قاعدوں کی مشق اچھی طرح کر کے خوب سمجھ لیں اس کے بعد آٹھویں۔ نویں اور دسویں مثال کو دیکھیں۔ یک، دو اور سہ کے ساتھ دانہ، راس، اور نفر الفاظ کا اضافہ کیا گیا ہے اس سے پتہ چلا کہ اُردو کی طرح فارسی میں بھی اعداد کی ردیف استعمال ہوتی ہے۔

ردیف اعداد وہ لفظ ہیں جو عدد کے بعد خاص خاص لفظوں سے پہلے آکر عدد کے معنے دیتے ہیں۔ ان ردیف اعداد کے لیے مختلف الفاظ ہیں۔ ان میں سے اکثر بطور مثال یہاں لکھے جاتے ہیں۔

۱۔ **نفر**۔ لونڈی۔ غلام۔ مزدور کے لیے مثلاً دو نفر غلام۔
۲۔ **راس**۔ گائے۔ بیل وغیرہ چوپایوں کے لیے۔ مثلاً دو راس نرہ گاو۔
۳۔ **مُہار**۔ اونٹ کے لیے مثلاً ہفت مُہار شتر۔
۴۔ **زنجیر**۔ ہاتھی کے لیے مثلاً ہشت زنجیر فیل۔
۵۔ **شاخ**۔ ہرن کے لیے مثلاً سہ شاخ آہو۔
۶۔ **دانہ**۔ میووں کے لیے مثلاً دو دانہ سیب
۷۔ **جلد**۔ کتابوں کے لیے مثلاً سہ جلد کتاب
۸۔ **قطعہ**۔ اشٹام۔ سرٹیفکیٹ یا کاغذ کے لیے مثلاً دو قطعہ سند
۹۔ **جُفت**۔ جوڑا چیزوں کے لیے مثلاً دو جُفت جُراب۔
۱۰۔ **موازی**۔ آنوں کے لیے مثلاً موازی چہار آنہ
۱۱۔ **مبلغ** — روپوں کے لیے مثلاً مبلغ دہ رُپیہ
۱۲۔ **میل**۔ دیا سلائی کے لیے مثلاً سہ میل کبریت فرنگی۔
۱۳۔ **عدد**۔ جو کہ عام طور سے بولا جاتا ہے مثلاً چہار عدد چاقو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گیارھویں اور بارھویں مثال میں پنجم، چہارم صفت عددی ہیں لیکن ان سے ترتیب اور درجے کے معنی سمجھے جاتے ہیں۔ لہٰذا

اعدادِ ترتیبی وہ صفت عددی ہے جس سے چیزوں کی گنتی کے ساتھ ان کی ترتیب اور درجہ معلوم ہو۔

اس کا قاعدہ یہ ہے کہ اسم عدد کے آخر میں "م" بڑھا کر اس پہلے حرف پر "پیش" (ـُ) لگا دیتے ہیں۔ مثلاً شش سے ششم (یعنی چھ سے چھٹا)

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

ا۔ بازارے۔ دکانے۔ سوداگرے۔ پادشاہے۔ خریدارے۔ دوائے۔ غذائے۔ لیموے۔ صراحئے۔ نارنگئے۔ وقتے۔

ب۔ دوسہ یک حصہ ایں مکان۔ مدرسۂ ما۔ نہ وسہ چہار یک ساعت زدہ۔ ایں کتاب چہار ونیم یک رُپیہ را است۔ کالکہ بخار برا ایستگاہ جہلم بوقت شش وسہ چہار یک میرسد۔

ج۔ مبلغ چہار رُپیہ وصول شد۔ اکرم دو راس مادہ گاؤ خرید۔ شماد و جُفت جوراب خریدید۔ من دہ دانہ سیب خرید کردم۔

د۔ ایں جلد چہارم است۔ احمد در اطاق پنجم است۔ گُلِ ششم۔ روز دہم۔ بست دیکم ماہِ ربیع الاوّل۔ سی اُم ماہِ رجب۔ سیزدہم ماہِ اسفندار مُز۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

ا۔ ایک کتاب۔ کوئی مسخرہ۔ ایک بادشاہ۔ کوئی لڑکا۔ کوئی خطا۔ کوئی نیکی۔ کوئی تحفہ۔ کسی شہزادے (نے) کسی بادشاہ (نے) کسی دیوانے (نے)

ب۔ رات $\frac{3}{4}$ حصہ۔ $6\frac{1}{2}$ بجے۔ $12\frac{3}{4}$ بجے۔ پونے دو بجے۔ ڈیڑھ سو روپے۔

ج۔ بارہ سیب۔ دس آم اور بیس خربوزے۔ چالیس گائیں۔ گیارہ ہاتھی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پچیس روپے ۔ دس آنے ۔ دو دیا سلائی ۔ نیزہ چاقو ۔

د ۔ شوال کی دسویں ۔ ماہِ ذی قعد کی گیارھویں ۔ رجب کی ساتویں ۔ جمادی الاول کی پانچویں ۔ صفر کی کون سی تاریخ ۔

اشارات ۔ اونٹ ۔ شتر ۔ ہاتھی ۔ فیل ۔ ہرن ۔ آہو ۔ دیاسلائی ۔ کبریت فرنگی ۔ کالسکۂ بخار ۔ ریل گاڑی ۔ ایستگاہ ۔ اسٹیشن ۔ میرسد پہنچتی ہے ۔ اطاق ۔ کمرہ ۔ کونسی ۔ چندم ۔

اسم تفضیل

(COMPARATIVE NOUN)

اردو	فارسی	اردو	فارسی
۱۔ اچھا	بہ	۶۔ سب سے بڑا	مہترین
۲۔ بہت اچھا	بہتر	۷۔ بُرا	بد
۳۔ سب سے اچھا	بہترین	۸۔ بہت بُرا	بدتر
۴۔ بڑا	مہ	۹۔ سب سے بُرا	بدترین
۵ بہت بڑا	مہتر		

اوپر کی تمام مثالیں صفتِ تفضیل کی ہیں ۔ جن میں اچھائی یا برائی بیان کی گئی ہے ۔ یہ مثالیں تین قسم کی ہیں ۔ جن کی تفصیل ذیل میں درج کی جاتی ہے ۔

تفضیل نفسی | وہ درجہ یا صفت جس میں کوئی خوبی بغیر کسی کمی بیشی کے پائی جائے جیساکہ مثال ع۱ ، ع۴ ، ع۷ میں ہے ۔

تفضیل بعض | وہ درجہ یا صفت جس میں کوئی خوبی مقابلہ کرکے کم یا زیادہ بیان کی گئی ہو ۔ مثلاً ۔ اوپر کی مثالوں میں بہتر ۔ مہتر ۔ بدتر ۔

ھدایت ۔ تفضیل بعض تفضیل نفسی کے آخر میں لفظِ "تر" زیادہ کرنے سے بنائی گئی ہے ۔ دوسرے جب کسی سے مقابلہ کیا جاتا ہے اس وقت استعمال کی جاتی ہے ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مثلاً اُس سے عقلمند۔ (دانا تر از اُو)

تفضیلِ کل وہ صفت جس میں کسی کی اچھائی یا برائی سب سے بڑھا کر یا گھٹا کر بیان کی جائے۔ مثلاً بہترین۔ مہترین۔ بدترین۔ کمترین۔

یہ صفت تفضیل نفسی کے آخر میں "ترین" کا لفظ زیادہ کرنے سے بنتی ہے کیونکہ اِس میں سب کے مقابلے میں اچھائی یا بُرائی بیان کی جاتی ہے۔

اس کے علاوہ صفت سے پہلے "خیلے" بسیار۔ بے حد۔ خوب۔ عجب۔ نیک بہ غایت۔ بہ کمال۔ عین بخوش۔ از حد" استعمال کر کے بھی صفت تفضیل کا کام لیتے ہیں۔

مُفضّل وہ اسم جو کسی دوسرے اسم سے اچھائی یا بُرائی میں بڑھایا یا گھٹایا گیا ہو۔

مُفضّل منہ وہ اسم جس سے کوئی اسم اچھائی یا برائی میں گھٹایا یا بڑھایا گیا ہو۔

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

بہتر۔ بہتر از اں۔ دانا تر از اُو۔ دانا ترین شاگرداں۔ بزرگ تر از تُو۔ دلیر تر از رستم۔ دلیر ترین پہلواناں۔ خوش تر از نرگس۔ خوب ترین گُل ہا۔ بہترین نیکی ہا۔ زیرک ترین شاگرد۔ شیریں تر از عسل۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

ظلم سے زیادہ بُری۔ حاتم سے زیادہ سخی۔ لقمان سے زیادہ عاقل۔ مجھ سے بُرا۔ تم سے چھوٹا۔ مکانوں میں سب سے اونچا۔ شاگردوں میں سب سے ہوشیار۔ سب سے عقلمند آدمی۔ سب سے بڑا شاعر

اشارات: زیرک۔ ہوشیار۔ عسل۔ شہد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

افعالِ ناقصہ

(THE INCOMPLETE PREDICATION)

فارسی	اردو	فارسی	اردو
ایں کار خوب شد	یہ کام اچھا ہوا	حامد دانا بود	حامد عقل مند تھا
بسیار دیر گردید	بہت دیر ہوگئی	او کامیاب گشت	وہ پاس ہوگیا

اُوپر جملوں میں فعل متعدی فاعل پر پورے نہیں ہوتے بلکہ ایک اور چیز کو بھی چاہتے ہیں۔ لہٰذا۔

فعلِ ناقص وہ فعل لازم جو فاعل پر پورے نہیں ہوتے بلکہ ایک اور چیز کو بھی چاہتے ہیں۔ فعل ناقص کہلاتے ہیں۔

فارسی میں فعل ناقص صرف ان مصدروں سے بنتے ہیں جن کے معنی اُردو میں "ہونا" یا "ہوجانا" ہیں۔ اور وہ مصادر یہ ہیں۔ بُودن (ہونا)۔ شُدن (ہوجانا) گردیدن (ہوجانا)، گشتن (ہوجانا)

مصدر "گردیدن" کے چند فعل یہ ہیں۔

۱۔ جب "است" کو جملے میں استعمال کرتے ہیں تو عام طور پر اس کے الف کا تلفظ نہیں کیا جاتا اور اسے پہلے لفظ سے ملاکر بولتے یا پڑھتے ہیں۔ مثلاً ایں گربہ سفید است کو ایں گربہ سفیدست پڑھا جائے گا سفید اَست نہیں پڑھا جائے گا اور اُو دانا اَست کو اُو داناست اور اُو زیرک اَست کو اُو زیرکست پڑھیں گے۔ بعض موقعوں پر اَست کا "الف" لکھتے بھی نہیں اور اَست کو پہلے لفظ سے ملا دیتے ہیں۔ مثلاً کُجاست۔ نیک خوست۔ بر لیست۔ بیجانست۔ یکیست۔ کارلیست۔

۲۔ بعض لفظ ہمیشہ "است" سے ملاکر لکھے جاتے ہیں مثلاً۔ چیست

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیست ۔ نُست ۔

۳۔ اُس "ہ" کے جس پر "ہمزہ" ہو اُست کو ایست پڑھتے ہیں اور لکھتے بھی ہیں ۔ مثلاً بندۂ است بندہٗ ایست پڑھیں گے ۔

ھدایت: است کو پہلے لفظ سے ملا کر لکھیں یا علیحدہ مگر پڑھتے ہر صورت میں ملا کر ہی ہیں ۔

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں ۔

این مرد کیست ۔ اُو مہربان اَست ۔ این کتاب اُست ۔ این کیسۂ زر است ۔ آنہا کیستند ۔ گرسنہ ہستند ۔ بندہ ہستم ۔ دیوانہ ہستی ۔ آن درویش ولی بُود ۔ چاہی بُود در آن باغ ؟ پیشِ دُزد چہ بُود ۔ در دستِ لشکری تیغ و سپری بُود ۔ آن حلقۂ طلائی بود ۔ من بالائی بام بُودم ۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں ۔

یہ لڑکے ذہین ہیں ۔ وہ میری ٹوپی ہے ۔ یہ تمہارا کوٹ ہے ۔ گھر میں کون ہے ۔ میں بے گناہ ہوں ۔ عقلمندوں کو ایک اشارہ کافی ہے ۔ کیا تم بیمار ہو ؟ یہ نانبائی کی دکان ہے ۔ میں بھوکا ہوں ۔ یہ روپوں کی تھیلی ہماری ہے ۔ گھر میں کون تھے ۔ باغ میں ایک کنواں تھا ۔ تم وہاں نہیں تھے ۔ چور کے ہاتھ میں کیا تھا ؟ گھر میں کوئی سیڑھی نہ تھی ۔ وہ فقیر نہ پہنچا ہُوا تھا نہ جادو جاننے والا ۔

اشارات: کیسہ ۔ تھیلی ۔ گرسنہ ۔ بھوکے ۔ ولی ۔ پہنچا ہُوا ۔ چاہ ۔ کنواں ۔ دُزد ۔ چور ۔ لشکری ۔ سرباز ۔ سپاہی ۔ تیغ ۔ تلوار ۔ سپر ۔ ڈھال ۔ حلقۂ طلا ۔ سونے کا کڑا ۔ بام ۔ چھت یا کوٹھا ۔ ٹوپی ۔ کلاہ ۔ کوٹ ۔ نیم تنہ ۔ (یا) کُت ۔ کون ۔ کہ ۔ بیمار ۔ ناخوش ۔ نان بائی ۔ نان پُز ۔ سیڑھی ۔ نردبان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضمیر کی حالتیں

اُردو	فارسی	اُردو	فارسی
۱- میں آیا	من آمدم	۲- مجھ کو بُلایا	مرا خواند
۳- میری کتاب	کتابِ من		

پچھلے سبق میں آپ ضمیر کی قسمیں پڑھ چکے ہیں۔ یہاں ضمیر کی حالتیں بتائی جائیں گی۔ ان کے سمجھنے سے پہلے سبق کو دوبارہ غور سے پڑھیں اور پھر اس کا مطالعہ کریں۔

اُوپر کی مثالوں میں تین قسم کی ضمیریں استعمال کی گئی ہیں۔

۱- حالتِ فاعلی وہ حالت جس میں ضمیر جملہ میں فاعل کے طور پر استعمال ہو۔ پہلی مثال میں "من آمدم" کے معنی میں آیا۔ اس لیے اس میں ضمیر "مَن" فاعل کا کام دے رہی ہے۔ کیونکہ "آنے کا کام" "مَن" (میں) نے کیا ہے۔ اس لیے یہ حالتِ فاعلی ہے۔ یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ حالتِ فاعلی میں ضمیریں اس طرح آتی ہیں۔

متکلم		حاضر		غائب	
واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
من میں	ما ہم	تو تُو	شما تم	او وہ	ایشاں اُن

۲- حالتِ مفعولی وہ حالت جس میں ضمیر جملہ میں مفعول کے طور پر استعمال کی گئی ہو۔ دوسری مثال میں "مرا خواند" مجھ کو بلایا یعنی بُلانے کا کام "مرا" (مجھ) پر پڑا۔ اس لیے یہ حالتِ مفعولی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متکلم		حاضر		غائب	
واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
مرا مجھ کو	مارا ہم کو	ترا تجھ کو	شمارا تم کو	اُورا اُس کو	ایشاں را اُن کو

۳۔ **حالتِ اضافی** وہ حالت جس میں ضمیر مضاف الیہ کے طور پر اضافت کے ساتھ استعمال کی گئی ہو جیسا کہ تیسری مثال میں "کتابِ من" "ضمیر" "من" آخر میں اضافت کے ساتھ ہے۔ حالتِ اضافی میں ضمیریں فعل کے آخر میں اضافت لگا کر استعمال کی جاتی ہیں۔ حالتِ اضافی میں ضمیریں اس طرح استعمال میں آتی ہیں۔

	متکلم		حاضر		غائب	
	واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
	ـِ من	ـِ ما	ـِ تو	ـِ شما	ـِ او	ـِ ایشاں
	میرا	ہمارا	تیرا	تمہارا	اُس کا	اُن کا
ضمیر کی علامت	م	ماں	ت	تاں	ش	شاں

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں میں فاعلی، مفعولی اور اضافی ضمیریں الگ الگ کیجیے اور اردو میں ترجمہ بھی کریں۔

من آمدم۔ مرا بدید۔ کتابِ شما۔ تو ہستی۔ ترا دیدم۔ شما آمدید۔ کتابِ تاں۔ کجی است۔ تو دیوانہ ہستی۔ آستینِ قمیصِ شما جلتیقہ من پیراہنِ او۔ دکانِ ایشاں۔ او را خواند۔ کلاہِ ایشاں۔ ما ہستیم۔ شما آگاہ ہستید۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

میری کرسی۔ تمہاری واسکٹ۔ اُس کا جوتہ۔ احمد کی قمیص۔ محمود کا قلم۔ اسلم کی ٹوپی۔ مجھ کو۔ تجھ کو۔ اس کو۔ ان کو۔ ہم کو۔ تم کو۔ اس کی کاپی۔ ان کی دوات۔ تمہاری پنسل۔ میرا کمرہ۔

آزمائشی پرچہ

۱۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

اُن کی واسکٹیں۔ ہمارے مکان۔ تمہارے چھ گھوڑے۔ اُن کے پینتالیس کٹہرے۔ ہماری کتاب کا پندرھواں صفحہ۔ چھ قمیص اور کتابیں۔ ہر ایک اُستاد کی کتاب پندرہ روپے۔ آٹھ ہاتھی۔ چھ گھوڑے۔ سات ہرن اور پچیس گائیں۔ شام کے ساڑھے آٹھ بجے۔ صبح کے پونے سات بجے۔ دُنیا میں سب سے اونچا پہاڑ۔ ملک کا سب سے مشہور شاعر۔ احمد سے زیادہ چالاک۔ حامد سے زیادہ تیز۔ محمود سے زیادہ عقلمند۔ وہ میری ٹوپی ہے۔ میں اور تم بے گناہ ہیں۔ لڑکے اور لڑکیاں سمجھے جائیں گے۔ مائیں اور بچے خوبصورت ہیں۔ توشک کے نیچے کیا تھا۔ وہ گھوڑا دُبلا تھا۔ تمہارے والد رئیس تھے۔ ہماری کتاب اچھی تھی۔ ہم وہیں تھے۔ وہ کڑا چاندی کا تھا۔

اشارات ، گھوڑا۔ اسپ ، توشک۔ نہالی ، دبلا۔ لاغر۔ کڑا۔ حلقہ۔ چاندی۔ سیم۔

ماضی مطلق

(PAST INDEFINITE)

		اردو	فارسی
غائب	واحد	اُس نے بھیجا	فرستاد
	جمع	اُنہوں نے بھیجا	فرستادند

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

		اُردو	فارسی
حاضر	واحد	تُو نے بھیجا	فرستادی
	جمع	تم نے بھیجا	فرستادید
متکلم	واحد	میں نے بھیجا	فرستادم
	جمع	ہم نے بھیجا	فرستادیم

ماضی مطلق وہ فعل جس سے صرف گذرا ہوا زمانہ سمجھا جائے۔ اُس میں پاس اور دُور کی کوئی قید نہ ہو مثلاً فرستاد (اس نے بھیجا) یعنی یہ معلوم نہیں کہ کب بھیجا۔

قاعدہ اُردو میں مصدر سے ماضی مطلق بنانے کا عام طریقہ یہ ہے کہ مصدر کا 'ن' گرا دیتے ہیں۔ مثلاً دیکھنا کا ماضی دیکھا۔ بھیجنا کا ماضی بھیجا۔ فارسی میں ہر مصدر کا ماضی مصدر کے 'ن' کو گرا دینے سے بن جاتا ہے۔ مثلاً دیدن کا ماضی دید، فرستادن کا ماضی فرستاد۔ لہٰذا فرستاد، ماضی مطلق کا صیغہ واحد غائب بن گیا۔ باقی پانچ صیغوں میں ضمیر کی علامتیں ند۔ ی۔ ید۔ م۔ یم بڑھانے سے بن جائیں گے جیسا کہ اوپر کی مثالوں میں پہلے صیغے کے بعد یہ علامتیں بڑھائی گئی ہیں۔

مشق

۱۔ ذیل کے مصادر سے ماضی مطلق کی گردان کیجئے۔

گفتن۔ خواندن۔ آوردن۔ خواستن۔ نشستن

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

میں نے اسلم کو اتار دیا۔ چپراسی نے گھنٹہ بجایا۔ تم نے فقیر کو پیسہ دیا۔ بلی نے چوہے کو مارا۔ باورچی نے کھانا پکایا۔ میں ہنسا۔ ہم نے تختی پر لکھا۔ ایک فقیر نے مجھ سے ایک کمبل مانگا۔ تم نے یہ کلہاڑی کس کی دکان سے خریدی۔ اُنہوں نے ہم سے کچھ نہیں پوچھا۔ ہم نے اُن سے جھوٹ نہیں کہا۔ ان لڑکوں نے مدرسہ میں علم حاصل کیا۔ حامد اور محمود اپنے ساتھ اپنی کتابیں لائے۔ باغ میں گئے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہم پشاور سے ایک بندوق لائے۔

اشارات: چپڑاسی - فراش۔ گھنٹہ بجانا - جرس زدن - بلی - گربہ۔ چوہا موش باورچی - آتش پز - کھانا - طعام۔ کمبل - گلیم۔ کلہاڑی - تبر۔ جھوٹ - دروغ بندوق - تفنگ۔

ماضی قریب

(PRESENT PERFECT)

قاعدہ = $\frac{\text{ماضی مطلق + ہ + اَست}}{\text{مثال - فرستاد + ہ + اَست}}$ = فرستادہ اَست

		اُردو	فارسی
غائب	واحد	اُس نے بھیجا ہے	فرستادہ است
	جمع	انہوں نے بھیجا ہے	فرستادہ اند
حاضر	واحد	تو نے بھیجا ہے	فرستادۂ
	جمع	تم نے بھیجا ہے	فرستادہ اید
متکلم	واحد	میں نے بھیجا ہے	فرستادہ اَم
	جمع	ہم نے بھیجا ہے	فرستادہ ایم

ماضی قریب | وہ فعل ہے جس سے پاس کا گذرا ہوا زمانہ سمجھا جاتے۔ مثلاً فرستادہ اَست (اُس نے بھیجا ہے)

قاعدہ | ماضی مطلق کے بعد "ہ اَست" زیادہ کر دیتے ہیں تو ماضی قریب کا صیغہ واحد غائب بن جاتا ہے اور باقی صیغوں میں اند۔ اید۔ ام۔ ایم زیادہ کر دیتے ہیں۔ جیسا کہ اوپر کی مثالوں سے آپ سمجھ سکتے ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کریں ۔

(۱) او قلم آہنی خریدہ است (۲) ایشاں سگ پرورزدہ اند ۔(۳) تُو انبہ خوردہ (۴) شما اسلم را زدہ اید۔ (۵) من بہ استاسیون رفتہ ام ۔ (۶) ما چیزے نخوردہ ایم۔ (۷) آیا آفتاب بر آمدہ است (۸) سعید و رشید کجا رفتہ اند (۹) این تفنگ بچند خریدہ اید (۱۰) این قاشق ہا از کجا گرفتہ اید۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں ۔

(۱) انہوں نے یہ فونٹین پین اسلم کی دکان سے خریدا ہے ۔(۲) اکبر ملتان سے بہت سی چیزیں لایا ہے ۔ (۳) تو نے انعام حاصل کیا ہے (۴) ایک گائے زمین پر بیٹھی ہے (۵) وہ صبح سویرے سکول جاتا ہے (۶) ابھی نوکر نہیں آیا ہے (۷) وہ ابھی نہیں جاگے ہیں (۸) تم پانی کہاں سے لائے ہو؟ (۹) تم نے ناشتہ نہیں کیا ہے (۱۰) انہوں نے بستر لپیٹ دیا ہے ۔ (۱۱) کیا وہ آ گئے ہیں (۱۲) وہ کہاں سوئے ہیں (۱۳) سورج غروب ہو گیا ہے ۔(۱۴) تم نے ناشتہ کر لیا ہے (۱۵) کتنا دن گذر گیا ہے ۔

۳ ۔ ذیل کے مصادر کی فعل ماضی کی گردان کیجئے ۔

یاد داشتن ۔ طلبیدن ۔ ساختن ۔ ربُودن ۔ بُردن ۔

اشارات : ۱۔ انبہ ۔آم ، استاسیون ۔ اسٹیشن، تفنگ ۔ بندوق قاشق ۔چمچہ ۔

۲۔ فونٹین پن ۔ قلم خودنویس ، سکول ، مدرسہ ۔ جاگنا ۔ بیدار شدن ۔ ناشتہ ۔ ناہار ۔ بستر ۔ رختِ خواب ۔ لپٹینا ۔ تہ کردن ۔ سورج ۔ آفتاب ۔

ماضی بعید

(PAST PERFECT)

قاعدہ $\dfrac{\text{ماضی + ہ + بُود}}{\text{مثال فرستاد + ہ + بود}}$ = فرستادہ بُود

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

		اُردو	فارسی
غائب	واحد	اُس نے بھیجا تھا	فرستادہ بُود
	جمع	اُنہوں نے بھیجا تھا	فرستادہ بُودند
حاضر	واحد	تو نے بھیجا تھا	فرستادہ بُودی
	جمع	تم نے بھیجا تھا	فرستادہ بودید
متکلم	واحد	میں نے بھیجا تھا	فرستادہ بُودم
	جمع	ہم نے بھیجا تھا	فرستادہ بودیم

ماضی بعید | وہ فعل ہے جس سے دُور کا گذرا ہوا زمانہ سمجھا جائے۔

قاعدہ | ماضی مطلق کے صیغہ واحد غائب کے آخر میں آخری حرف کو زبر دے کر اور بُود۔ بودند۔ بُودی۔ بودید۔ بودم۔ بودیم زیادہ کر دیتے ہیں۔ جیسا کہ اوپر فرستاد کے آخر میں "ہ بود" بڑھا کر اور باقی صیغے پُورے کر کے دکھائے گئے ہیں۔

مشق

۱۔ ذیل کی عبارت کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) اسلم دیروز بمدرسہ رفتہ بود۔ محمود خواندہ بود۔ (۳) حامد باغ رفتہ بود (۴) ایشاں نزہ خریدہ بودند (۵) باغباں برائے شما چہ آوردہ بود۔ (۶) دستمالِ من کجا بود۔ (۷) من ساعتِ دہ چاشت کردہ بودم (۸) تو دیروز در مدرسہ نبودی۔ (۹) ما مدّت دو ماہ در مری بودیم (۱۰) من ہمراہ برادرِ شما بُودم۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

(۱) آج ہماری جماعت کے تمام لڑکے اسٹیشن پہ گئے تھے۔ (۲) پرسوں اسلم مجھے بازار میں ملا تھا۔ (۳) وہ ہمارے گھر آئے تھے۔ (۴) چور نے روپے چرائے تھے۔ (۵) اسلم کچہری کی طرف گیا تھا (۶) ہم ڈاک خانہ گئے تھے (۷) میں نے یہ کتاب محنت سے پڑھی تھی (۸) میں نے بازار سے کتاب خریدی تھی۔ (۹) وہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کل راولپنڈی سے آیا تھا۔(۱۰) تم کل کہاں گئے تھے (۱۱) میں لاہور گیا تھا۔ (۱۲) تم نے رات کا کھانا کھایا تھا (۱۳) ہم نے نوکر کو بازار بھیجا تھا۔(۱۴) ہم چچا کے گھر میں تھے۔(۱۵) میں تمہارے ساتھ تھا۔

اشارات: ۱۔ ترّہ ۔ سبزی۔ چاشت۔ صبح کا کھانا۔ دیروز۔ کل (گذشتہ) ۲۔ پرسوں۔ پریروز۔ کچہری۔ عدالت۔ ڈاک خانہ۔ پُست خانہ۔ چچا۔ عمو۔

ماضی شکی

(DOUBTFUL PAST TENSE)

قاعدہ = ماضی + ہ + باشد / مثال فرستاد + ہ باشد = فرستادہ باشد

		اُردو	فارسی
غائب	واحد	اُس نے بھیجا ہوگا	فرستادہ باشد
	جمع	اُنہوں نے بھیجا ہوگا	فرستادہ باشند
حاضر	واحد	تُو نے بھیجا ہوگا	فرستادہ باشی
	جمع	تم نے بھیجا ہوگا	فرستادہ باشید
متکلم	واحد	میں نے بھیجا ہوگا	فرستادہ باشم
	جمع	ہم نے بھیجا ہوگا	فرستادہ باشیم

ماضی شکی | وہ فعل ہے جس میں گذرے ہوئے زمانے میں کام کے ہونے یا کرنے میں شک پایا جائے۔

قاعدہ | ماضی مطلق کے صیغہ واحد غائب کے آخر میں حرف کو زبر دے کر ہ اور باشد۔ باشند۔ باشی۔ باشید۔ باشم۔ باشیم زیادہ کردیتے ہیں۔ مثلاً اوپر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرستاد کے آخر میں باشد کر کے باقی صیغوں میں یہ ضمیریں زیادہ کی گئی ہیں

مشق

۱ - ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں ۔

(۱) جعفر قلم تراشیدہ باشد (۲) محمود درس خواندہ باشد (۳) احمد گربہ را دیدہ باشد (۴) اسلم و اکرم بمدرسہ رفتہ باشند (۵) شما قلم فروختہ باشید (۶) من سگ پروردہ باشم ۔ (۷) ما بچگاں را آموختہ باشیم (۸) او آمدہ باشیم (۹) کسے دروغ گفتہ باشد (۱۰) من ایں حرف با و ہرگز نہ گفتہ باشم ۔

۲ - ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں

(۱) عورتوں نے کھانا پکایا ہوگا (۲) ہم ریل پر سوار ہوئے ہونگے (۳) تم نے میوے کھائے ہوں گے (۴) محمود کا نوکر آج آیا ہوگا (۵) تم کتاب لینا بھول گئے ہوگے ۔ ہم نے دیکھا ہوگا (۷) تو نے سچ بولا ہوگا ۔ (۸) میں ڈاکخانہ گیا ہوں گا ۔ (۹) وہ آئینہ تم نے توڑا ہوگا (۱۰) نوکر ابھی گھوڑا گاڑی نہ لایا ہوگا (۱۱) یہ گھوڑا کون لایا ہوگا (۱۲) تم نے ٹکٹ خرید لیا ہوگا (۱۳) یہ بات اُس نے ہرگز نہ کہی ہوگی (۱۴) گاڑی روانہ ہوگئی ہوگی (۱۵) انہوں نے نوکر کو سٹیشن بھیجا ہوگا ۔

اشارات : ریل ۔ ٹرین ، آج ۔ اِمروز ۔ گھوڑا گاڑی کالسکہ ٹکٹ ۔ بلیت ، روانہ ہونا ۔ حرکت کردن ۔

ماضی استمراری یا ناتمام

(PAST CONTINUOUS)

قاعدہ: $\frac{\text{ماضی + می}}{\text{مثال: می + فرستاد}}$ = می فرستاد

		اردو	فارسی
غائب	واحد	وہ بھیجتا تھا	می فرستاد
	جمع	وہ بھیجتے تھے	می فرستادند

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

		اُردو	فارسی
حاضر	واحد	تو بھیجتا تھا	می فرستادی
	جمع	تم بھیجتے تھے	می فرستادید
متکلم	واحد	میں بھیجتا تھا	می فرستادم
	جمع	ہم بھیجتے تھے	می فرستادیم

ماضی استمراری وہ فعل ہے جس سے گذرے ہوئے زمانے میں کسی کام کا برابر یا ہمیشہ کرتا رہنا سمجھا جائے۔

قاعدہ ماضی مطلق کی پوری گردان سے پہلے "می" یا "ہمی" بڑھا دیتے ہیں۔ جیسا کہ اوپر کی مثالوں سے ظاہر ہے۔

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) اُو بر کاغذی نوشت (۲) ایشاں نان می خوردند (۳) تو حرف ہمی زدی (۴) شما کتاب ہمی خواندید (۵) من آب ہمی نوشیدم (۶) ما تقریر می کردیم (۷) زلزلہ ہر سال می آمد (۸) مرغ در ہوا می پرد۔ (۹) درویش چہ می کرد (۱۰) چہ می گفتی۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

(۱) لڑکے سڑک پر کھیلتے تھے (۲) بلی چوہے کے پیچھے دوڑتی تھی (۳) ہم گرمیوں میں مری جاتے تھے (۴) ہم سردی میں گرم کپڑے پہنتے تھے (۵) صبح کے وقت پرندے چہچہاتے تھے (۶) رات کو نہا کے کمرے میں دو آدمی باتیں کرتے تھے (۷) ہم روزانہ صبح کو ٹھنڈے پانی سے نہاتے تھے۔ (۸) میں خط لکھتا تھا اور تم دیکھ رہے تھے (۹) ہم سچ کہہ رہے تھے (۱۰) میں اُس کا مذاق نہیں اُڑا رہا تھا (۱۱) بچے گلی میں کیا ڈھونڈ رہے تھے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲) لڑکا کتاب پڑھتا تھا (۱۳) کل میں کھانا کھاتا تھا (۱۴) ایک فقیر بازار میں بھیک مانگتا تھا (۱۵) ایک دانا آدمی اپنے بیٹوں کو نصیحت کرتا تھا۔

اشارات: ٹھنڈا پانی ۔ آبِ سرد، مذاق اڑانا ۔ ریشخند کردن (یا) خندہ زدن ۔ بھیک مانگنا ۔ گدائی کردن ۔

ماضی تمنّائی

(CONDITIONAL PAST TENSE)

		اُردو	فارسی
غائب	واحد	وہ بھیجتا	فرستادے
	جمع	وہ بھیجتے	فرستادندے
متکلم	واحد	میں بھیجتا	فرستادمے

ماضی تمنّائی | وہ فعل جس سے گذرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے کرنے یا ہونے کی آرزو یا خواہش سمجھی جائے ۔

قاعدہ | کسی ماضی مطلق کے صیغہ واحد غائب، جمع غائب اور واحد متکلم کے آخر میں یائے مجہول (ے) زیادہ کر دیتے ہیں جیسا کہ اوپر بتایا گیا ہے ۔

ھدایت | ماضی استمراری کے صیغہ ماضی تمنّائی کے معنی میں اور ماضی تمنّائی کے صیغے ماضی استمراری کے معنی میں بھی استعمال ہوتے ہیں ۔ مثلاً۔ حامد ہر روز پیش من آمدے (مے آمد) اگر تو کارے کردی خوب مے بُود۔ یعنی اگر تو کام کرتا تو اچھا ہوتا وغیرہ ۔

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں ۔

(۱) کاش احمد بباغ رفتے (۲) کاش کہ حامد و محمود ایں جا آمدندے ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳) کاش کہ من عالم شُدے (۴) اگر ایشاں محنت کردندے کامیاب گشتندے۔ (۵) اگر من دوا خوردمے صحت یافتمے (۶) کاش کہ اسلم بمدرسہ رفتے (۷) کاش کہ ما ہمہ می رفتیم (۸) کاش پدر و مادرے من آمدندے (۹) اگر گدایاں را قناعت بودے رسم سوال از جہاں برخاستے (۱۰) اگر او چنیں نہ کردے پشیماں نہ شدے۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

(۱) اگر میں محنت کرتا تو انعام پاتا۔ (۲) اگر تم میری مدد نہ کرتے تو میں تباہ ہو جاتا۔ (۳) اگر محمود بہت نہ کھاتا تو ہرگز بیمار نہ ہوتا۔ (۴) کاش ہماری جماعت کے سب لڑکے پاس ہو جاتے (۵) اگر تم مجھے بلاتے تو میں ضرور تمہارے ساتھ کھیلتا۔ (۶) کاش میں سیر کے لیے تمہارے ساتھ چلتا۔ (۷) کاش وہ عقلمند ہوتا (۸) کاش وہ ایماندار ہوتے (۹) اگر میں جانتا تو اُن سے کہہ دیتا (۱۰) اگر میں بیمار نہ ہوتا تو مدرسے آتا (۱۱) اگر تم پوچھتے تو ہم بتا دیتے (۱۲) کاش میں وہاں نہ پہنچتا (۱۳) کاش تم اس لنگڑے کو ایک پیسہ دیتے (۱۴) اگر میں آتا تو کھانا کھاتا۔

اشارات: لنگڑا۔ لنگ۔ اپاہج۔ بے دست وپا۔

فعل مستقبل

(FUTURE INDEFINITE)

قاعدہ۔ خواہد + ماضی = خواہد فرستاد

مثال:۔ خواہد + فرستاد

		اُردو	فارسی
غائب	واحد	وہ بھیجے گا	خواہد فرستاد
	جمع	وہ بھیجیں گے	خواہند فرستاد
حاضر	واحد	تو بھیجے گا	خواہی فرستاد
	جمع	تم بھیجو گے	خواہید فرستاد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

		اُردو	فارسی
متکلّم	واحد	میں بھیجوں گا	خواہم فرستاد
	جمع	ہم بھیجیں گے	خواہیم فرستاد

فعل مستقبل | وہ فعل ہے جس سے آنے والا زمانہ سمجھا جائے۔

قاعدہ | ماضی مطلق کے صیغہ واحد غائب کے شروع میں خواہد۔ خواہند۔ خواہی خواہید۔ خواہم۔ خواہیم لگانے سے فعل مستقبل بن جاتا ہے۔

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) مرغ خواہد پرید (۲) باراں خواہد بارید (۳) غنچہ خواہد شگفت (۴) حامد امروز بلاہور خواہد رفت۔ (۵) ایشاں بر بام خواہند خفت (۶) تو بر لوح حجر خواہی نوشت (۷) شما بر صندلی خواہید نشست (۸) من بمدرسہ خواہم رفتم (۹) ایشاں چہ خواہند خرید (۱۰) فردا صبح بہ پشاور خواہد رفت۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

(۱) ریل گاڑی آج دوپہر کو مردان کے سٹیشن پر پہنچے گی (۲) وہ رات کے وقت سڑک پر ٹہلیں گے (۳) تم لاہور کب جاؤ گے (۴) کل صبح وہ دونوں کہاں جائیں گے (۵) کل گاڑی رات کے بجے روانہ ہوگی؟ (۶) آپ روٹی کھائیں گے (۷) میں گرمیوں کی چھٹی میں مری جاؤں گا۔ (۸) ہم کھیلیں گے (۹) تم باغ کی سیر کرو گے (۱۰) آپ چائے پئیں گے (۱۱) آج مینہ برسے گا (۱۲) وہ ہمیشہ سچ بولے گا (۱۳) کیا وہ مدرسہ جائے گا۔ (۱۴) آج مدرسہ میں چھٹی ہوگی (۱۵) کل سے امتحان شروع ہو جائے گا۔

اشارات: لوحِ حجر۔ سلیٹ، صندلی۔ کرسی۔ بام۔ چھت۔ باراں بارش۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضارع

(THE AORIST)

قاعدہ $\frac{\text{مضارع}}{\text{فرستند}}$ = فرستد

مثال:- فرستند

		اُردو	فارسی
غائب	واحد	وہ بھیجے	فرستد
	جمع	وہ بھیجیں	فرستند
حاضر	واحد	تُو بھیجے	فرستی
	جمع	تم بھیجو	فرستید
متکلم	واحد	میں بھیجوں	فرستم
	جمع	ہم بھیجیں	فرستیم

فعل مضارع وہ فعل ہے جس سے حال اور مستقبل دونوں زمانے سمجھے جائیں

قاعدہ اُردو میں مصدر سے مضارع بنانے کا ایک واحد طریقہ ہے اور وہ یہ کہ مصدر کے "نا" کو "ے" سے بدل دیتے ہیں۔ مثلاً دیکھنا سے دیکھے، بھیجنا سے بھیجے۔ مگر فارسی میں مضارع بنانے کا کوئی مستقل طریقہ نہیں ہے مختلف طریقے ہیں اور پھر بھی بہت سے مضارع بے قاعدہ بنتے ہیں۔ اسی لیے زیادہ تر فارسی کے مصدروں کے مضارع یاد کرنے پڑتے ہیں اس کتاب کے مصدر نامہ میں ایک فہرست شامل ہے قارئین کو چاہیئے کہ وہ مصدروں کے ساتھ ان کے مضارع بھی یاد کر لیں۔

مضارع بنانے کے چند موٹے قاعدے

تاہم مضارع بنانے کا عام قاعدہ یہ ہے کہ مصدر کی علامت 'دَن' یا 'تن' نکالنے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے بعد اُس کی جگہ "د" لگادیں اور اُس کے پہلے والے حرف پر زبر لگائیں۔

۱۔ بہت سے مضارع تو اسی طرح بن جاتے ہیں جیسے آوردن سے آورد ۔خوردن سے خورد۔ برآوردن سے برآورد وغیرہ

اس کے علاوہ یہ کہ اگر مضارع کی دال سے پہلے ا۔ خ پڑے تو زؔ سے بدل دیں جیسے دُوختن سے دوخد کے بجائے دوزد اور انداختن سے انداخد کی بجائے اندازد۔ پرداختن سے پرداخد کی بجائے پردازد وغیرہ۔

۲۔ اگر فؔ پڑے تو بؔ سے بدل دیں جیسے کوفتن سے کوفد۔کوبد اور بافتن سے بافد۔ باید، لیکن یافتن سے یافد ، یافد ہی رہے گا۔

۳۔ اگر شؔ پڑے تو رؔ سے بدل دیں جیسے کاشتن سے کاشد۔ کارد اپناشتن سے اپناشد۔ اپنارد اور برداشتن سے برداشد۔ بردارد وغیرہ

۴۔ اگر یؔ پڑے تو نکال دیں جیسے خریدن سے خرید۔ خرَد ، دویدن سے دوید۔ دَود۔

۵۔ اگر واوؔ پڑے تو الفؔ اور یؔ سے بدل دیں جیسے ربودن سے ربود۔ رُباید وغیرہ۔

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) احمد درس خواند (۲) محمود کتاب آورد (۳) جعفر نان خورد (۴) اسلم این اسپ را چہ کند (۵) سعید و رشید برائو سوار شوند (۶) من ہموارہ راست بگویم۔ (۷) شاید ایشاں از من بپرسند (۸) اگر او بدَوَد ما ہم بدویم (۹) چہ تدبیر سازم چہ چارہ کنم (۱۰) کجا رویم و کرا بیاریم۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

(۱) شاید کل بارش نہ ہو (۲) اگر وہ دوڑیں تو میں بھی دوڑوں (۳) میں کہاں جاؤں اور کس کو لاؤں (۴) ہم خط میں کیا لکھیں (۵) سب لڑکے اپنی اپنی جگہ بیٹھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جائیں اور سبق یاد کریں (۶) نیک وہ ہے جو دنیا میں دل نہ لگائے ۔ (۷) دیوار کے بھی کان ہوتے ہیں (۸) خدا کرے وہ آجائے (۹) جب دوست مہربان ہو تو دشمن کیا کر سکتا ہے ۔ (۱۰) میں بازار میں تجھے کہاں دیکھوں (۱۱) وہ کتاب پڑھتا ہے اور میں قلم بناتا ہوں (۱۲) کھوئی ہوئی سوئی کہاں ڈھونڈیں (۱۳) اگر تو سچ بولے تو پشیماں نہ ہو ۔ (۱۴) بہتر ہے کہ وہ تمہارا راز افشا نہ کرے (۱۵) اگر تم ہمارے گھر آؤ تو میں تمہیں وہ کتاب دوں جو پرسوں تمہارے بھائی نے مجھے دی تھی ۔

اشارات : (۱) ہموارہ ۔ ہمیشہ (۲) سُوئی ۔ سوزن

فعل حال

(PRESENT INDEFINETE)

قاعدہ — مِی + مضارع = مِی فرستد

مثال: مِی + فرستد

		اُردو	فارسی
غائب	واحد	وہ بھیجتا ہے	مِی فرستد
	جمع	وہ بھیجتے ہیں	مِی فرستند
حاضر	واحد	تو بھیجتا ہے	مِی فرستی
	جمع	تم بھیجتے ہو	مِی فرستید
متکلم	واحد	میں بھیجتا ہوں	مِی فرستم
	جمع	ہم بھیجتے ہیں	مِی فرستیم

فعل حال | وہ فعل ہے جس میں موجودہ زمانہ پایا جائے ۔

قاعدہ | مضارع کی پوری گردان سے پہلے مِی یا ہمی زیادہ کر دیتے ہیں جیسا کہ اوپر کی مثالوں سے واضح ہے ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق

۱- ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں

(۱) باران می آید (۲) گل می شگفد (۳) محمود می خندد (۴) او می رود (۵) من می روم (۶) شما می گوئید (۷) دندان درد می کند (۸) ماہی درآب شنا می کند (۹) سگ می رود (۱۰) تو در مسجد نماز ادا می کنی

۲- ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں -

(۱) میں کھاتا ہوں (۲) ہم جاتے ہیں (۳) تم سوتے ہو (۴) وہ ٹہلتے ہیں (۵) تو آتا ہے (۶) تو پڑھتا ہے (۷) وہ سکول نہیں جاتا ہے (۸) خدا خطا دیکھتا ہے اور روزی دیتا ہے (۹) تم کیا کرتے ہو (۱۰) وہ یہ گمان کرتے ہیں کہ ہم غلط کہتے ہیں (۱۱) سچی بات کڑوی ہوتی ہے (۱۲) تو یہ زحمت کیوں اٹھاتا ہے (۱۳) ہم بے بلائے دعوت میں نہیں جارہے ہیں (۱۴) وہ آرام و راحت کی زندگی بسر کرتے ہیں (۱۵) جب چپڑاسی گھنٹہ بجاتا ہے تو تمام لڑکے دعا کے لیے اکٹھے ہوجاتے ہیں -

---

فعل امر

(IMPERATIVE)

قاعدہ مضارع - د ـــــــ کُن (کر)

مثال :- کنند - د

		اُردو	فارسی
حاضر	واحد	تو کر	کُن
	جمع	تم کرو	کُنید

فعل امر وہ فعل ہے جس سے کسی کام کے کرنے کا حکم سمجھا جائے اور حکم اسی کو دے سکتے ہیں جو سامنے موجود ہو لہٰذا فعل امر میں حاضر کے دو ہی صیغے آتے ہیں اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور متکلم کے چاروں صیغوں میں مضارع کے صیغے امر کا کام دیتے ہیں لیکن مضارع کے صیغوں سے جب امر کا کام لیا جاتا ہے تو تاکیدی یا حکم صورت پیدا کرنے کے لیے صیغے سے پہلے "باید" یا "گوکہ" زیادہ کر دیتے ہیں جن کی صورتیں یہ ہیں۔

غائب	واحد	وہ بھیجے	گوکہ بفرستد
	جمع	وہ بھیجیں	گوکہ بفرستند
متکلم	واحد	میں بھیجوں	باید کہ بفرستم
	جمع	ہم بھیجیں	باید کہ بفرستیم

نوٹ : امر حاضر پر بالعموم یائے زیادہ کر دیتے ہیں جیسے کن سے بکن

امر حاضر بنانے کا قاعدہ اوپر کی مثالوں میں امر حاضر مضارع سے پہلے "ب" زیادہ کرنے اور آخر کی "د" الگ کرنے سے بنایا گیا ہے مثلاً مضارع کا صیغہ فرستد تھا لہٰذا شروع میں "ب" زیادہ کر کے آخر کی "د" کو الگ کر دیا تو امر حاضر کا صیغہ واحد بفرست بن گیا اور جمع حاضر میں جمع کی علامت "ید" اضافہ کر کے فرستید بنالیا۔

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) برو (۲) ببیں (۳) ببیند (۴) بگو (۵) بگویید (۶) بیا (۷) بیائید (۸) برخیز (۹) بخور (۱۰) بخورید (۱۱) سلام کن (۱۲) بادب بنشیں (۱۳) بچہ ہا بیائید (۱۴) کتاب ہائے خودتاں را بیارید (۱۵) بخوانید (۱۶) درس خود را رواں کنید (۱۷) کلاہ برسر گذارد (۱۸) درست بنشیند (۱۹) در ببندید۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

(۱) جلد سو (۲) سویرے اٹھو (۳) ہاتھ منہ دھو (۴) کھانا کھاؤ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵) سکول جاؤ (۶) فقیر کو روٹی دو (۷) ہمیشہ سچ بولو اور خوش رہو (۸) بڑوں کا ادب کرو۔ (۹) اونچی آواز سے پڑھو (۱۰) استاد کو سلام کرو (۱۱) ادب سے بیٹھو (۱۲) خدا کی عبادت کرو (۱۳) اسلم اپنی کتاب کھول اور سبق یاد کر (۱۴) زمین پر آہستہ چل (۱۵) نوکر کو آواز دو (۱۶) بزرگوں کا حکم مانو (۱۷) بچوں سے محبت کرو (۱۸) ہمیشہ نیکی کرو (۱۹) محنت کی عادت ڈالو (۲۰) صبح کا ناشتہ کرو۔

اشارات بچے- بچہ ہا۔ نوکر خادم، اونچی آواز- باآواز بلند۔ صبح کا ناشتہ- لقمۃ الصباح (دیا)، ناہار

فعل نہی

(PROHIBITIVE)

قاعدہ م + امر حاضر = مفرست

مثال: م + فرست

		اُردو	فارسی
حاضر	واحد	مت بھیج	مفرست
	جمع	مت بھیجو	مفرستید

فعل نہی | وہ فعل ہے جس میں کسی کام کے نہ کرنے کا حکم پایا جائے۔ اور کام نہ کرنے کا حکم بھی اُسی کو دے سکتے ہیں جو سامنے موجود ہو۔ لہٰذا فعل نہی میں بھی حاضر ہی کے دونوں صیغے ہوتے ہیں اور باقی غائب اور متکلم کے چار صیغوں میں مضارع کے صیغوں سے کام لیتے ہیں اور تاکیدی صورت پیدا کرنے کے لیے "گویا کہ" یا "باید" شروع میں زیادہ کر دیتے ہیں جیسا کہ فعل امر میں کیا گیا ہے۔

ہدایت: فعل نہی میں "م" کے علاوہ "ن" بھی نفی کی صورت پیدا کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) کار مکن (۲) بازی مکن (۳) کاغذ را پارہ مکن (۴) لوح را بر زمین مگذارید۔ (۵) قلم را مگیرید (۶) بر دیوار ہائے اطاق منویسید (۷) حرف مزنید (۸) صدا مکنید (۹) بیاض را خراب مکنید (۱۰) کار خود چرا می کنی (۱۱) ایں مکن (۱۲) امروز بمدرسہ مرو۔ (۱۳) بسوئے عدالت مروید (۱۴) کسے را میازارید (۱۵) از جائے خویش حرکت مکن۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

(۱) مت بول (۲) شور نہ کر (۳) ساتھی سے جھگڑا نہ کر (۴) دوات کو ٹیڑھا نہ کرو (۵) اپنے کپڑوں کو میلا نہ کرو (۶) جھوٹوں سے مت بولو (۷) قلم خراب نہ کر۔ (۸) آج کا کام کل پر نہ چھوڑ (۹) کسی کو گالی نہ دو (۱۰) دشمن کو حقیر مت سمجھ (۱۱) دائیں ہاتھ سے ناک صاف نہ کر (۱۲) کسی سے دغا نہ کرو (۱۳) ماں باپ کو مت ستا (۱۴) نیک بنو اور آوارہ مت پھرو (۱۵) بزرگوں کے آگے آگے نہ چلو۔

اشارات: میلا کرنا: چرک کردن (یا) کثیف کردن، گالی- دشنام

مصدر آمدن سے فعل کی گردان

ھدایت: اب تک گیارہ افعال اور اُن کے بنانے کے قاعدے آپ کو بتا چکے ہیں۔ مزید آسانی کے لیے "آمدن" مصدر سے مکمل گردان کی جاتی ہے۔

مصدر آمدن آنا آید مضارع

افعال	غائب واحد	غائب جمع	حاضر واحد	حاضر جمع	متکلم واحد	متکلم جمع
ماضی مطلق	آمد وہ آیا	آمدند وہ آئے	آمدی تو آیا	آمدید تم آئے	آمدم میں آیا	آمدیم ہم آئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

افعال	غائب واحد	غائب جمع	حاضر واحد	حاضر جمع	متکلم واحد	متکلم جمع
ماضی قریب	آمده است وہ آیا ہے	آمده اند وہ آئے ہیں	آمده ای تو آیا ہے	آمده اید تم آئے ہو	آمده ام میں آیا ہوں	آمده ایم ہم آئے ہیں
ماضی بعید	آمده بود وہ آیا تھا	آمده بودند وہ آئے تھے	آمده بودی تو آیا تھا	آمده بودید تم آئے تھے	آمده بودم میں آیا تھا	آمده بودیم ہم آئے تھے
ماضی شکیہ	آمده باشد وہ آیا ہوگا	آمده باشند وہ آئے ہونگے	آمده باشی تو آیا ہوگا	آمده باشید تم آئے ہوگے	آمده باشم میں آیا ہوں گا	آمده باشیم ہم آئے ہوں گے
ماضی استمراری	می آمد وہ آتا تھا	می آمدند وہ آتے تھے	می آمدی تو آتا تھا	می آمدید تم آتے تھے	می آمدم میں آتا تھا	می آمدیم ہم آتے تھے
ماضی تمنائی	آمدے وہ آتا	آمدندے وہ آتے	می آمدی تو آتا	می آمدید تم آتے	آمدمے میں آتا	می آمدیم ہم آتے
فعل مستقبل	خواہد آمد وہ آئے گا	خواہند آمد وہ آئیں گے	خواہی آمد تو آئے گا	خواہید آمد تم آؤ گے	خواہم آمد میں آؤں گا	خواہیم آمد ہم آئیں گے
فعل مضارع	آید وہ آئے	آیند وہ آئیں	آئی تو آئے	آئید تم آؤ	آیم میں آؤں	آئیم ہم آئیں
فعل حال	مے آید وہ آتا ہے	مے آیند وہ آتے ہیں	مے آئی تو آتا ہے	مے آئید تم آتے ہو	مے آیم میں آتا ہوں	مے آئیم ہم آتے ہیں
فعل امر	باید کہ او آید وہ آئے	باید کہ ایشاں آیند وہ آئیں	بیا تو آ	بیائید تم آؤ	باید کہ من بیایم میں آؤں	باید کہ ما بیائیم ہم آئیں
فعل نہی	باید کہ او نیاید اُسے نہیں آنا چاہیے	باید کہ ایشاں نیایند اُنہیں نہیں آنا چاہیے	میا تو مت آ	میائید تم مت آؤ	باید کہ من نیایم میں نہ آؤں	باید کہ ما نیائیم ہم نہ آئیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مثبت و منفی

اب تک افعال کے بنانے کے قاعدے اور گردان حالتِ مثبت میں بتائی گئی ہے، جس فعل میں کام کا ہونا پایا جائے وہ حالتِ مثبت کہلاتی ہے۔ نیچے کی مثالیں غور سے پڑھیے۔

فارسی		اُردو	
منفی	مثبت	منفی	مثبت
نیامدہ است	آمدہ است	وہ نہیں آیا ہے	وہ آیا ہے
نیامدہ بُود	آمدہ بُود	وہ نہیں آیا تھا	وہ آیا تھا

فعل مثبت (AFFIRMATIVE VERB) وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا ہونا ظاہر ہو۔ اوپر کی مثالوں میں آمدہ۔ آمدہ است۔ آمدہ بود۔ فعل مثبت کی مثالیں ہیں۔ کیونکہ ان میں کام کا ہونا پایا جاتا ہے۔

فعل منفی (NEGATIVE VERB) وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا نہ ہونا ظاہر ہو۔ اوپر کی مثالوں میں نیامد، نیامدہ است، نیامدہ بود فعل منفی کی مثالیں ہیں کیونکہ ان میں کام کا نہ ہونا پایا جاتا ہے۔

فعل نہی اور فعل منفی کا فرق فعل نہی میں کام کے نہ کرنے کا حکم پایا جاتا ہے۔ مثلاً مگو، مکن۔ لیکن منفی میں کام نہ ہونا پایا جاتا ہے۔ مثلاً نیامدہ است۔ نیامدہ باشد۔

مزید آسانی اور سمجھنے کے لیے تمام افعال کی مصدر آمدن سے فعل منفی کی گردان ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

ہدایت:۔ فعل امر ہمیشہ مثبت اور فعل نہی ہمیشہ منفی ہوتا ہے۔

قاعدہ:۔ مثبت کی گردان کے ہر فعل کے صیغے سے پہلے "ن" زیادہ کر دیتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

افعال	غائب واحد	غائب جمع	حاضر واحد	حاضر جمع	متکلم واحد	متکلم جمع
ماضی مطلق	نیامد	نیامدند	نیامدی	نیامدید	نیامدم	نیامدیم
ماضی قریب	نیامدہ است	نیامدہ اند	نیامدہ ای	نیامدہ اید	نیامدہ ام	نیامدہ ایم
ماضی بعید	نیامدہ بود	نیامدہ بودند	نیامدہ بودی	نیامدہ بودید	نیامدہ بودم	نیامدہ بودیم
ماضی شکی	نیامدہ باشد	نیامدہ باشند	نیامدہ باشی	نیامدہ باشید	نیامدہ باشم	نیامدہ باشیم
ماضی استمراری	نمے آمد	نمے آمدند	نمے آمدی	نمے آمدید	نمے آمدم	نمے آمدیم
ماضی تمنائی	نیامدے	نیامدندے	×	×	نیامدمے	×
فعل مستقبل	نخواہد آمد	نخواہند آمد	نخواہی آمد	نخواہید آمد	نخواہم آمد	نخواہیم آمد
فعل مضارع	نیاید	نیایند	نیائی	نیائید	نیائم	نیائیم
فعل حال	نمے آید	نمے آیند	نمے آئی	نمے آئید	نمے آیم	نمے آئیم
فعل امر	×	×	بیا	بیائید	×	×
فعل نہی	×	×	میا	میائید	×	×

معروف اور مجہول

(ACTIVE)	(PASSIVE)
اُردو	فارسی
وہ لایا	او آوردہ شد
کہا	گفت
کہا گیا	گفتہ شد

اوپر کی مثالوں میں وہ لایا، کہا معروف کی مثالیں ہیں جن کا فارسی میں ترجمہ او آوردہ اور گفت ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ لایا گیا اور کہا گیا یہ مثالیں فعل مجہول کی ہیں

فعل معروف وہ فعل متعدی جس کا فاعل معلوم ہو۔

فعل مجہول وہ فعل متعدی جس کا فاعل معلوم نہ ہو۔

تنبیہ:۔ اب تک آپ کو فعل معروف ہی کی گردان اور افعال بنانے کے قاعدے بتائے گئے ہیں پچھلے اسباق میں تمام افعال فعل معروف ہی ہیں۔

فعل مجہول بنانے کا آسان قاعدہ یہ ہے کہ پہلے مصدر معروف کا مصدر مجہول بنا لیا جائے اور مصدر مجہول اس طرح بنتا ہے کہ مصدر معروف کا ماضی مطلق بنا کر اس کے آگے "ہ" لگا کر مصدر "شدن" کا اضافہ کر دیا جائے، جیسے کردن مصدر معروف کا مصدر مجہول کردہ شدن ہوا۔ اب اس مصدر مجہول سے جو فعل بنایا جائے گا وہ فعل مجہول ہوگا۔ کردہ شد ماضی مطلق۔ کردہ شدہ است۔ ماضی قریب۔ کردہ شدہ بود۔ ماضی بعید وغیرہ

بس اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ ماضی استمراری اور فعل حال میں می کردہ شد اور می کردہ شد کی جگہ زیادہ تر کردہ می شد اور کردہ می شود۔ اور مستقبل میں خواہد کردہ شد کی جگہ کردہ خواہد شد استعمال ہوتا ہے۔ جیسا کہ مندرجہ ذیل گردان سے ظاہر ہے۔ آپ اسے ذہن نشین کرلیں۔

فعل	قاعدہ	صیغہ	ترجمہ
۱۔ ماضی مطلق مجہول۔	ماضی + ہ + شد فرستاد + ہ + شد =	فرستادہ شد	بھیجا گیا
۲۔ ماضی قریب مجہول۔	ماضی + ہ + شدہ است فرستاد + ہ + شدہ است =	فرستادہ شدہ است	بھیجا گیا ہے
۳۔ ماضی بعید مجہول۔	ماضی + ہ + شدہ بود فرستاد + ہ + شدہ بود =	فرستادہ شدہ بود	بھیجا گیا تھا
۴۔ ماضی شکی مجہول۔	ماضی + ہ + شدہ باشد فرستاد + ہ + شدہ باشد =	فرستادہ شدہ باشد	بھیجا گیا ہوگا
۵۔ ماضی استمراری مجہول۔	ماضی + ہ + می شد فرستاد + ہ + می شد =	فرستادہ می شد	بھیجا جاتا تھا
۶۔ ماضی تمنائی مجہول۔	ماضی + ہ + شدے فرستاد + ہ + شدے =	فرستادہ شدے	بھیجا جاتا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۔ فعل مستقبل مجہول۔ $\frac{\text{ماضی + ہ + خواہد شد}}{\text{فرستاد + ہ + خواہد شد}}$ = فرستادہ خواہد شد — بھیجا جائیگا

۸۔ فعل مضارع مجہول۔ $\frac{\text{ماضی + ہ + شود}}{\text{فرستاد + ہ + شود}}$ = فرستادہ شود — بھیجا جائے

۹۔ فعل حال مجہول۔ $\frac{\text{ماضی + ہ + می شود}}{\text{فرستاد + ہ + می شود}}$ = فرستادہ می شود — بھیجا جاتا ہے یا بھیجا جارہا ہے

۱۰۔ فعل امر مجہول۔ $\frac{\text{ماضی + ہ + شو}}{\text{فرستاد + ہ + شو}}$ = فرستادہ شو — بھیجا جا

۱۱۔ فعل نہی مجہول۔ $\frac{\text{ماضی + ہ + مشو}}{\text{فرستاد + ہ + مشو}}$ = فرستادہ مشو — بھیجا نہ جا

مزید آسانی کے لیے مصدر فرستادن سے فعل مجہول کی مکمل گردان تحریر کی جاتی ہے تاکہ اچھی طرح ذہن نشیں ہوجائے۔

فرستادن مصدر معروف سے فعل مجہول کی گردان

مصدر مجہول فرستادہ شدن

افعال	غائب واحد	غائب جمع	حاضر واحد	حاضر جمع	متکلم واحد	متکلم جمع
ماضی مطلق مجہول	فرستادہ شد	فرستادہ شدند	فرستادہ شدی	فرستادہ شدید	فرستادہ شدم	فرستادہ شدیم
ماضی قریب مجہول	فرستادہ شدہ است	فرستادہ شدہ اند	فرستادہ شدہ ای	فرستادہ شدہ اید	فرستادہ شدہ ام	فرستادہ شدہ ایم
ماضی بعید مجہول	فرستادہ شدہ بود	فرستادہ شدہ بودند	فرستادہ شدہ بودی	فرستادہ شدہ بودید	فرستادہ شدہ بودم	فرستادہ شدہ بودیم
ماضی شکی مجہول	فرستادہ شدہ باشد	فرستادہ شدہ باشند	فرستادہ شدہ باشی	فرستادہ شدہ باشید	فرستادہ شدہ باشم	فرستادہ شدہ باشیم
ماضی استمراری مجہول	فرستادہ می شد	فرستادہ می شدند	فرستادہ می شدی	فرستادہ می شدید	فرستادہ می شدم	فرستادہ می شدیم
ماضی تمنائی مجہول	فرستادہ شدے	فرستادہ شدندے	×	×	فرستادہ شدمے	×
فعل مستقبل مجہول	فرستادہ خواہد شد	فرستادہ خواہند شد	فرستادہ خواہی شد	فرستادہ خواہید شد	فرستادہ خواہم شد	فرستادہ خواہیم شد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل مضارع مجہول	فرستادہ شود	فرستادہ شوند	فرستادہ شوی	فرستادہ شوید	فرستادہ شوم	فرستادہ شویم
فعل حال مجہول	فرستادہ می شود	فرستادہ می شوند	فرستادہ می شوی	فرستادہ می شوید	فرستادہ می شوم	فرستادہ می شویم
فعل امر مجہول	×	×	فرستادہ شو	فرستادہ شوید	×	×
فعل نہی مجہول	×	×	فرستادہ مشو	فرستادہ مشوید	×	×

فعل معروف اور مجہول کا فرق اور ان کے بنانے کا قاعدہ سمجھ لینے کے بعد اب یہ بھی سمجھ لیجیے کہ بعض فعل ایسے ہوتے ہیں جن کے کرنے میں فاعل کو کسی کی ضرورت نہیں ہوتی جیسے وہ آیا۔ اب آنے والے کو آنے کا کام کرنے میں کسی دوسرے کی مدد کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اس کے برخلاف اگر یہ کہا جائے کہ اس نے کھایا تو کھانے والا کھانے کا کام اس وقت تک نہیں کر سکتا جب تک کوئی چیز کھانے کی اسے نہ ملے۔ اسی طرح اس نے مارا میں مارنے والا اس وقت تک مارنے کا کام نہیں کر سکتا جب تک اُسے مار کھانے والا نہ ملے وغیرہ۔

معلوم ہوا کہ پہلے قسم کے فعل کو لازم اور دوسرے قسم کے فعل کو متعدی کہتے ہیں اور دونوں قسم کی تعریف یہ ہوئی۔

کہ وہ فعل جس میں فاعل اپنا کام خود انجام دے لے وہ لازم ہے جیسے وہ آیا، وہ گیا وغیرہ۔ اور وہ فعل جس میں فاعل کو اپنا کام انجام دینے میں کسی دوسری چیز یعنی مفعول کی ضرورت ہو وہ متعدّی کہلاتا ہے۔ جیسے اس نے کھایا، اس نے پڑھا وغیرہ۔

فعل لازم اور متعدّی کی شناخت کے لیے یہ بات یاد رکھیے کہ اردو میں وہ افعال جن کے فاعل کے ساتھ "نے" علامت فعل آئے وہ عام طور پر "متعدّی ہوتے ہیں جیسے میں نے مارا، میں نے دیکھا وغیرہ۔ اور اگر فاعل کے ساتھ علامت "نے" نہ آئے وہ لازم ہوتے ہیں جیسے میں گیا، میں سویا، میں اُٹھا، میں بیٹھا وغیرہ۔

اس کے بعد یہ بات خود بخود سمجھ میں آسکتی ہے کہ فعل مجہول ہمیشہ فعل متعدی سے آتا ہے۔ فعل لازم سے فعل متعدی نہیں بن سکتا کیونکہ فعل مجہول میں تو فاعل مخفی یا مجہول یعنی نامعلوم ہوتا ہے اور اس میں مفعول کے بارے میں بتایا جاتا ہے اور فعل لازم میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مفعول ہوتا ہی نہیں۔ اس لیے فعل لازم کا فعل مجہول کیسے بن سکتا ہے مثلاً آنا فعل لازم ہے اگر اس کا مجہول بنایا جائے تو آیا گیا یا اٹھنا سے اٹھایا گیا وغیرہ بے معنی فعل ہو جاتے ہیں ہاں اگر لایا گیا یا اٹھایا گیا کہا جائے تو ٹھیک ہے۔

اچھی طرح سمجھ لیں اور اس کے بعد اس کو حل کر کے ذہن نشین کر لیں۔

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) کشتہ شد۔ (۲) دیدہ شدہ است (۳) تراشیدہ شدہ بود۔ (۴) نندیدہ می شد (۵) خواندہ شدہ باشد۔ (۶) آوردہ شدی۔ (۷) گل چیدہ شدہ افگندہ شد۔ (۸) گرفتہ خواہد (۹) کتاب آوردہ شود (۱۰) طعام خوردہ مے شود (۱۱) چنیں شنیدہ شد (۱۲) ایں میز از کجا آوردہ شدہ بود (۱۳) او در جنگ کشتہ شد (۱۴) آں چیز زود بشما فرستادہ خواہد شد (۱۵) ہما طلبیدہ شدہ اند۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

(۱) یہ کیسے بنایا گیا (۲) وہ بلایا گیا ہے (۳) ہم بھیجے جائیں گے (۴) کشمیر کو آزادی دی جائے گی (۵) وہ یہاں لائے جاتے ہیں (۶) چھ ہرن پکڑے گئے۔ (۷) چور پکڑا گیا (۸) انصاف کیا گیا (۹) تیر پھینکا گیا (۱۰) تمہیں قومی اسمبلی میں بلایا گیا ہے۔ (۱۱) تمہارے لیے خوبصورت موٹر سائیکل خریدا گیا ہوگا (۱۲) جب محبوب کی شادی ہوگی تم بلائے جاؤ گے (۱۳) یہ تمام گھوڑے اور بکریاں خریدی جائیں گی (۱۴) کھانا کھانے کے کمرے میں کھلایا جائے گا۔ (۱۵) تمہیں لاہور بھیجا جانے گا۔

افعالِ معاون و افعالِ تاکیدی

(AUXILIARY VERBS)

اردو	فارسی
وہ جا سکتے ہیں	او می تواند رفت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

	اردو	فارسی
افعال معاون	تم لاہور پہنچ سکتے ہو	شما بلاہور می توانید رسید
	کیا اب میں سو سکتا ہوں	آیا کنوں من می توانم خفت
	تمہیں کام کرنا چاہیئے	شمارا کار باید کرد
افعال تاکیدی	تجھے وہاں نہیں جانا چاہیئے	نباید کہ آنجا بروی (شمارا آنجا نباید رفت)
	ہمیں اس جگہ سونا چاہیئے	باید کہ ما این جا بخسپیم

افعال معاون جو فعل دوسرے فعل کے ساتھ مل کر مدد کرتے ہیں انہیں فعل معاون کہتے ہیں یہ فعل "توانستن" سے بنتا ہے

افعال معاون تواند CAN اور توانست COULD ہیں۔

مصدر توانستن سے امر و نہی کے علاوہ سب فعل بن سکتے ہیں۔ مثلاً اُو می تواند بگوید (وہ کہہ سکتا ہے) اُو نمی تواند بگوید (وہ نہیں کہہ سکتا) اُو می توانست بگوید (وہ کہہ سکتا تھا) اُو نمی توانست بگوید (وہ نہیں کہہ سکتا تھا) توانست بگوید (وہ کہہ سکا)

افعال تاکیدی جو فعل دوسرے فعل کی تاکید کے لیے آتا ہے، اُسے فعل تاکیدی کہتے ہیں جیسا کہ اوپر کی مثالوں میں بتایا گیا ہے

شمارا کار باید کرد۔ یہ فعل مصدر" بایستن " سے بنتا ہے۔

افعال تاکیدی۔ باید MUST اور بایست SHOULD ہیں۔

باید۔ نباید، می باید، بایست - نبایست - می بایست - نمی بایست افعال تاکیدی ہیں جو عام طور سے استعمال کیے جاتے ہیں۔

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱) امروز احمد محمود می توانند رفت (۲) شما می توانستید رسید (۳) ما می توانیم که رخصت بگیریم (۴) آیا اکنوں من می توانم خفت (۵) نمی توانید که کار بکنید (۶) حالا شما می توانستید رفت (۷) کار خیر باید کرد (۸) او را بایست دید (۹) احمد نمی توانست گفت (۱۰) دزدی نباید کرد (۱۱) شما را درس باید خواند (۱۲) نباید که آنجا بردی (۱۳) باید که ما این جا دراز شدیم (۱۴) ناصر خواست که خانہ بیاید (۱۵) من نمی خواہم کہ طعام بخورم۔

۲ - ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

(۱) میں روٹی کھا سکتا ہوں۔ (۲) تم فارسی میں بات چیت کر سکتے ہو (۳) اب تم اپنے گھر جا سکتے ہو (۴) ہم یہاں بیٹھ سکتے ہیں (۵) میں جواب دے سکتا تھا۔ (۶) آپ یہ کتاب دے سکتے ہیں (۷) یہ چھتری خرید سکتے ہو (۸) سانپ بہت تیز دوڑ سکتا ہے (۹) غریبوں کو کھانا کھلانا چاہیئے۔ (۱۰) تمہیں وہاں نہیں رہنا چاہیئے (۱۱) دنیا میں دل نہیں لگانا چاہیئے (۱۲) سکول کی دیواروں پر نہیں لکھنا چاہیئے (۱۳) لڑکوں کو استاد کے کہنے پر عمل کرنا چاہیئے (۱۴) ہر ایک کام وقت پر کرنا چاہیئے (۱۵) استاد کا حکم ماننا چاہیئے۔

فعل معطوف

(THE CONJUCTIVE)

سن کر = شنیده ، کھا کر = خورده

وہ کھانا کھا کر آگیا ، او طعام خورده بیاید ، وہ کام کر کے گیا ، او کار کرده رفت ۔ میں نے خط لکھ کر اس کو دیا ۔ من نامہ نوشتہ باو دادم ۔

اوپر کی مثالوں میں فعل کے بعد "ہ" د کی جگہ استعمال ہوتی ہے ۔ فعل کا اصل مطلب یوں تھا او طعام خورد و رفت لیکن فعل معطوف بنانے کے لیے "د" کو "ہ" سے بدل دیا تو او طعام خورده رفت ہو گیا جس میں معطوف کے معنی پائے جاتے ہیں ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل معطوف | وہ فعل ہے جس میں عطفی معنی پائے جائیں یہ فعل اصل میں دو فعلوں کا مجموعہ ہوتا ہے اور دونوں طرح استعمال ہوتا ہے لیکن یہ صورت زیادہ سلیس اور عام ہے۔

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں

(۱) احمد نان خوردہ بمدرسہ رفت (۲) او قلم تراشیدہ نوشت (۳) دانستہ۔ (۴) دیدہ (۵) آمدہ (۶) شنیدہ (۷) افتادہ (۸) صدائے ایشان شنیدہ ام۔ (۹) من کار کردہ بخفتم۔ (۱۰) تو سبق خواندہ آمدہ بودی۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

(۱) وہ کھانا کھا کر بازار گیا (۲) ہم سو کر بازار جائیں گے (۳) میں کام کر کے سو گیا۔ (۴) ہم لاہور جا کر فلم دیکھیں گے (۵) تم کتاب سے دیکھ کر لکھو گے۔ (۶) میں نہا کر کھانا کھاؤں گا (۷) میں سٹیشن جا کر لوٹ آیا۔ (۸) وہ میری آواز سن کر گھر سے باہر آئے۔ (۹) میں والدہ کو دیکھ کر خوش ہوا۔ (۱۰) میں سچ بول کر خوش ہوا۔ (۱۱) میرا کرتہ جھاڑ کر لٹکا دو (۱۲) بیمار دوائی کر سو گیا (۱۳) احمد انعام حاصل کر کے خوش ہوا۔ (۱۴) اسلم پاس ہو کر خوش ہوا۔ (۱۵) انہوں نے ایک خط لکھ کر مجھے دیا۔

فعل متعدی کی قسمیں

احمد نے مارا = احمد کشت ، سعید نے پانی پیا۔ سعید آب خورد
محمود نے پانی پلایا۔ محمود آب خورانید۔

افعال لازم اور متعدی تو آپ اچھی طرح سمجھ چکے ہیں اب یہاں یہ سمجھ لیں کہ فعل متعدی کتنے قسم کے ہوتے ہیں اور وہ کس طرح بنتے ہیں۔ دیکھئے متعدی تین طرح کے ہوتے ہیں۔

۱۔ **متعدی بنفسہٖ** | وہ متعدی جو اصل میں متعدی ہو مثلاً خورد۔ کرد۔ نوشید۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ **متعدی بالواسطہ** | وہ متعدی جو لازم سے متعدی بنایا گیا ہو۔ مثلاً دوانید۔ رسانید۔ جو اصل میں دوید۔ رسید تھے۔

۳۔ **متعدی المتعدی** | وہ متعدی ہے جو متعدی سے دوبارہ بنایا گیا ہو۔ مثلاً خورانید جو اصل میں خورد تھا۔

بنانے کا قاعدہ جس مصدر کو متعدی یا متعدی المتعدی بنانا ہو اس کے امر حاضر کے آخر "انیدن" زیادہ کر دیں تو وہ مصدر متعدی یا متعدی المتعدی بن جائے گا پھر جو فعل بنانا ہو، قاعدے کے مطابق بنا لیں۔ مثلاً دویدن سے دوانیدن۔ رسیدن سے رسانیدن۔ خوردن سے خورانیدن وغیرہ سے اُدخورانید۔ اُدرسانیدہ باشد وغیرہ۔

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) اسلم اسپ دوانید (۲) فراش پست خانہ نامہ رسانید (۳) اسلم درویش را طعام خورانید (۴) بچہ را چشانیدہ باشد (۵) احمد محمود را آب چشانید (۶) استاد شاگرد را سخن فہمانید (۷) او اسپ دوانید (۸) من پیام بدور رسانیدم (۹) من آور را بخانہ ز بیرسٹر رسانیدم (۱۰) من درویش را طعام خوش مزہ خورانیدم۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

(۱) ہم نے کھانا کھلایا ہوگا (۲) اس نے بھوکے کو روٹی کھلائی تھی۔ (۳) ہم خط لکھواتے ہیں (۴) تم کپڑے سلواتے ہو (۵) ماں بچے کو سلاتی ہے۔ (۶) تم نے گھوڑا دوڑایا۔ (۷) عورت بچوں کو کپڑے پہناتی ہے (۸) انہوں نے پرندوں کو اڑایا تھا۔ (۹) وہ لڑکا دوسروں کو ہنساتا ہے۔ (۱۰) میں حجام سے بال کٹواؤں گا (۱۱) ہم نے مریض کو دوا پلا دی ہے۔

اشارات : بھوکا۔ گرسنہ۔ حجام۔ دلاک۔ بال کٹوانا۔ موی تراشیدن۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

افعالِ رخصتی و افعالِ دعائیہ

۱- مجھے جانے دو	بگذارید کہ من بروم
۲- اسلم کو سبق پڑھنے دو	بگذارید کہ اسلم سبق بخواند
۳- خدا تجھے زیادہ روزی دے۔	خُدا ترا روزی فراواں دہاد
۴- خُدا اسے کوئی تکلیف نہ پہنچائے۔	خُدا اُو را ضررے نہ رساناد

پہلے اور دوسرے جملے میں رخصتی افعال پائے جاتے ہیں اور یہ افعال اردو میں مصدر "دینا" اور فارسی میں مصدر گذاشتن سے بنائے جاتے ہیں۔

قاعدہ: فارسی میں مصدر گذاشتن سے جس فعل کا صیغہ بنا ہو بنا کر اس کے بعد "کہ" زیادہ کر دیتے ہیں مثلاً تو نے مجھے روٹی نہیں کھانے دی کا ترجمہ نگذاشتی کہ من نان خورم۔

تیسرے اور چوتھے جملے میں دعائیہ افعال پائے جاتے ہیں۔

دعائیہ افعال جن افعال کے معنوں میں دُعا پائی جائے انہیں دُعائیہ افعال کہتے ہیں۔ مثلاً تمہارا گھر آباد ہو۔ خانہ شما آباد باد۔

قاعدہ: مضارع کے آخری حرف سے پہلے "الف" زیادہ کر دیتے ہیں مثلاً دہد سے دہاد۔ کند سے کناد۔ رسانید سے رساناد وغیرہ۔

افعالِ رخصتی کے استعمال کا ایک آسان طریقہ یہ بھی ہے کہ اس کا دادن مصدر سے سیدھا سادا ترجمہ کر دیا جائے۔ مثلاً اوپر کی مثال میں مجھے جانے دو کا ترجمہ مرا رفتن دہید یا اسلم کو سبق پڑھنے دو کا ترجمہ اسلم را سبق خواندن دہید یا اس نے مجھے وہاں نہ جانے دیا کا ترجمہ اومرا آنجا رفتن نہ داد وغیرہ بھی صحیح ہے۔ لیکن اوپر کا طریقہ زیادہ فصیح ہے تاہم ابتدا میں اگر آپ اس طرح بھی ترجمہ کریں تو غلط

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں ہے۔

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

(۱) اس نے مجھے سونے نہ دیا (۲) میں تم کو باہر نہ جانے دوں گا (۳) میں تمہیں نہانے نہ دوں گا (۴) لڑکوں کو آوارہ مت پھرنے دو (۵) کسی کو کمرے میں مت آنے دو (۶) ہم اسے بھاگنے نہیں دیں گے (۷) اسے سیڑھی سے اُترنے دو (۸) مجھے سینما دیکھنے جانے دو (۹) بچّوں کو کھیلنے دو (۱۰) اسلم کو سیر کرنے دو۔

(۱) خُدا اس خاندان کو زوال نہ ہو (۲) خدا ہمیں نیک کاموں کی توفیق دے۔ (۳) خدا تمہاری عمر دراز کرے (۴) آپ کا اقبال دن بدن ترقی کرے (۵) خدا تم کو امتحان میں پاس کرے (۶) خدا تمہاری امید بر لائے (۷) خدایا اسلام کی ترقی ہو (۸) خُدایا فلسطین کو آزادی نصیب ہو (۹) خدایا مسلمانوں کو اتحاد کی دولت عطا فرما۔ (۱۰) خُدا دشمن کو ذلیل کرے۔

مصدر لگنا اور چاہنا کے مشتقات کا استعمال

۱۔ وہ رونے لگا	او گریستن گرفت
۲۔ خالد اور طارق سونے لگے	خالد و طارق خفتن گرفتند
۳۔ اکرم جانا چاہتا ہے	اکرم می خواہد کہ برَود (یا اکرم رفتن می خواہد)
۴۔ اس کا بھائی پڑھنا چاہتا ہے	برادرِ اُو می خواہد کہ بخواند)

پہلے دو جملوں میں لگنا مصدر سے لگا اور لگے مشتق جملہ میں استعمال ہوئے ہیں۔ اُردو میں اکثر مصدر کے آخر کے الف کو "ے" سے بدل کر استعمال کرتے ہیں۔ لیکن فارسی میں گرفتن یا آغاز کردن مصدر سے مطلوبہ فعل بنا کر لگا دیتے ہیں۔ مثلاً وہ جانے

www.KitaboSunnat.com

لگا ہیں "جانے" کا ترجمہ رفتن اور لگا چونکہ ماضی مطلق ہے لہٰذا آغاز کردن سے آغاز کرد آخر میں زیادہ کر دیا اور وہ جانے لگا کا فارسی میں ترجمہ اُو رفتن آغاز کرد ہُوا یا او رفتن گرفت ۔

تیسرے اور چوتھے جملے میں چاہنا مصدر کے افعال استعمال ہوئے ہیں۔ فارسی میں خواستن مصدر سے مطلوبہ فعل بنا کر پہلے لکھیں اور بعد میں "کہ" لگا کر آخر میں مصدر یا ماضی مطلق کی بجائے پہلے فعل کے مطابق مضارع کا صیغہ لگانا چاہیئے۔ مثلاً ہم پانی پینا چاہتے ہیں کا ترجمہ ما می خواہیم کہ آب خوریم ہُوا۔ یا یوں کرو کہ سیدھے سادھے طریقے پر اس کا ترجمہ یوں کرلو کہ من خوردن می خواہم وغیرہ یوں صحیح ہیں ۔

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں ۔

(۱) ہم چائے پینے لگے ہیں (۲) چور بھاگنے لگا ہے (۳) لڑکے کمروں میں جانے لگے ہیں (۴) وہ سکول پڑھنے کے لیے جانے لگا ہے (۵) پرندے درختوں پر بولنے لگے ہیں (۶) میں لکھنے لگا ہوں (۷) تم سننے لگے ہو (۸) وہ جانے لگا ہے (۹) امتحان ہونے لگا ہے (۱۰) سورج نکلنے لگا تھا (۱۱) وہ آنا چاہتا ہے (۱۲) لڑکے باغ میں کھیلنا چاہتے ہیں (۱۳) ہم کپڑے خریدنا چاہتے ہیں (۱۴) وہ آپ سے کچھ کہنا چاہتے ہیں (۱۵) لڑکے سبق دہرانا چاہتے ہیں (۱۶) میں اسی گاڑی سے جانا چاہتا ہوں ۔ (۱۷) لڑکے فٹ بال کھیلنا چاہتے ہیں (۱۸) وہ گھڑی خریدنا چاہتا ہے ۔ (۱۹) وہ پڑھنا چاہتا ہے (۲۰) ہم اور وہ سکول میں داخل ہوکر پڑھنا چاہتے ہیں ۔

ایسے افعال جن سے ظاہر ہو کہ ایک امر عنقریب وقوع میں آنے والا ہے

۱۔ اسلم مدرسہ جانے ہی والا ہے ۔ قریب است کہ اسلم بمدرسہ برَود

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲- میں یہ کتاب خریدنے ہی والا ہوں — نزدیک بود کہ ایں کتاب بخرم

قاعدہ: جملے کے شروع میں "قریب است"، "قریب بود" یا "نزدیک است"، "نزدیک بُود" لکھنے کے بعد حرف "کہ" لگا کر جملے کے آخر میں مطلوبہ فعل مضارع استعمال کرنا چاہیئے۔

مشق

(۱) ہمارا مدرسہ بند ہوا چاہتا تھا (۲) ہم کتابیں خریدا ہی چاہتے تھے۔ (۳) قبرص میں گڑبڑ ہوا چاہتی تھی۔ (۴) کشمیر آزاد ہوا چاہتا تھا (۵) چپڑاسی چھٹی کا گھنٹہ بجایا چاہتا تھا۔ (۶) میں اپنا کام ختم کیا چاہتا ہوں (۷) ہم ابھی لکھا چاہتے ہیں (۸) تم ابھی کہنا چاہتے ہو (۹) اسرائیل پہ حملہ ہوا چاہتا ہے۔ (۱۰) مکان خالی ہونے ہی والا ہے۔

(CONJUCTIONS)

ہمیں، ہماں، بمجرد، چنداں کہ، ہماں قدر، اور ہر چند کا استعمال

۱- گولی کے لگتے ہی شیر گر جا	ہمیں کہ غلولہ خورد شیر غرید
۲- جونہی میں گھر سے نکلا مینہ برسنے لگا۔	ہمیں کہ از خانہ برآمدم باراں باریدن گرفت۔
۳- جس قدر اسے سمجھایا کچھ اثر نہ ہوا	چندانکہ اورا فہمانیدم اثرے نشد
۴- جوں جوں میں قریب گیا توں توں وہ تیز دوڑا۔	چندانکہ من نزدیک شدم او تیز تر دوید۔

قاعدہ: ۱- شروع میں لفظ "ہمیں کہ" لگا کر دونوں فعلوں کو ان کے صیغوں کے ساتھ درج کریں۔ جیسے میرے آتے ہی وہ چلا گیا۔ ہمیں کہ من آمدم اُو روانہ شد۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲ - دونوں فعلوں کی جگہ مصدر لائیں اور لفظ "ہماں" کو دونوں جملوں کے آخر میں لگائیں مثلاً میرا آنا تھا کہ اس کا جانا - آمدن من ہماں بود و رفتن او ہماں۔

۳ - شروع میں لفظ "بمجرد" لائیں اور پہلے فعل کی جگہ مصدر لائیں اور مصدر کے "نون" پہ زیر دے کر فقرہ مکمل کریں۔ پھر دوسرا فقرہ بدستور لائیں۔ مثلاً میرے آتے ہی وہ چلا گیا۔ بمجرد آمدنِ من اُو برفت

۴ - جتنا، جس قدر، جوں جوں کا فارسی میں ترجمہ چنداں کہ ہوتا ہے ۔

۵ - اتنا، اس قدر کا ترجمہ ہماں قدر ہوتا ہے ۔

۶ - کبھی کبھی چنداں کہ کی جگہ ہرچند لاتے ہیں ۔

مشق

۱ - ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں ۔

(۱) بلی کے دیکھتے ہی چوہے بھاگ گئے ۔ (۲) سورج کے نکلتے ہی ہمارے کپڑے خشک ہو گئے (۳) جوں ہی کہ میں سٹیشن پر پہنچا گاڑی چل دی (۴) شام ہوتے ہی سب پرندے اپنے اپنے آشیانوں میں چلے گئے (۵) موسم بہار کے آتے ہی پھول کھلنے لگے (۶) استاد کے آتے ہی سب لڑکے چپ ہو گئے (۷) اسکول کھلتے ہی پڑھائی شروع ہو گئی (۸) شیر کے آتے ہی سب کے ہوش اڑ گئے ۔ (۹) جس قدر غریبوں کی مدد کرو گے اتنا ہی خدا خوش ہوگا۔ (۱۰) جوں جوں سردی بڑھتی جاتی تھی کوئلہ مہنگا ہوتا جاتا تھا (۱۱) بُرے آدمی کے ساتھ جتنی نیکی کرو گے اتنا ہی وہ بُرائی کرے گا (۱۲) علم کو جتنا خرچ کرو گے اُتنا ہی بڑھے گا ۔ (۱۳) جس قدر ہم نے اُسے سمجھایا کچھ اثر نہ ہوا ۔ (۱۴) جوں جوں دن چڑھتا گیا ہوا گرم ہوتی گئی (۱۵) جس قدر اُستاد نے مہربانی کی اُتنا ہی وہ مغرور ہو گیا ۔

اشارات : ہوش اُڑنا۔ حواس گم شدن ، کوئلہ ۔ زغال ، دن چڑھنا۔ روزِ روشن شدن ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِسم فاعل ، اِسم مفعول

(ACTIVE PARTICIPAL ، PASSIVE PARTICIPAL)

۱- مارنے والے نے مارا اور چل دیا	زننده زد و راه گیر شد
۲- جھوٹے کو بات یاد نہیں رہتی -	دروغ گورا حافظہ نباشد
۳- تمہارا خدمتگار کہاں ہے ؟	خدمت گارِ شما کجا است
۴- جلی ہوئی روٹی مت کھاؤ	نانِ سوختہ مخورید
۵- گزری ہوئی عمر واپس نہیں آتی	عمر گذشتہ بازنیاید
۶- تمہارا ہاتھ خون میں لتھڑا ہوا ہے	دستِ شما خون آلود است

پہلے ، دوسرے اور تیسرے جملے میں اسم فاعل اور چوتھے ، پانچویں اور چھٹے جملے میں اسم مفعول استعمال کیا گیا ہے ۔

اسم فاعل | وہ اسم مشتق ہے جو کام کے کرنے والے کو ظاہر کرے ۔ مثلاً کننده (کرنے والا)

بنانے کا قاعدہ | ۱- امر کے آخری حرف کو زیر دے کر آخر میں "نده" لگا دیتے ہیں ۔ مثلاً کن سے کننده ۔ زن سے زننده ۔

۲- اگر امر کے آخر میں "الف" یا "واؤ" ہو تو "نده" سے پہلے "ی" زیادہ کر دیتے ہیں مثلاً گو سے گوینده - آ سے آینده ۔

۳- اگر امر کا آخری حرف "ی" ہو تو وہ گرا دیتے ہیں مثلاً زی سے زنده ۔

۴- کبھی امر کے بعد الف زیادہ کرنے سے مثلاً دان سے دانا بین سے بینا

۵- کبھی ایک اسم اور امر ملا کر مثلاً کارکن ۔ آتشیر ۔

۶- کبھی امر کے بعد "ان" زیادہ کرنے سے مثلاً تاب سے تابان ۔

۷- کبھی اسم کے بعد ، گر ، گار ، گین ، ناک ، چی ، ور ، بان ، مند ، ی لگا دیتے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں۔ مثلاً زرگر۔ خدمت گار۔ اندوہ گیں۔ غمناک۔ توپچی۔ جانور۔ دربان۔ عقلمند۔ جوہری۔

۸۔ فارسی میں عربی کے اسم فاعل یعنی وہ الفاظ جو فاعل کے وزن پر ہوں یا وہ الفاظ جن کا پہلا حرف میم پیش والا ہو۔ مثلاً حاکم، عادل، مُحسن۔ مُقبل۔ مستقبل وغیرہ بھی فارسی میں مستعمل ہیں۔

اسم مفعول | وہ اسم مشتق ہے جو اس چیز یا آدمی کو ظاہر کرے جس پر فعل واقع ہو مثلاً پختہ (پکا ہُوا) اردو میں اسم مفعول کی علامت "ہُوا" ہے۔

بنانے کا قاعدہ | ا۔ فارسی مصدر کے نون کے جگہ "ہ" لگا دو۔ مثلاً خوردن سے خوردہ، رفتن سے رفتہ۔

۲۔ کبھی ایک اسم اور ماضی مطلق ملا کر بناتے ہیں۔ مثلاً خون آلود۔ گرد آلود۔

۳۔ کبھی ایک اسم اور امر ملا کر بناتے ہیں مثلاً۔ دل پسند۔

۴۔ کبھی ماضی مطلق کے بعد "ار" لگا کر بناتے ہیں مثلاً گرفت سے گرفتار۔

۵۔ کبھی امر کے بعد "ان" لگا کر بناتے ہیں مثلاً بریان

نوٹ: فاعل اور اسم فاعل اور مفعول اور اسم مفعول کا باہمی فرق یہ ہے کہ فاعل وہ لفظ ہے جو کام کرنے والے یعنی فاعل کا نام بتائے۔ اسی طرح مفعول وہ ہے جس پر کام کا اثر پڑے اور اسم مفعول وہ ہے جو مفعول کو بتائے۔ خلاصہ یہ ہے کہ فاعل و مفعول ہمیشہ جملہ فعلیہ میں آتے ہیں اور اسم فاعل و مفعول جملہ اسمیہ میں کبھی مبتدا اور کبھی خبر اور متعلق خبر وغیرہ بھی ہو سکتے ہیں۔

مشق

(۱) انعام پانے والا لڑکا بہت خوش ہُوا۔ (۲) خدا سب کو روزی دینے والا ہے۔
(۳) جھوٹ بولنا بہت بُری عادت ہے (۴) تلاش کرنے والا پانے والا ہوتا ہے۔
(۵) اڑنے والے جانوروں کی دو ٹانگیں اور چرنے والے اور پھاڑ کھانے والے جانوروں کی چار ٹانگیں ہوتی ہیں (۶) زبان کاٹنے والی تلوار سے زیادہ قاتل ہے۔ (۷) ہر دیکھنے والا آنکھوں والا نہیں ہے۔ (۸) سچے کی ہر ایک عزت کرتا ہے (۹) ادب کرنے والا عزت پاتا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ (۱۰) کہی ہوئی بات اور کمان سے نکلا ہوا تیر واپس نہیں آتا (۱۱) نوکر سبزی اٹھائے ہوئے آیا (۱۲) ماسٹر صاحب غصّے سے بھرے ہوئے کمرے میں داخل ہوئے (۱۳) اپنے کئے ہوئے کا علاج کیا؟ (۱۴) سوئے ہوئے کو سویا ہوا کب جگا سکتا ہے (۱۵) نہ کئے ہوئے کام کو کیا ہوا مت سمجھو۔

حاصل مصدر

(VERBAL/ABSTRAC NOUN)

۱۔ سخاوت کرنا شریفوں کا کام ہے ۔ سخاوت کار شریفاں است

۲۔ باتوں سے پیاس نہیں بجھتی ۔ از سخن باتشنگی فرو نمی شود

وہ اسم جس سے مصدر کی روح یا اس کا لب لباب سمجھ میں آئے۔ حاصل مصدر کہلاتا ہے۔ مثلاً آمد و رفت گفتگو وغیرہ۔

بنانے کا قاعدہ:۔ ۱۔ عموماً امر کے آخری حرف کے نیچے زیر دے کر بعد میں "ش" زیادہ کر دیتے ہیں۔ مثلاً کوش سے کوشش

۲۔ کبھی ماضی مطلق اور امر کو ملا کر بناتے ہیں۔ مثلاً گفتگو

۳۔ کبھی ماضی مطلق کے بعد "ار" یا "گی" لگا کر بناتے ہیں مثلاً گفت سے گفتار۔ خواند سے خواندگی۔

۴۔ کبھی دو مختلف ماضی ملا کر۔ مثلاً آمد و رفت

۵۔ کبھی صرف امر ہی۔ مثلاً سوز۔ تپش

۶۔ کبھی دو امر ملا کر مثلاً سوز و ساز

۷۔ کبھی امر کے بعد "ی" لگا کر مثلاً خموش سے خموشی

۸۔ کبھی امر کے بعد "ہ" لگا کر لرز سے لرزہ ۔ خند سے خندہ ۔

۹۔ کبھی امر کے بعد "اک" لگا کر مثلاً پوش سے پوشاک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۰۔ وہ عربی مصدر جن کے آخر میں "ت" آتا ہے۔ مثلاً شرافت۔ صداقت

مشق

(۱) یہ چال تمہارے لیے مفید نہیں (۲) تمہاری پوشاک میلی ہے (۳) دل کی تڑپ کم نہیں ہوتی (۴) شرافت کاموں سے پہچانی جاتی ہے (۵) آج میری پڑھائی کا آخری دن ہے (۶) آدمی اپنی بول چال سے پہچانا جاتا ہے (۷) سچائی لوگوں میں عزت پانے کا ذریعہ ہے (۸) بزرگوں کی بات پر ہنسی نہ اڑاؤ۔ (۹) میں نے بہت تگ و دو کی لیکن اس کو نہ پکڑ سکا (۱۰) میں تم سے بات چیت کرنا چاہتا ہوں۔

اسم حالیہ

۱۔ سعید ٹہلتا ہوا بازار گیا	سعید خراماں بہ بازار رفت
۲۔ اسلم ہنستا ہوا یہاں آیا	اسلم خنداں ایں جا آمد

اسم حالیہ وہ اسم ہے جو فاعل یا مفعول کی حالت کو ظاہر کرے۔ مثلاً حامد خنداں آمد۔ یہاں خنداں حامد کی حالت کو ظاہر کر رہا ہے کہ وہ کس حالت میں آیا۔

قاعدہ: امر کے بعد "اں" لگانے سے بنتا ہے مثلاً خند سے خنداں۔ خرام سے خراماں۔

مشق

(۱) ٹھہرا ہوا پانی بدبودار ہو جاتا ہے (۲) بہتا ہوا پانی اور ندی کے اِدھر اُدھر اگا ہوا سبزہ عجیب لطف رکھتا ہے (۳) وہ ہنستا ہوا کمرے میں آیا (۴) ہم ٹہلتے ٹہلتے مینار پاکستان پہنچ گئے (۵) وہ دوڑتا دوڑتا ریل تک جا پہنچا (۶) ہم سوتے سوتے کئی اسٹیشن آگے نکل گئے (۷) وہ لڑکا صفوں کو چیرتا ہوا آگے نکل گیا (۸) مچھلی پانی میں تیرتی ہوئی دوسری طرف چلی گئی (۹) وہ ٹہلتے ٹہلتے شالامار باغ پہنچ گئے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اشارات۔ چرتا ہُوا۔ برہم زناں، مچھلی۔ ماہی، تیرتی ہُوئی۔ شناوری کناں

حروفِ استثناء

۱۔ احمد کے سوا سب چلے گئے۔ ہمہ رفتند مگر احمد۔

۲۔ احمد کے سوا کوئی نہیں گیا۔ سوائے احمد کسے نہ رفت

۳۔ احمد کے سوا کوئی نہ رہا۔ بجز احمد کسے نماند

حروف استثنا وہ حروف ہیں جو دو لفظوں کو ایک دوسرے سے جُدا کریں

مُستثنیٰ جو جُدا کیا جائے اُسے کہتے ہیں۔

مُستثنیٰ منہ جس سے جدا کیا جائے۔ مثلاً ہمہ رفتند الاّ احمد میں ہمہ مُستثنیٰ منہ

الاّ حرف استثنا اور احمد مُستثنیٰ ہے۔

حروف استثنا یہ ہیں۔

الاّ، مگر، سوا، ما سوا، ورا، ماورا، جز، بجز۔

مشق

۱۔ اسلم کے سوا سب لڑکے کھانا کھانے چلے گئے (۲) فرید کے سوا سب لڑکے سکول کو گئے (۳) باغ میں آموں کے سوا کچھ بھی نہیں (۴) میرے علاوہ گھر کے سب آدمی برات میں گئے تھے (۵) اس ہفتے میں اتوار کے علاوہ اور کوئی چھٹی نہیں (۶) دنیا میں خدا کے سوا میرا کوئی مددگار نہیں (۷) محبوب خان کے سب بھائی کرکٹ کھیلیں گے (۸) سب دریا پر نہانے جائیں گے مگر میں (۹) نعیم ضرورت کے بغیر کبھی گھر سے باہر نہیں نکلتا (۱۰) سلیم کے سوا سب لڑکوں کا سبق یاد تھا (۱۱) محنت نہ کرنے والے لڑکوں کے سوا سب لڑکے امتحان میں پاس ہو گئے (۱۲) یہ کام بجز تمہارے کوئی نہیں کر سکتا (۱۳) ان کے سوا ہمارا کوئی نہیں (۱۴) خالد کے سوا سب نے کھانا کھایا (۱۵) سب نے جلسہ میں شرکت کی مگر ہم نہیں گئے۔

اشارات: آم: انبہ، برات: جلوس عروس، کرکٹ: گوئی چوگان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مصدر نامہ

الف

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
آراستن، آرائیدن	سنوارنا، سجانا	آراید	آرایش، آراستگی
آرامیدن	آرام کرنا	آرامد	آرام
آسودن	آرام پانا	آساید	آسایش، آسودگی
آزمودن	آزمانا	آزماید	آزمایش
آزردن	رنجیدہ کرنا یا ہونا	آزارد	آزار۔ آزردگی۔
آشفتن، آشوبیدن	پریشان کرنا یا ہونا	آشوبد	آشوب، آشفتگی
آشامیدن	پینا	آشامد	آشام
آغازیدن	آغاز کرنا	آغازد	آغاز
آفریدن	پیدا کرنا	آفریند	آفرینش
افراختن	بلند کرنا	افرازد	
آمرزیدن	بخشنا، معاف کرنا	آمرزد	آمرزش
آموختن	سیکھنا، سکھانا	آموزد	آموزش
آمیختن، آمیزیدن	ملنا۔ ملانا	آمیزد	آمیزش
افگندن	ڈالنا	افگند	افگندگی
آگاہیدن	آگاہ کرنا، خبردار کرنا	آگاہد	آگاہی، آگہی
آگندن	بھرنا۔	آگند	آگندگی
آویختن	لٹکنا، لٹکانا۔	آویزد	آویزش
آمدن	آنا	آید	آمد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
آلودن، آلائیدن	آلودہ کرنا یا ہونا	آلاید	آلائش
آماسیدن	سوجنا، پھولنا، ورم کرنا	آماسد	آماس
آوردن	لانا	آورد	آورد
آروغیدن	ڈکار لینا	آروغد	آروغ
ایستادن	کھڑا ہونا	ایستد	ایستادگی
انگیختن	ابھارنا۔ بھڑکانا، مشتعل کرنا	انگیزد	انگیخت، انگیزش
انگاشتن، انگاردن	سوچنا، خیال کرنا، جاننا	انگارد	انگارش
اندیشیدن	فکر کرنا، ڈرنا	اندیشد	اندیشہ
افتادن	گرنا	افتد	افتاد، افتادگی
افروختن	روشن کرنا	افروزد	
افزودن، فزودن	بڑھانا۔ زیادہ کرنا	افزاید	افزائش
افسردن	ٹھٹھرنا، مرجھانا	افسرد	افسردگی
افشردن، افشاردن	نچوڑنا	افشارد	افشار
افشاندن	جھڑکنا، جھاڑنا	افشاند	افشان
ارزیدن	قیمت پانا	ارزد	ارزش
انجامیدن	تمام ہونا	انجامد	انجام
انداختن	ڈالنا، گرانا، پھینکنا	اندازد	اندازہ، انداز
اندوختن	جمع کرنا	اندوزد	
آہیختن	تلوار کھینچنا	آہیزد	
آمودن	بھرنا	آماید	
انباشتن، انباردن	بھرنا، ڈھیر لگانا، جمع کرنا	انبارد	انبار
اندودن	ملمع کرنا۔ لیپنا	انداید	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
آختن	تلوار کھینچنا	آزد	
استردن، ستردن	مونڈنا۔ صاف کرنا	استرد	

ب

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
باختن	ہارنا۔ کھیلنا	بازد	بازی، باخت
بازیدن	کھیلنا	بازد	بازی
باریدن	برسنا	بارد	بارش
بافتن	بُننا	بافد	بافندگی
بالیدن	بڑھنا (درخت یا جسم وغیرہ کا)	بالد	بالش، بالیدگی۔
بایستن	چاہنا، لائق ہونا۔ مناسب ہونا	باید	
بخشودن	بخشنا، معاف کرنا	بخشاید	بخشائش
بخشیدن	بخشنا، عطا کرنا	بخشد	بخشش
برآمدن	باہر نکلنا	برآید	برآمدگی
بُردن	لیجانا	برد	بُرد
برداشتن	اُٹھانا	بردارد	برداشت
بریدن	کاٹنا	برد	برش
بوئیدن	سونگھنا، بُو دینا	بوید	بُو
بوسیدن	چُومنا، بوسہ لینا، پرانا ہونا۔ سڑنا	بوسد	بوسہ، بوسیدگی
برخاستن	اٹھنا	برخیزد	برخاستگی، برخاست۔
برکندن	اکھاڑنا	برکند	-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
برگشتن، برگردیدن	پھر جانا، واپس آنا لوٹنا	برگردد	برگشت، برگشتگی
برشتن	بھوننا	برید	-
بودن	ہونا	بود	بود و باش (بود)
بستن	باندھنا	بندد	بندش
بلعیدن	نگلنا	بلعد	-

پ

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
پاشیدن	چھڑکنا	پاشد	-
پائیدن	ٹھیرنا	پاید	پائیدگی، پائداری
پالودن، پالائیدن	صاف کرنا، چھاننا	پالاید	پالایش
پختن	پکانا	پزد	پزش
پذیرفتن	قبول کرنا	پذیرد	پذیرائی
پراگندن	تتر بتر کرنا	پراگند	پراگندگی
پرداختن	مشغول ہونا، ادا کرنا، صاف کرنا، خالی کرنا	پردازد	پرداخت
پرسیدن	پوچھنا	پرسد	پرسش
پرستیدن	پوجنا، پرستش کرنا	پرستد	پرستش
پروردن	پالنا، پرورش کرنا	پرورد	پرورش
پریدن	اڑنا	پرد	پرواز
پژمردن	مرجھانا، کملانا	پژمرد	پژمردگی
پژوہیدن	تلاش کرنا، فکر کرنا	پژوہد	پژوہش
پرہیزیدن	پرہیز کرنا	پرہیزد	پرہیز

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
پسندیدن	پسند کرنا	پسندد	پسند۔ پسندیدگی
پنداشتن	سوچنا، خیال کرنا	پندارد	پندار
پوشیدن	پہننا، ڈھانپنا، چھپنا	پوشد	پوشش، پوشاک، پوشیدگی
پیوستن، پیوندن	ملنا، ملانا، جوڑنا	پیوندد	پیوستگی، پیوند
پیمودن	ناپنا	پیماید	پیمایش
پیچیدن	مروڑنا، لپیٹنا، لپٹنا۔	پیچد	پیچ، پیچش، پیچیدگی
پدرودن	رخصت کرنا	پدرود	-
پوئیدن	دوڑنا	پوید	پویہ، پوئیدگی
پیراستن	سنوارنا (کانٹ چھانٹ کرکے) چھانٹنا	پیراید	پیرایش

ت

ترسیدن	ڈرنا	ترسد	ترس
تاختن، تازیدن	دوڑنا، دوڑانا، حملہ کرنا	تازد	تاخت، تازش
تافتن، تابیدن	چمکنا	تابد	تابش، تاب
تراشیدن	کاٹنا۔ چھیلنا	تراشد	تراش
توانستن	سکنا، ممکن ہونا، طاقت رکھنا۔	تواند	توانائی۔ (توان)
تپیدن	تڑپنا۔ بےچین ہونا	تپد	تپش
تراویدن	ٹپکنا	تراود	تراوش
ترکیدن، ترقیدن	شق ہونا، پھٹنا	ترکد	-
تنیدن	تننا	تند	-
تفسیدن	گرم ہونا	تفسد	-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
ترسانیدن	ڈرانا	ترساند	-
ترشانیدن	ترش کرنا	ترشاند	-
تکانیدن	جھاڑنا، جھٹکا دینا	تکاند	تکان

ج

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
جُستن	ڈھونڈنا، تلاش کرنا	جوید	جستجو
جَستن	اچھلنا، کودنا، چھلانگ لگانا	جہد	جَست
جنگیدن	لڑنا، جنگ کرنا	جنگد	جنگ
جنبیدن	ہلنا	جنبد	جنبش
جُویدن	چبانا	جود	-
جوشیدن	اُبلنا	جوشد	جوشش، جوش

چ

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
چاپیدن	لوٹ مار کرنا دھوکہ دینا	چاپد	-
چریدن	چرنا	چرد	چرا
چکیدن	ٹپکنا	چکد	چکش
چشیدن	چکھنا	چشد	چاشنی
چسپیدن	چمٹنا	چسپد	چسپیدگی
چمیدن	لچکنا، ٹہلنا	چمد	چمش
چیدن	چننا	چیند	-
چربیدن	غالب آنا	چربد	-
چاویدن	چبانا	چاود	چاوش

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خ

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
خوردن	کھانا	خورد	خورش، خوراک
خاریدن	کھجلانا	خارد	خارش
خواندن	پڑھنا، بلانا	خواند	خواندگی
خاستن	اٹھنا	خیزد	خیزش
خائیدن	چبانا، کاٹنا	خاید	-
خریدن	خریدنا	خرد	خرید
خراشیدن	چھیلنا، نوچنا، کھرچنا	خراشد	خراش
خرامیدن	ٹہلنا، مٹک کر چلنا	خرامد	خرام
خروشیدن	شور کرنا	خروشد	خروش
خزیدن	گھسنا، رینگنا	خزد	-
خفتن، خپیدن، خوابیدن	سونا	خپد، خوابد	خواب
خلیدن	چبھنا	خلد	خلش
خموشیدن، خاموشیدن	چپ رہنا	خموشد	خموشی
خمیدن	جھکنا	خمد	خم، خمیدگی
خندیدن	ہنسنا	خندد	خندہ
خواستن، خواہیدن	چاہنا	خواہد	خواہش
خورانیدن	کھلانا	خوراند	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

د

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
دادن	دینا	دہد	داد، دہش
داشتن	رکھنا	دارد	داشت
دانستن	جاننا	داند	دانست، دانش، دانائی
درخشیدن	چمکنا	درخشد	درخشندگی، درخشش
دریدن	پھاڑنا	درد	
دزدیدن	چرانا	دزدد	دزدی
دوختن	سینا	دوزد	دوخت، دوزندگی
دوشیدن، دوشیدن	دوہنا	دوشد	
دویدن	دوڑنا	دود	دو، دوش
دمیدن	پھونکنا	دمد	دم
دِرَودن	کاٹنا (فصل وغیرہ کا)	درود	درودگی
دیدن	دیکھنا	بیند	بینش، بینائی
دریافتن	معلوم کرنا، پانا، سمجھ جانا	دریابد	دریافت

ر

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
راندن	ہانکنا	راند	
ربودن	اُچک لینا۔ لوٹ لینا	رباید	ربودگی
رفتن	جانا	رود	روش۔ رفتار
رُستن	اُگنا	روید	روئیدگی
رَستن	رہائی پانا	رہد	رستگاری
رُفتن، روبیدن	جھاڑنا۔ جھاڑ دینا	روبد	رُفت وروب
رقصیدن	ناچنا	رقصد	رقص

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
رسیدن	پہنچنا	رسد	رسائی، رسیدگی
رمیدن	بھاگنا	رمد	رم - رمیدگی
رہیدن	رہائی پانا، چھوٹنا	رہد	رہائی
ریختن، ریزیدن	گرنا، گرانا، ٹپکنا، ٹپکانا۔	ریزد	ریزش
رنجیدن	غُصّے ہونا، تکلیف دینا، آزار پہنچانا	رنجد	رنج، رنجش، رنجیدگی
رلیستن، رشتن، رلیسیدن	کاتنا	رلیسد	
رخشیدن	چمکنا	رخشد	رخشندگی

ز، ژ

زاریدن	رونا	زارد	زاری
زائیدن، زادن	جننا، پیدا کرنا	زاید	زائیدگی، زائیمان
زدن	مارنا	زند	زد
زدودن	صیقل کرنا، پالش کرنا، چمکانا	زواید	زوالیش
زیبیدن	زیب دینا، سجانا سنوارنا	زیبد	زیب
زیستن	جینا	زید	زیست
ژاژیدن	بیہودہ بکنا	ژاژد	
ژولیدن	الجھنا، بکھرنا	ژولد	ژولیدگی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
ساختن	بنانا	سازد	ساخت، سازش
سائیدن	پیسنا، گھسنا	ساید	-
سپُردن	سونپنا، حوالے کرنا	سپارد	سپارش، سپردگی
سپردن	طے کرنا. راستہ چلنا	سپرد	-
ستردن	مونڈنا	سترد	-
ستیزیدن	لڑنا، جھگڑنا	ستیزد	ستیزہ
ستودن، ستائیدن	تعریف کرنا	ستاید	ستایش
سرائیدن، سرودن	گانا، الاپنا	سراید	سرود
سزیدن	لائق ہونا	سزد	سزا
سُفتن، سنبیدن	پرونا، سوراخ نکالنا	سُفند، سنبد	-
سگالیدن	سوچنا	سگالد	سگال، سگالش
سنجیدن	تولنا	سنجد	سنجش، سنجیدگی
سوختن	جلنا، جلانا	سوزد	سوزش، سوز
سرفیدن	کھانسنا	سرفد	سرفہ
سرشتن	گوندھنا	سرشید	سرشت
سُریدن	پھسلنا	سُرد	-
ستاندن، ستادن	لینا، چھین لینا	ستاند	
ستدن	کھینچنا، لینا		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ش

حاصل مصدر	مضارع	معانی	مصدر
..	شود	ہونا - جانا	شدن
شائستگی	شاید	لائق ہونا	شائستن
شست وشو	شوید	دھونا	شستن
			شوئیدن
شکیب، شکیبائی	شکیبد	صبر کرنا	شکیبیدن
شگاف	شگافد	چیرنا، سوراخ کرنا پھاڑنا۔	شگافتن
شتاب	شتابد	دوڑنا، جلدی کرنا بھاگنا	شتافتن
			شتابیدن
شکست، شکستگی	شکند	ٹوٹنا، توڑنا	شکستن
شنید، شنوائی	شنود	سُننا	شنیدن
شگفت، شگفتگی	شگوفد	کھِلنا (پھولوں وغیرہ کا)	شگفتن
شناخت، شناسائی	شناسد	پہچاننا	شناختن
شمار	شمرد	گننا	شمردن
			شماردن
شورش	شورد	شور کرنا	شوریدن
شیفتگی	شیبد	فریفتہ ہونا	شیفتن
شاشہ	شاشد	پیشاب کرنا	شاشیدن
شکوخ	شکوخد	ٹھوکر کھانا	شکوخیدن

ط، ع، ف

طپش	طپد	تڑپنا	طپیدن

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
طلبیدن	طلب کرنا، بُلانا مانگنا۔	طلبد	طلب
طرازیدن	نقش و نگار کرنا	طرازد	طراز
غلطیدن	لڑھکنا، لوٹنا، تڑپنا، پھڑکنا	غلطد	-
غرّیدن	غرّانا، کڑکنا، گرجنا	غرّد	غرّش
غنودن	اونگھنا	غنود	غنودگی
غارتیدن	لوٹنا	-	غارت
غریویدن	شور مچانا	غریود	غریو
فرستادن	بھیجنا	فرستد	-
فروختن، فروشیدن	بیچنا۔ فروخت کرنا	فروشد	فروخت، فروش
فرمودن، فرمائیدن	فرمانا، حکم دینا	فرماید	فرمائش
فریفتن، فریبیدن	دھوکا دینا، فریب دینا، فریفتہ ہونا	فریبد	فریب
فہمیدن	سمجھنا	فہمد	فہم۔ فہمائش
فزودن	زیادہ کرنا، زیادہ ہونا	فزاید	فزائش
فرسودن	گھسنا، پرانا ہونا	فرساید	فرسودگی
فشردن، فشاردن	نچوڑنا، دبانا	فشرد	فشار
فگندن	پھینکنا، ڈالنا	فگند	فگندگی
فشاندن	جھاڑنا	فشاند	-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ک

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
کاستن	گھٹنا، گھٹانا	کاہد	کاست
کاشتن	بیجنا، بونا	کارد	کاشت
کاویدن	کھودنا	کاود	کاوش
کاہیدن	گھٹنا، گھٹانا	کاہد	کاہش
کردن	کرنا	کند	کار، کردار
کشادن	کھلنا، کھولنا	کشاید	کشایش
کشودن	کھولنا	-	کشودگی
کندن، کندیدن	کھودنا	کند، کنارد	-
کوفتن، کوبیدن	کوٹنا	کوبد	کوفت
کشیدن	کھینچنا	کشد	کشش
کوشیدن	کوشش کرنا	کوشد	کوشش
کِشتن	بونا	کارد	کِشت
کُشتن	قتل کرنا، جان سے مارنا	کُشد	کشتار

گ

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
گفتن	کہنا	گوید	گفتار، گفتگو، گویائی۔
گرفتن	پکڑنا	گیرد	گرفتار
گذاشتن	چھوڑنا، رکھنا۔	گذارد	گذاشت
گذشتن	گزرنا	گزرد	-
گشتن، گردیدن	گھومنا، پھرنا۔ ہونا	گردد	گردش

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
گرویدن	رغبت کرنا، مایل کرنا	گرود	-
گداختن، گدازیدن	پگھلنا، پگھلانا	گدازد	گداز
گزیدن	کاٹنا، ڈسنا، ڈنگ مارنا	گزد	گزیدگی، گزند
گُزیدن	چننا، انتخاب کرنا، اختیار کرنا	گُزد	-
گزاردن	ادا کرنا، چھوڑ دینا	گزارد	گزارش
گماشتن، گماردن	مقرر کرنا	گمارد	-
گنجیدن	سمانا	گنجد	گنجایش
گسیختن، گسستن، گسلیدن	ٹوٹنا۔ توڑنا	گسلد	-
گریستن	رونا	گرید	گریہ
گستردن	بچھانا	گسترد	-
گریختن	بھاگنا	گریزد	گریخت، گریز۔
گرائیدن	مائل ہونا	گراید	گرایش
گواریدن	ہضم ہونا	گوارد	گوارش
گساردن	غم کھانا	گسارد	-

ل، م

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
لغزیدن	پھسلنا	لغزد	لغزش
لرزیدن	لرزنا، کانپنا	لرزد	لرزش، لرزہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
لافیدن	شیخی بگھارنا، ڈینگ مارنا	لافد	لاف
لمیدن	لیٹنا، ٹیک لگانا	لمد	لم
لیسیدن	چاٹنا	لیسد	۔
مالیدن	ملنا	مالد	مالش
ماندن	رہنا	ماند	۔
مانستن	مشابہ ہونا	ماند	مانائی
ماچیدن	چومنا، چاٹنا	ماچد	ماچ
مردن	مرنا	میرد	۔
مکیدن	چوسنا	مکد	۔

ن

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
نالیدن	رونا	نالد	نالش، نالہ
نازیدن	ناز کرنا، فخر کرنا	نازد	ناز، نازش
نامیدن	نام رکھنا	نامد	نام
نشستن	بیٹھنا	نشیند	نشست
نکوہیدن	ملامت کرنا سخت سست کہنا	نکوہد	نکوہش
نوشتن	لکھنا	نویسد	نوشت، نویسندگی
نگاشتن، نگاردن	لکھنا، نقش کرنا	نگارد	نگارش
نگریستن، نگرستن، نگریدن	دیکھنا	نگرد	نگرانی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
نمودن، نمائیدن	دکھانا، دکھائی دینا	نماید	نمایش
نواختن، نوازیدن	ساز بجانا۔ عزت کرنا احترام کرنا، اچھا سلوک کرنا، نوازنا	نوازد	نوازش
نوشیدن	پینا	نوشد	نوش
نوردیدن	طے کرنا۔ لپیٹنا۔ تہ کرنا	نوردد	نورد
نہادن	رکھنا	نہد	-
نیوشیدن	سننا	نیوشد	-

و، ہ، ی

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
ورزیدن	اختیار کرنا، مشق کرنا	ورزد	ورزش
وزیدن	ہوا کا چلنا	وزد	وزش
ورغلانیدن	بہکانا، ورغلانا	ورغلاند	-
ہراسیدن	ڈرنا، خوف کھانا	ہراسد	ہراس
یارستن	سکنا، طاقت رکھنا	یارد	-
یافتن	پانا	یابد	یافت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُرکّب مصادر

مصدر	معنی
آشنا شدن	واقف ہونا
اضافہ نمودن	اضافہ کرنا
اتخاذ (انتخاب) کردن	انتخاب کرنا
اثبات کردن	تائید کرنا
اجتناب کردن	پرہیز کرنا
اجارہ (اجیر) کردن	کرایہ پر لینا
اجازہ خواستن	اجازت لینا یا چاہنا
اجازہ دادن	اجازت دینا
اذیت کردن	تکلیف دینا ، دکھ پہنچانا
اسیر گرفتن (کردن)	قیدی بنانا
اعتنا نمودن / اہمیت نمودن	پروا کرنا
اقرار نمودن ، / اعتراف کردن	اقرار یا اعتراف کرنا
ادامہ دادن	جاری رکھنا
ایجاد کردن	اختراع کرنا ، پیدا کرنا
اوج گرفتن	اوپر جانا
ادارہ نمودن (کردن)	انتظام کرنا
استخدام نمودن	ملازم رکھنا

مصدر	معنی
احترام کردن	عزت کرنا
اغراق گفتن	مبالغہ کرنا
امتحان نمودن	امتحان لینا
آسان ساختن	آسان بنانا یا کرنا
امیدوار بودن / امید داشتن	امید رکھنا
اصلاح کردن	اصلاح یا درستی کرنا
اطلاع دادن	خبر کرنا
اہانت کردن	بے عزتی کرنا
اندازہ گرفتن	اندازہ لگانا ۔ ناپنا
از دست دادن	کھو دینا
اہمال ورزیدن	غفلت کرنا
اطاعت نمودن	اطاعت کرنا
اخطار کردن	خطرے سے خبردار کرنا ، نوٹس دینا ۔
التفات داشتن	توجہ کرنا
امر کردن	حکم دینا
اشغال کردن	قبضہ کرنا
احساس کردن	محسوس کرنا ، چھونا
ادعا نمودن	دعویٰ کرنا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مصدر	معنی
امتناع کردن، اباکردن	انکار کرنا
از عقب زور دادن	دھکا دینا
افسوس خوردن	افسوس کرنا
استراحت کردن	آرام کرنا
انتقام کشیدن	بدلہ لینا، انتقام لینا
از سرما لرزیدن	سردی سے کانپنا
ارائہ دادن	دکھانا
امضا کردن	دستخط کرنا
استفراغ کردن	قے کرنا
اغوا کردن	ورغلانا
اعتماد کردن	اعتبار کرنا، بھروسہ کرنا۔
استعمال کردن	استعمال کرنا۔ کام میں لانا۔
انتظار کشیدن	انتظار کرنا
آرزو داشتن	خواہش کرنا
اقامت گزیدن (کردن)	رہنا، قیام کرنا
اعطا کردن	دینا، بخشنا، عنایت کرنا
آرد کردن، آسیاب کردن	پیسنا
آواز خواندن	گیت گانا

مصدر	معنی
آتش زدن	آگ لگانا
آتش گرفتن	آگ لگنا
آتش کشتن	آگ بجھانا
امکان داشتن	ممکن ہونا
ارسال داشتن	بھیجنا
آہار زدن	کلف لگانا
از بین رفتن	مٹ جانا، غائب ہو جانا۔
اعتصاب کردن	ہڑتال کرنا
اعلام کردن، داشتن	اعلان کرنا، خبر کرنا
از سر بدر کردن	دماغ سے خیال نکالنا
اسم نویسی کردن	رجسٹر کرنا
اوقات تلخ شدن	غصہ ہونا، طیش کھانا
اوقات بجا آمدن	حواس ٹھیک ہو جانا۔
انجام دادن	کرنا
آبستن شدن	حاملہ ہونا
استمداد کردن	مدد کرنا
اقتدا کردن	پیروی کرنا
ازدواج کردن	شادی کرنا
اتباع کردن	تقلید کرنا
اختلاف نظر داشتن	اختلاف رائے رکھنا
احضار نمودن (کردن)	بلانا، طلب کرنا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مصدر	معنی
احراز کردن	حاصل کرنا
ابراز نمودن (کردن)	ظاہر کرنا
آبلہ کوبی کردن	چیچک کا ٹیکہ لگانا
آمادہ ساختن	تیار کرنا
اتو کشیدن	استری کرنا
اصابت کردن	ضرب لگانا یا لگنا
بدزبانی کردن	گالیاں بکنا
بدرفتاری کردن	بُرا برتاؤ کرنا
بہم زدن	پریشان کرنا / برخاست کرنا
بکار بردن	استعمال کرنا، کام میں لانا۔
باور کردن	یقین کرنا
برکت دادن	برکت دینا
بازدید نمودن	ملاقات کرنا
برضد گفتن	جھٹلانا
بتاخیر انداختن	دیر کرنا، تاخیر کرنا، التوا میں ڈالنا۔
بخشش کردن	تقسیم کرنا
بہیجان آوردن	جوش دلانا
بازجوئی نمودن	تحقیق کرنا
بلند کردن	اچک لینا، جیب کاٹنا

مصدر	معنی
بار کردن	لادنا
باز کردن	کھولنا
بازی کردن	کھیلنا
بہانہ کردن	بہانہ کرنا
بعمل آمدن	پیدا ہونا، عمل میں آنا
برگرداندن	لوٹا دینا، واپس کردینا
بو کردن (دادن)	سونگھنا
باز ایستادن	رکنا، ٹھہرنا
یاد کردن	سوچنا
برگردانیدن	الٹنا، الٹا کرنا اوندھا کرنا
بیرون کردن	باہر نکالنا
بہا گزاردن	قیمت لگانا
بیدار شدن	جاگنا
برآورد نمودن	تخمینہ لگانا
بچنگ آوردن	پکڑنا
بخواب رفتن	سونا
بہتر ساختن	اصلاح کرنا
بازی بُردن	بازی جیتنا
باز آمدن	واپس آنا
باز داشتن	روکنا
برانداختن	اکھاڑ پھینکنا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مصدر	معنی	مصدر	معنی
برخوردن	منہ بھیڑ ہونا، دوچار ہونا، ملنا	بجان آمدن	تنگ آنا (ہونا)
بہ تصویب رسیدن	منظور ہونا	برقرار نمودن	مقرر کرنا
باتمام رساندن / بپایان رساندن	ختم کرنا	بیم داشتن	ڈرنا، خوف کھانا
بشمار رفتن	شمار ہونا	پوزش خواستن	معافی چاہنا
نجوا کردن	سرگوشی کرنا	پُر کردن	بھرنا
بفروش رفتن	بکنا، فروخت ہونا	پرش کردن (زدن)	کودنا، چھلانگ لگانا۔
برکنار رفتن	ہٹ جانا	پیشکش دادن	پیش کرنا
بہ تورہ افتادن	مصیبت میں پھنسنا	پیش نہاد کردن	تجویز پیش کرنا
بنا کردن	شروع کرنا	پرواز کردن	اڑنا
بنا شدن	طے پانا، قرار پانا	پنہان داشتن (کردن)	چھپانا
بہ مشکل گیر آمدن	مشکل میں پھنس جانا	پارہ کردن	پھاڑنا، ٹکڑے کرنا
بالا رفتن	اوپر جانا	پاس دادن	پہرہ دینا
برشتہ کردن	بھوننا	پوست کندن	چھلکا اتارنا
بدست آوردن	حاصل کرنا	پیدا کردن	ڈھونڈ لینا، پانا
بروز دادن	ظاہر کرنا	پاداش دادن	بدلہ دینا
بردار کشیدن	پھانسی دینا	پیش بردن	بڑھانا
بازگشتن	لوٹنا، واپس آنا	پیشرفت کردن	ترقی کرنا
بدرد کسی خوردن	کام آنا، فائدہ مند ہونا	پس انداز کردن	بچانا
بکار بستن	عمل کرنا	پیادہ شدن	سواری سے اترنا
بباد دادن	ضائع کرنا۔ برباد کرنا	پا شدن	اٹھنا، کھڑا ہونا۔
		پرت شدن	بکھر جانا، گر جانا۔
		پرت کردن	پھینکنا، بکھیرنا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مصدر	معنی
پرت دپلا گفتن	بہکی بہکی باتیں کرنا
پف زدن	کش لگانا
پول پرداختن	روپیہ ادا کرنا
پشتیبانی کردن	حمایت کرنا
پا بفرار گذاشتن (گذاردن)	بھاگ جانا
پاک کردن	مٹانا
پس دادن	واپس کرنا
پشت پا زدن	ٹھوکر مارنا
پرسش کردن	پوچھنا
پذیرائی کردن	استقبال کرنا۔ خاطر کرنا
پہلو زدن	برابری کرنا
پرتاب کردن	پھینکنا
پہن کردن	بچھانا، پھیلانا
پائین آمدن	نیچے آنا۔
تحسین کردن	تعریف کرنا
تائید نمودن	تائید کرنا
تغییر دادن	بدل دینا
تعین نمودن	مقرر کرنا
تصویب نمودن	منظور کرنا
تن کردن	پہننا
ترتیب دادن	ترتیب دینا، انتظام کرنا

مصدر	معنی
تصدیق کردن	یقین کرنا
تعلق داشتن	تعلق رکھنا
تعظیم کردن	جھکنا
تسلیت دادن	تسلی دینا
تسلیت گفتن	تعزیت کرنا
تکذیب کردن	رد کرنا، جھٹلانا
تقاضا کردن	مطالبہ کرنا، درخواست کرنا۔
تاریخ گذاردن	تاریخ دینا
ترک کردن / ترک گفتن	چھوڑنا، خیرباد کہنا
تظاہر کردن	ظاہر کرنا
تہی ساختن	خالی کرنا
تشویق نمودن / تشجیع کردن	شوق دلانا۔ حوصلہ بڑھانا۔
تصمیم گرفتن	فیصلہ کرنا، ارادہ کرنا
توزیع کردن / تقسیم نمودن	تقسیم کرنا، بانٹنا
تشخیص دادن / تمیز دادن	تمیز کرنا
تمیز کردن	صاف کرنا، پاک کرنا
تعمیر کردن	مرمت کرنا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مصدر	معنی	مصدر	معنی
تردید داشتن	شک کرنا	ترغیب کردن	ترغیب دینا
تبعید نمودن	جلاوطن کرنا	ترجیح دادن	ترجیح دینا
توقیف کردن	قید کرنا	تکمیل کردن	مکمل کرنا، پورا کرنا
تحریک کردن	جوش دلانا	ترجمہ کردن	ترجمہ کرنا
توضیح (تشریح)		توقّف کردن	ٹھہرنا
دادن	وضاحت کرنا	تہدید کردن (نمودن)	دھمکی دینا
تسہیل نمودن	آسان کرنا	تر شدن	بھیگنا
تحمیل نمودن	مجبور کرنا	تر کردن	بھگونا
تحویل دادن		تماشا کردن	دیکھنا
تسلیم نمودن	حوالے کرنا، سپرد کرنا	تعجب کردن	حیرت کرنا، تعجب کرنا
تصوّر کردن	خیال کرنا، سوچنا	تولید شدن	پیدا ہونا
تقلید کردن	پیروی کرنا	تقبیح کردن	برائی کرنا
تہیہ کردن	تیار کرنا، بنانا	تادیہ نمودن	ادا کرنا
تأہل نمودن	شادی کرنا	تکان دادن	جھٹکا دینا
تعلیم گرفتن	سیکھنا	تیر اندازی کردن	گولی مارنا
تعلیم دادن	پڑھانا	تبریک گفتن	مبارکباد دینا
تغافل ورزیدن	غفلت کرنا	تدارک کردن	اہتمام کرنا
تساہل نمودن		تاراج کردن	لوٹنا
تنبلی کردن	سستی کرنا، ڈھیل دینا	ترمز کردن (زدن)	بریک لگانا
تقدیم نمودن		تفنگ خالی کردن	بندوق چلانا
(کردن)	پیش کرنا	تأسف خوردن	افسوس کرنا
تصرف کردن	قبضہ کرنا	تجزیہ کردن	چھانٹنا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مصدر	معنی	مصدر	معنی
تقویم نمودن	تخمینہ لگانا	چراغ خاموش کردن	چراغ گل کرنا
ثابت نمودن	ثابت کرنا	حل نمودن	خیال کرنا، اندازہ لگانا، محمول کرنا۔
ثبت کردن	رجسٹر کرنا		
جستجوی علت کردن	وجہ بیان کرنا	حرف زدن	بات کرنا
جمع شدن	یکجا ہونا، اکٹھا ہونا	حرف گوش کردن	بات سننا
جمع آوری کردن	اکٹھا کرنا، جوڑنا	حضور داشتن	حاضر ہونا۔ موجود ہونا
جریمہ نمودن	جرمانہ کرنا	حکم کردن	حکم دینا
جست زدن	کودنا، پھاندنا	حکم فرما بودن	غالب ہونا
جلوگیری کردن	روک تھام کرنا	حضور بہم رسانیدن	حاضر ہونا
جائزہ گرفتن	انعام حاصل کرنا	حواس پرت شدن	حواس باختہ ہونا۔ ہوش اڑنا
جدا کردن	الگ کرنا، جدا کرنا		
جُدا شدن	جدا ہونا۔ علیحدہ ہونا	حاضر شدن	تیار ہونا
جاروب کشیدن	جھاڑو دینا	حالی شدن	سمجھنا، مطلع ہونا۔
جیغ زدن	چیخنا	حالی کردن	آگاہ کرنا، سمجھانا
جنگ کردن	لڑنا	حاشا زدن	انکار کرنا
چهچهه زدن	چہچہانا (پرندوں کا)	حوالہ کردن	سپرد کرنا
چانہ زدن	سودا بازی کرنا	حنا بستن	مہندی لگانا
چین خوردن	شکن پڑنا	حرکت کردن (نمودن)	چلنا، روانہ ہونا۔
چاپ شدن	چھپنا		
چاپ کردن (نمودن)	چھاپنا	ختم شدن	جھکنا
چشم داشتن	امید رکھنا	خوش وقت شدن	خوش ہونا
چشم دوختن	ٹکٹکی لگانا	خوشحال شدن	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مصدر	معنی	مصدر	معنی
خوشنود نمودن	خوش کرنا	دیدنی کردن	ملنا، ملاقات کرنا
خیس شدن	بھیگنا	دیکتہ کردن	املا لکھانا
خمیر کردن	گوندھنا	درست کردن	پکانا۔ بنانا
خالی ساختن	خالی کرنا	دم بہم خوردن	متلی آنا
خشک شدن	خشک ہونا	دوری جستن	پرہیز کرنا
خشک کردن	خشک کرنا	در نظر گرفتن	پیش نظر رکھنا
خلق کردن	پیدا کرنا	دخالت کردن	مداخلت کرنا
خلق شدن	پیدا ہونا	دریافت کردن	وصول کرنا
خفہ شدن	دم گھٹنا	دراز کشیدن	لیٹنا
خجالت کشیدن	شرمندہ ہونا	دست دادن	حاصل ہونا
خوش آمد گفتن	مبارک باد دینا	دَر زدن دق الباب کردن	دروازہ کھٹکھٹانا
دلداری دادن (دلداری کردن)	تسلی دینا	دست پاچہ شدن	اوسان خطا ہونا
دعوی کردن	جھگڑا کرنا	در صدد برآمدن	ارادہ کرنا
در برداشتن	مشتمل ہونا	دست زدن	تالی بجانی
در بر گرفتن	بغل گیر ہونا	دخل کردن	کمانا
در بر کردن	پہننا	ذکر علت کردن	وجہ بیان کرنا
در رسیدن	غالب آنا، پہنچ جانا	رشوہ دادن	رشوت دینا
دفن کردن	دبانا، دفن کرنا	رفتار کردن	برتاؤ کرنا، سلوک کرنا
دارا بودن (داشتن)	مالک ہونا	راضی شدن	رضامند ہونا
درگذشتن	مرجانا	رونویسی کردن	نقل کرنا
داد و بیداد کردن	فریاد کرنا، چلّانا	رو بانحطاط (پستی) گزاردن	زوال پذیر ہونا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مصدر	معنی	مصدر	معنی
رہائی دادن	رہا کردن	سبقت جستن	بازی لے جانا
رد شدن	فیل ہونا	سرفہ کردن	کھانسنا
رہا کردن	چھوڑنا	سکنی گزیدن، گزین کردن	سکونت اختیار کرنا، رہنا
ریشخند کردن	مذاق کرنا		
رو بجلو فشار دادن	آگے کو دھکیلنا	سر بہ سر گذاشتن	مذاق اڑانا
راحت نمودن	آرام کرنا	سوا کردن	جدا کرنا
راہ رفتن	چلنا	سفرہ انداختن	دسترخوان بچھانا
روانہ کردن	بھیجنا، ارسال کرنا	سپری شدن	ختم ہونا
رک گفتن	کھری بات کہنا	سرکشیدن	بغاوت کرنا
رو گرفتن	منہ ڈھانپنا	سرگوشی حرف کردن	سرگوشی کرنا
رسیدگی کردن	دیکھنا، جانچنا	ر زدن)	
رعایت نمودن	جانبداری کرنا	سرقت کردن	چوری کرنا
زندانی ساختن	قید کرنا	سوگند یاد کردن	قسم کھانا
زن گرفتن	شادی کرنا	سوگند خوردن	
زناشوئی کردن		سیاست نمودن	سزا دینا
زخم زدن	زخمی کرنا	سوار شدن	سوار ہونا
زخم کردن		سواری کردن	
زحمت کشیدن	تکلیف برداشت کرنا	سیگار کشیدن	سگریٹ پینا
سُرخ کردن	بھوننا	سُر خوردن	پھسلنا
سوء تعبیر کردن	غلط بیانی کرنا	سواد برداشتن	نقل کرنا
	غلط وضاحت کرنا	سقوط کردن	گرنا
سوء استفادہ کردن	ناجائز فائدہ اُٹھانا	سوت زدن	سیٹی بجانا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مصدر	معنی	مصدر	معنی
ساختمان ساختن	تعمیر کرنا	شکستہ نفسی کردن	کسر نفسی کرنا
سازش کردن	موافقت کرنا	شامل بودن	مشتمل ہونا
سزاوار بودن	لائق ہونا	صفیر کشیدن	سیٹی بجانا
سرزنش کردن	ملامت کرنا	صحبت کردن (نمودن)	بات چیت کرنا
سرما خوردن	سردی لگنا، زکام ہو جانا۔	صید کردن	شکار کرنا
سفارش دادن	آرڈر دینا، حکم دینا	صدا کردن (زدن)	بلانا، پکارنا
سوال کردن	پوچھنا	صورت تراشیدن	شبیہ کرنا
سبب شدن	باعث ہونا	صرف نظر کردن	نظر انداز کرنا، چشم پوشی کرنا۔
شست وشو کردن	نہانا، دھونا	صرفہ جوئی کردن	کفایت شعاری کرنا
شعلہ ور ساختن	مشتعل کرنا، بھڑکانا	صدمہ وارد شدن	نقصان پہنچنا
شہادت دادن	تصدیق کرنا	ضعف کردن	بے ہوش ہونا
شیار کردن	ہل چلانا	عادت کردن	عادی ہونا
شکایت کردن	شکایت کرنا	عوض کردن	بدلنا، تبدیل کرنا
شفا دادن	علاج کرنا	عایدی بردن	کمانا
شوخی کردن	مذاق کرنا	عطا کردن	بخشنا، عنایت کرنا
شباہت داشتن / شبیہ بودن	مشابہت رکھنا	عقب رفتن	پیچھے چلنا
شرط بستن	شرط لگانا	عزم کردن	ارادہ کرنا
شیپور زدن	پھونکنا	علامت گذاری کردن	نشان لگانا
شکستہ شدن	ٹوٹنا	عیب گرفتن	عیب نکالنا
شنا کردن، شناوری کردن	تیرنا		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مصدر	معنی	مصدر	معنی
عاریہ گرفتن	قرض لینا	قطع کلام کردن	بات کاٹنا
عاریہ دادن	قرض دینا	قصد داشتن	ارادہ رکھنا
عصبانی شدن	غصے ہونا	قرائت نمودن	پڑھنا
عکس برداشتن	فوٹو اتروانا	قبول کردن	مان لینا، قبول کرنا
عکس برداری کرنا }		قرض کردن	قرض لینا
عکس انداختن }	فوٹو اتارنا	قانع شدن	مطمئن ہونا
عذر خواستن	معافی چاہنا	قانع کردن	مطمئن کرنا
عہد کردن	اقرار کرنا	قسمت کردن	تقسیم کرنا، بانٹنا
غارت کردن	لوٹنا	قیام کردن	قیام کرنا
غش کردن	بے ہوش ہونا	قبول شدن	پاس ہونا
فاسد ساختن	گلانا، سڑانا	قمار باختن (کردن)	جُوا کھیلنا
فراموش کردن	بھول جانا	قمار بازی کردن	
فکر کردن	سوچنا	کُشتی گرفتن	لڑنا
فاسد شدن	گلنا، سڑنا	کیف کردن	لطف اٹھانا
فسخ نمودن	باطل کرنا، منسوخ کرنا	کمک کردن	مدد کرنا
فرود آمدن	نیچے آنا	کُوک کردن	چابی دینا
فرو نشستن	دب جانا	کرایہ کردن	کرایہ پر لینا
فرار کردن (نمودن)	بھاگ جانا	کشف کردن	دریافت کرنا
فراگرفتن	چھا جانا، سیکھنا	کار داشتن	واسطہ رکھنا
فرو استادن	تھم جانا، رک جانا،	کلاہ برداشتن	دھوکہ دینا
	ٹھہر جانا۔	کار پیش بردن	کام نکالنا
فرمان دادن	حکم دینا	کار از کار گذشتن	پانی سر سے گزر جانا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مصدر	معنی	مصدر	معنی
کرکر کردن	ٹرٹر باتیں کرنا	لائق شمردن	عزت کرنا
کتک زدن	لکڑی سے مارنا	لباس کندن	کپڑے اتارنا
کت کردن	تہ کرنا	لی لی کردن	پھدکنا
کشک کشیدن	پہرہ دینا	لاس زدن	فریب دینا
کشمکش کردن	کشمکش کرنا	لغو نمودن	معطل کرنا
کسب اطلاع کردن	خبر حاصل کرنا	لاف زدن	شیخی بگھارنا
کینہ جوئی کردن	انتقام لینا	مضطرب ساختن	پریشان کرنا
گلولہ اصابت کردن	گولی مارنا	معذرت خواستن	معافی چاہنا
گلولہ اصابت شدن	گولی لگنا	موافقت داشتن	متفق ہونا
گول خوردن	دھوکہ کھانا	موافق بودن	رضامند ہونا
گول زدن	دھوکا دینا	مغبون کردن	دھوکا دینا
گوش دادن (کردن)	سننا	متمدن ساختن	مہذب بنانا
گردش کردن	سیر کرنا	ملاحظہ کردن	غور کرنا
گاز گرفتن	کاٹنا	مرکب بودن	مشتمل ہونا
گواہی دادن	تصدیق کرنا	مشورت کردن	مشورہ کرنا
گریہ کردن	رونا	مداومت دادن	جاری رکھنا
گیر آمدن	گرفتار ہونا	مقاومت کردن	مقابلہ کرنا
گیر آوردن	حاصل کرنا	محروم ساختن	محروم کرنا
گیر کردن	اٹک جانا، پھنس جانا	معالجہ نمودن	علاج کرنا
لم دادن	ٹیک لگا کر لیٹنا	مراجعہ کردن (نمودن) بہ	رجوع کرنا
لیز خوردن	پھسلنا		
لذت بردن	لطف اٹھانا	مطالبہ کردن	مانگنا، طلب کرنا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مصدر	معنی
متواری شدن	غائب ہونا
منزل کردن	رہنا
مصادرہ نمودن	جرمانہ کرنا
محکم نمودن	مضبوط بنانا
مرحمت کردن	عطا کرنا
مشاجرہ کردن	جھگڑا کرنا
مجبور کردن (ساختن)	مجبور کرنا
مساعدت کردن	مدد کرنا
مجذوب ساختن	کھینچنا
میراث بردن	وارث ہونا
متصل نمودن / ملحق ساختن	جوڑنا
مالش دادن	مالش کرنا
مداخلہ کردن	مداخلت کرنا
مصرف کردن	خرچ کرنا
معرفی کردن	تعارف کرانا
مرمت نمودن	مرمت کرنا
مطیع شدن	جھکنا
متذکر شدن	یاد دلانا، ذکر کرنا
مہیا ساختن	تیار کرنا
متولد شدن	پیدا ہونا
مردود شدن از	فیل ہونا

مصدر	معنی
مراجعت کردن	لوٹنا، واپس ہونا
متغیر شدن	ناراض ہونا، غصے ہونا
مکث کردن	ٹھہرنا
معاملہ کردن	سلوک کرنا، برتاؤ کرنا
منفصل کردن	الگ کرنا
مرطوب ساختن	بھگونا، گیلا کرنا
متحد کردن / متفق کردن	اکٹھا کرنا
مشمئز شدن	ناگوار گزرنا
متحد شدن / متفق شدن	اکٹھا ہونا
میل داشتن	رغبت رکھنا، خواہش کرنا
میل کردن	کھانا
مواجہ شدن	سامنا ہونا
متحیر ساختن	حیران کرنا
موکول کردن	ملتوی کرنا
ماچ کردن	بوسہ لینا، چومنا
میل کشیدن	اندھا کرنا
مسامحہ کردن	ٹال مٹول کرنا
موفق شدن	کامیاب ہونا
ناھار خوردن	لنچ کھانا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مصدر	معنی	مصدر	معنی
نگاهداشتن	خیال رکھنا	وازدن	نامنظور کرنا، رد کرنا
نگاهداری کردن	حفاظت کرنا	واکردن (وادادن)	کھولنا
نشان دادن	دکھانا	واشدن	کھلنا
نفوذ داشتن	اثر کرنا، غالب ہونا	وانمودن	ظاہر کرنا
نا امید ساختن	مایوس کرنا	ول کردن	چھوڑنا، ترک کرنا
نفرت داشتن	نفرت کرنا	وعده گرفتن	دعوت پر بلانا
نزاع کردن	جھگڑنا	وعده دادن	دعوت قبول کرنا
نفس کشیدن	سانس لینا		وعدہ کرنا
نظیف ساختن (کردن)	صاف کرنا	هرهر کردن	ٹرٹر باتیں کرنا
		هدایت کردن	رہنمائی کرنا
وحشت کردن	ڈرنا	هل دادن	دھکا دینا
وارد شدن	داخل ہونا، پہنچنا	هجی کردن	ہجے کرنا
ورود کردن	پہنچنا، آنا	هدیه دادن	پیش کش کرنا
وصول نمودن	اکٹھا کرنا	همراهی کردن، همراه بودن	ساتھ دینا، ساتھ ہونا
وادار کردن	ترغیب دینا، رغبت دلانا، اکسانا۔	یاد گرفتن	یاد کرنا
وانمود کردن	بہانہ کرنا	یاد آور شدن، یاد آوری کردن	یاد کرنا، یاد دلانا
وارونه کردن، واژگون ساختن	اوندھا کرنا	یواش یواش رفتن	آہستہ آہستہ چلنا
وزن کردن	تولنا	یاوه گفتن، یاوه گوئی کردن	بکواس کرنا، فضول باتیں کرنا۔
ورم کردن	سوجنا		
وضع کردن	بنانا	یادداشت نمودن	نوٹس لینا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مصدر	معنی	مصدر	معنی
یادداشت کردن یاور شدن	نوٹس لینا مدد کرنا	یاوری کردن یاری کردن	مدد کرنا

عربی زبان سیکھنے کے لیے آسان کتاب

آؤ عربی سیکھیں

یعنی

عربی اُردو بول چال

از

مخدوم صابری

اس کتاب کے مطالعہ سے آپ تھوڑی مدت میں صحیح عربی بول اور سمجھ سکیں گے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متفرق جملے

یہ کیا ہے؟	این چیست؟
وہ کون ہے؟	اُو کیست؟
تم کون ہو؟	شُما کیستید؟
آپ کے والد کا کیا نام ہے؟	پدرِ شما چہ نام دارد؟
آپ کے بھائی صاحب کیا کام کرتے ہیں؟	برادرِ شما چہ کار می کُند؟
آپ کی عمر کتنی ہے؟	چند سال دارید؟
تم کتنے بھائی ہو؟	شما چند تا برادر ہستید؟
اس کوزہ میں کتنا پانی ہے؟	دریں کوزہ چہ قدر آب است؟
یہ کتاب کس کی ہے؟	این کتاب از کیست؟
تم نے یہ خط کیسے لکھا؟	شما این نامہ را چہ طور نوشتید؟
کیا جعفر حاضر ہے؟	آیا جعفر حاضر است؟
تمہاری کتاب پُرانی ہے؟	کتابِ شما کُہنہ است؟
میں درخت کے نیچے بیٹھا تھا؟	من زیرِ درخت نشستہ بودم؟
تم مغرب کی طرف کیوں جاتے تھے؟	شما جانب غرب چرا می رفتید؟
جماعت میں سولہ لڑکے حاضر تھے	در کلاس شانزدہ طفل حاضر اند؟
میں ایک رات لاہور میں ٹھہرا	من شبی در لاہور قیام کردم
وہ خط لکھ رہا ہے	اُو نامہ می نویسد۔
کیا تو نہیں جانتا کہ میں کون ہوں؟	آیا تو نمی دانی کہ من کیستم؟
اگر تم محنت کروگے تو پاس ہو جاؤ گے	اگر شما کار خواہید کرد کامگار خواہید شد۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں نے ابھی کھانا نہیں کھایا ہے ۔	من حالا طعام نخوردہ ام
وہ میرے چھوٹے بھائی کا دوست ہے ۔	اُو دوستِ برادرِ کوچکِ من است
آپ کتنے بھائی ہیں ؟	شما چند تا برادر دارید ؟
تم کتنے بھائی ہو ؟	شما چند تا برادر ہستید ؟
رات میں نے ایک چور پکڑا ۔	دی شب من دُزدی را گرفتم
میرا بھائی کل لاہور جائے گا ؟	برادرِ من فردا لاہور خواہد رفت
اب تو احمد کھانا کھا چکا ہوگا ۔	اکنوں احمد طعام خوردہ باشد
یہ میری بڑی بہن کا کمرہ ہے ۔	ایں اُطاقِ خواہرِ بزرگِ من است
یہ سیاہ ٹوپی کس کی ہے ؟	ایں کلاہِ سیاہ از کیست ؟
تیرے دائیں ہاتھ میں کیا ہے ؟	در دستِ چپِ تو چیست ؟
ہمیشہ لباس کو صاف رکھو ۔	ہمیشہ لباس را تمیز دارید
کل یہاں بارش ہوئی ۔	دیروز ایں جا بارید باران بارید
تم کون سی جماعت میں پڑھتے ہو ؟	شما در کدام کلاس می خوانید ؟
ہم دونوں کل چڑیا گھر دیکھنے جائیں گے ۔	ما ہر دو فردا بہ باغِ وحش خواہیم رفت
سُنا ہُوا دیکھے ہوئے کے برابر نہیں ہوتا ۔	شنیدہ کے بود مانندِ دیدہ
رشید نے پرسوں سے احمد کو نہیں دیکھا ہے ۔	رشید از پری روز احمد را ندیدہ است
کوئی نہیں جانتا کہ میرے دل میں کیا ہے ؟	کس نمی داند کہ در دلم چیست ؟
کیا تم نے سبق پڑھ لیا تھا ؟	آیا شما درس خواندہ بودید ؟
بچہ کرسی سے گر پڑا ۔	بچہ از صندلی اُفتاد
پانی برتن میں ڈالئے ۔	آب در ظرف اندازید
ماجد امتحان میں پاس ہو جائے گا ۔	ماجد در امتحان موفق خواہد شد
میں نے مری جانے کا فیصلہ کر لیا ہے ۔	من عزم نمودہ ام کہ بہ مری خواہم رفت
ہم ہر روز ورزش کرنے جاتے تھے ۔	ما ہر روز برائی ورزش می رفتیم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رؤف خط لکھتا ہے	رؤف نامہ می نویسد
ہم نے کام ختم کر لیا ہے	ما کار را ختم کردہ ایم
تم گھر پہنچ جاؤ گے	شما بخانہ خواہید رسید
وہ سب رات کو پڑھتے ہیں۔	ایشاں ہمہ ہنگامِ شب می خوانند
شور مت کرو، پڑھنے دو	شور مکنید، بگذارید کہ بخوانم
کیا تم سکول کے صحن میں دوڑتے تھے؟	آیا شما در صحنِ مدرسہ می دویدید؟
تمہارا خط اسے مل چکا ہوگا	نامۂ شما باو رسیدہ باشد
پاکستان ہمارا ملک ہے۔ ہم اسکے محافظ ہیں۔	پاکستان ملکِ ما است۔ ما پاسبانش ہستیم
کل تم کہاں تھے؟	دیروز شما کجا بودید؟
میں آپ کے گھر گیا تھا۔	من بخانۂ شما رفتہ بودم
وہ پرسوں لاہور جائے گا۔	او پس فردا لاہور خواہد رفت
میں نے یہ بات نہیں کہی تھی۔	من این حرف نہ گفتہ بودم
وہ ہر روز وہاں جاتا تھا	او ہر روز آنجا می رفت
تم گھر کس وقت پہنچتے تھے۔	شما کدام وقت بخانہ می رسیدید
دیر ہو گئی ہے سو جاؤ	دیر شدہ است، بخواب روید
فقیر نے روٹی مانگی	درویش نان خواست
یہ سن کر امیر آدمی شرمندہ ہوا۔	این شنیدہ مرد توانگر نادم شد
میرے پاس آٹھ گھوڑے ہیں۔	من ہشت اسپ دارم
تم کل کس وقت آؤ گے؟	شما فردا کدام وقت خواہید آمد؟
میری بات غور سے سنو	حرف مرا بغور بشنوید۔
وہ آم کھا چکا ہوگا۔	او انبہ خوردہ باشد
بُروں کی صحبت سے بچو۔	از صحبتِ بداں پرہیز کنید
اگر وہ آتے تو میں اُن کے ساتھ ضرور جاتا۔	اگر ایشاں آمدندی من ضرور با ایشاں رفتمی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کل ایک خوب صورت بچہ چھت سے گر پڑا تھا	دیروز بچۂ خوب روئی از بام افتادہ بود
میں آپ کا شکر گذار ہوں -	من از شما متشکرم
آپ کا کیا حال ہے؟	حال شما چہ طور است؟
آج کون سا دن ہے؟	امروز چہ روز است؟
آج بدھ ہے -	امروز چہار شنبہ است؟
میں ہفتہ کے روز راولپنڈی گیا تھا	من روز شنبہ راولپنڈی رفتہ بودم
میرے پاس دو روپے تھے -	من دو روپیہ داشتم
اے خدا تو ہمارے حال پر رحم کر	خدایا برحالِ ما رحم کن
اب کیا بجا ہے؟ (اب کیا وقت ہے؟)	حالا ساعت چند است؟
ہمیں ہر روز کام کرنا چاہیئے -	ما باید ہر روز کار بکنیم
آپ کو ماں باپ کی عزت کرنی چاہیئے	شما باید مادر و پدر را احترام کنید
مجھے جانے دیجئے -	بگذارید کہ بروم
وطن کی خدمت ہم سب پر فرض ہے	خدمت وطن بر ما فرض است
میرا سر درد کر رہا ہے	سرم درد می کند (من دردِ سر دارم)
جو کچھ ہوگا دیکھا جائے گا	ہرچہ خواہد شد دیدہ خواہد شد
یہ کتاب پڑھنے کے لائق ہے	این کتاب خواندنی است
میں گھر جانا چاہتا ہوں	من می خواہم بخانہ بروم
گندم سستی ہوگئی ہے	غلہ ارزان شدہ است
یہ کپڑا بہت مہنگا ہے	این پارچہ خیلی گران است
میں صبح سے بھوکا ہوں	من از صبح گرسنہ ہستم
یہ کتابیں کس کی ہیں	این کتاب ہا مال کیست؟
بلی نے چوہے کو پکڑ لیا	گربہ موش را گرفت
سوئی میں دھاگہ ڈالیئے	نخ در سوزن کنید
گرم روٹی اور ٹھنڈا پانی خدا کی نعمت ہے	نانِ گرم و آبِ خنک نعمتِ خدا است -

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اردو	فارسی
بچوں نے بہت شور مچا رکھا تھا۔	بچه ها هیاهوی بسیار برپا کرده بودند
ناممکن بات کا یقین نہیں کرنا چاہیئے۔	سخن محال را نباید باور کرد
ہمیں مزے دار کھانا کھانے میں لطف آتا ہے۔	از خوردن غذائی لذیذ لذت می بریم
شاگردوں کو اکھاڑے میں لے جایا گیا۔	شاگردان بزورخانه برده شدند
جو ڈاکٹر اسکولوں میں آتا ہے وہ اپنی تنخواہ حکومت سے لیتا ہے۔	پزشکی که به مدرسه ها می آید از دولت حقوق می گیرد
اگر لوگ ٹیکس نہ دیں تو سڑکیں اور ہسپتال بنانا مشکل ہو جائے۔	اگر مردم مالیات ندهند، ساختن جاده ها و بیمارستان مشکل خواهد بود۔
لوگوں کی جان خطرے میں پڑ گئی تھی۔	جانِ مردم به خطر افتاده بود۔
ٹرین پہاڑی حصے میں داخل ہوئی۔	قطار وارد قسمتِ کوهستانی شد
دوستوں کو میرا سلام پہنچا دیں۔	از قول من همه دوستان را سلام برسانید
عجائب گھر کی عمارت کے کتنے حصے ہیں۔	ساختمان موزه چند طبقه است؟
ٹیلیفون کا موجد کون ہے؟	مخترع تلفون کیست؟
بچہ بھوک کے مارے چلّا رہا تھا۔	کودک از گرسنگی فریاد می کرد۔
کس چیز نے اسے اخبار بیچنے سے روک دیا	چه چیز باعث شد که او دست از روزنامه فروشی برداشت؟
راحت نے اپنی گڑیا کے سنہرے بالوں میں کنگھا کیا۔	راحت موهای طلائی عروسکِ خود را شانه کرد۔
بازید نے بادشاہ سے ملاقات کی تدبیر سوچی۔	بازید برائی دیدن شاه تدبیری اندیشید۔
ہم نے اسی رات اگلے دن کا پروگرام بنا لیا تھا۔	ما همان شب برنامه روز بعد را ترتیب داده بودیم۔
میں تمہارے خط کا منتظر ہوں۔	منتظر نامه ات هستم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طویل راستے ہونے کے باوجود مسافر تھکے نہیں۔	باوجود دوری راہ مسافران خستہ نشدند۔
بادلوں نے آسمان کو چھپا لیا	ابر آسمان را پوشاند
فریدوں زور زور سے کتاب پڑھ رہا ہے	فریدون کتاب را بلندی می خواند
اس نے خوش ہو کر خدا تعالےٰ کا شکر ادا کیا۔	او خوش حال شدہ شکر خدا تعالیٰ بجای آورد۔
خوشبو دار پھولوں سے کمرہ مہک گیا۔	گلہائی خوشبو اطاق را معطر کرد۔
سڑک پر ہمیں نشان زدہ جگہ سے گزرنا چاہیئے۔	باید در خیابان از جائی خط کشی شدہ بگذریم۔
ہمیں ہمیشہ فٹ پاتھ پر چلنا چاہیئے۔	ہمیشہ باید از پیادہ رو راہ بردیم
سرخ بتی ٹھہرنے کی علامت ہوتی ہے۔	چراغِ قرمز علامتِ توقف است
جنگ نے انسانوں کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے۔	جنگ خسارتہائی جبران ناپذیر نصیب بشر کردہ است۔
جب کچھ اندھیرا ہوا تو میں ہوٹل لوٹ آیا۔	چون ہوا تاریک شد من بہ مہمان خانہ برگشتم۔
ہمیں مل جل کر رہنا چاہیئے۔	ما باید متفقاً زندگی بسر بریم
اچانک روشنی غائب ہو گئی۔	ناگاہ روشنائی ناپدید گشت
مجھے تم سے ایسی اُمید نہ تھی۔	من از شما چنین انتظار نداشتم
میں حاضر ہوا تھا آپ موجود نہ تھے۔	خدمت رسیدم تشریف نداشتید
گھڑ دوڑ میں کس نے انعام لیا؟	در اسپ دوانی کہ جائزہ گرفت؟
ساری فوجیں تتر بتر ہو گئیں	سراسر ہمہ قشون پراگندہ شد
کسی قسم کا عذر قابل قبول نہیں	ہیچ گونہ عذری پذیرفتہ نیست
یہ دو مثلث ایک مربع کے برابر ہیں۔	این دو مثلث معادل یک چہار گوش است

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حکیم نے اس کے پیشاب اور پاخانے کا ٹیسٹ کیا۔	طبیب ادرارو مدفوع اورا تجزیہ کرد۔
لوہا کس درجہ حرارت پر پگھل جاتا ہے؟	آہن با چہ درجہ حرارت می گدازد؟
ان چیزوں پر کتنی کسٹم ڈیوٹی لگے گی؟	گمرک این چیزہا چقدر می شود؟
آپ تکلف کیوں کر رہے ہیں؟	چرا تعارف می کنید؟
وہ ہاتھ میں ہاتھ ڈال کر چل رہے ہیں۔	ایشاں دست در دست دیگر قدم می زنند۔
زمین اپنے محور کے گرد گھومتی ہے۔	زمین گرداگرد محور خود دور می زند
حکومت نے اس کو بحیثیت انجنیئر مقرر کر دیا۔	دولت اورا بسمت مہندسی استخدام کرد۔
گھڑی کی چابی ختم ہو گئی۔	کوک ساعت خالی شد
زمین لٹو کی طرح اپنے گرد گھومتی ہے۔	زمین مانند فرفرہ دور خود می چرخد۔

کم خرچ میں لذیذ کھانے پکانے کی آسان ترکیبیں

راحت کا

خوش ذائقہ

دسترخوان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضرب الامثال

الف

فارسی	اُردو
کار امروز بفردا مگذار۔	آج کا کام کل پر نہ چھوڑ۔
طمع را سہ حرف است وہر سہ تہی۔	آدھی چھوڑ ساری کو جائے۔ آدھی رہے۔ نہ ساری پائے۔
امروز نقد فردا نسیہ۔	آج نقد کل ادھار۔
از چالہ در آمد و بچاہ افتاد۔	آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا۔
کند ہمجنس با ہمجنس پرواز۔	ایک ہی تھیلی کے چٹے بٹے۔
خموشی معنی ای دارد کہ درگفتن نمی آید	ایک چپ سو کو ہرائے۔
یکی مجنون ودیگر سگ گزیدہ۔	ایک کریلا دوسرے نیم چڑھا۔
مہمان عزیز است تا سہ روز۔	ایک دن مہمان دو دن مہمان تیسرے دن بلائے جان۔
سے چو از قومی یکی بیدانشی کرد نہ کہ را منزلت ماند نہ مہ را	ایک مچھلی سارے جل کو گندہ کر دیتی ہے۔
چو کار از دست رفت از پشیمانی چہ سود ؟	اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔
خود مرد جہان مرد	آپ مرے جگ پرلو۔
دست خود دہان خود۔	آپ دھاپ اپنا منہ اپنا ہی ہاتھ
سیمای مردم آئینہ ی حال باطن است	آدمی چہرے مہرے سے پہچانا جاتا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردُو	فارسی
آسمان کا تھوکا منہ پر ۔	از ماست کہ بر ماست
آگ بن دھواں کہاں ؟	تا نباشد چیزکی مردم نگویند چیزہا ۔
آم کے آم گٹھلیوں کے دام ۔	ہم زیارت و ہم تجارت ہم خرما و ہم ثواب
آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل	از دیدہ دُور از دل دُور از دل برود آنکہ از دیدہ برفت سگ حضوری بہ از برادر دُوری ۔
آزمائے کو آزمانا جہالت ہے ۔	آزمودہ را آزمودن جہل است
آنکھوں سکھ کلیجے ٹھنڈک ۔	چشم ما روشن دل ما شاد
اپنا اپنا غیر غیر	جگر جگر است دِگر دگر ۔
اپنا کیا اپنے آگے ۔	کردنی خویش آمدنی پیش ۔
اپنے کرتوت کا کیا علاج ۔	خود کردہ را درمانی نیست
اپنی چھاچھ کو کوئی کھٹا نہیں کہتا	کس نگوید کہ دوغ من ترش است ۔
آنا اپنے بس ، جانا پرائے بس ۔	آمدن بہ ارادت رفتن بہ اجازت ۔
اپنی اپنی ڈفلی اپنا اپنا راگ	عیسیٰ بدین خود موسیٰ بدین خود ۔
اپنے منہ میاں مٹھو	خودگوئی و خودخندی عجب مردِ ہنرمندی ۔
اپنے نہ ہوئے اپنے بیگانے کو کیا کہئے ۔	من از بیگانگان ہرگز ننالم کہ با من ہرچہ کرد آن آشنا کرد
اکیلا چنا کیا بھاڑ پھوڑے گا ۔	از یک پرستو تابستان نمی شود ۔ از یک گل بہار نمی شود ۔
اندھوں میں کانا راجہ	خرس در کوہ بوعلی سینا ۔
انسان کو اپنی حقیقت (ہستی) نہیں بھولنی چاہیئے ۔	اَیاز قدرِ خود بشناس ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردُو	فارسی
اندھے کے آگے رونا اپنے بھی نین کھونا۔	آئینہ داری در مجلس کوران۔
اوکھلی میں سر دیا تو دھمکیوں کا کیا ڈر۔	کسی کو انگبین جوید چہ باک از نیش زنبورش۔
اُونچی دکان پھیکا پکوان۔	خیک بزرگ روغنش خوب نمی شود۔
ایک انار سو بیمار	یک انار و صد بیمار۔
احمد کی پگڑی محمود کے سر۔	کلاہ احمد بر سر محمود
	از ما کشیدن بشما بخشیدن۔
ایک بیوی ہزار بلا۔	زن نداری غم نداری۔
ایسی کرنی مت کریو جو کر کے پچھتائے۔	ع چرا کاری کند عاقل کہ باز آید پشیمانی۔
ایک اکیلا دو گیارہ۔	دو دل یک شود بشکند کوہ را۔
اتفاق میں برکت ہے	〃 〃 〃
اشرفیاں لٹیں کوئلوں پر مہر	اسپ را گم کردن و پئے نعلش رفتن۔
ایسے کو تیسا۔	بلہ دیگ بلہ چغندر۔
ایک ہاتھ سے تالی نہیں بجتی۔	از یک دست صدا بر نمی آید۔
اندھا کیا مانگے دو آنکھیں	چہ خواہد کور جز دو چشم بینا۔
ابھی دلی دور ہے۔	ہنوز دہلی دور است۔

ب

اُردُو	فارسی
بات سے بات نکلتی ہے۔	سخن سخن را میارد۔
بکرے کی ماں آخر کب تک خیر منائے گی۔	این سبو گر نشکند امروز فردا بشکند۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردُو	فارسی
بندر کیا جانے ادرک کا مزہ	چہ داند بُوزنہ لذاتِ ادرک ۔
بلی کے خواب میں چھیچھڑے	آدم گرسنہ در خواب نان می بیند شتر در خواب بیند پنبہ دانہ ۔ تشنہ در خواب آب می بیند ۔
بھٹ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹیں کان ۔	از پسر ناخلف دختر بہتر ۔
بندہ جوڑے پلی پلی رحمان لنڈھا دے کُپہ ۔	انگشت انگشت مزا خبک خیک نریزی ۔
بغل میں چھری منہ میں رام رام	بر زبان تسبیح و در دل گاؤ خر ۔
بات رہ جاتی ہے اور وقت گزر جاتا ہے ۔	حرف می ماند و وقت نمی ماند ۔
برا بیٹا اور کھوٹا پیسہ وقت پر کام آتا ہے ۔	داشتہ آید بکار گرچہ باشد زہر مار ۔
بھینس کے آگے بین بجانا	آئینہ داری در مجلس کوران ۔
بچہ بغل میں ڈھنڈورا شہر میں	یار در خانہ ما گرد جہان می گردیم ۔
بوڑھی گھوڑی لال لگام ۔	خر پیر و افسار رنگین ۔
بوئے بیج ببول کے پھول کہاں سے ہوں ۔	دیبا نتوان بافت از آن پشم کہ رشتیم ۔
بھلے گھوڑے کو ایک چابک ، بھلے آدمی کو ایک بات ۔	عاقل را اشارہ ای کافی است ۔
بھاگتے چور کی لنگوٹی سہی ۔	از قلندر ہوئی از خرس موئی ۔
بہتی گنگا میں ہاتھ دھو لو ۔	ایکہ دستت می رسد کاری بکن ۔ چو میدان فراخ است گوئی بزن ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پ

فارسی	اُردُو
مالِ حرام بود براہ حرام رفت۔	پاپی کا مال پاپ جائے ڈنڈ پڑے یا چور لے جائے۔
اگر دیر گفتی گل گفتی۔	پہلے تولو پھر بولو
خدا پنج انگشت یکساں نکرد۔	پانچوں انگلیاں برابر نہیں ہوتیں
جوئندہ یابندہ پرسان پرسان بکعبہ میتوان رفت۔	پوچھتے پوچھتے آدمی دلی پہنچ جاتا ہے۔

ت

فارسی	اُردُو
تا بہ بینیم کہ از غیب چہ آید بردن۔ مترس از بلای کہ شب درمیان است۔ شب آبستن است تا چہ زاید سحر۔	تیل دیکھ تیل کی دھار دیکھ
تدبیر کند بندہ تقدیر زند خندہ	تدبیر کے پر جلتے ہیں تقدیر کے آگے۔
حساب دوستان در دل۔	تم سمجھو یا ہم سمجھیں۔
صدای دہل از خالی بودن شکم است۔	تھوتھا چنا باجے گھنا۔
الٰہی فال زینب راست باشد۔	تیری آواز مکے اور مدینے۔

ج

فارسی	اُردُو
مال نثار جان و جان نثار آبرو۔	جائے لاکھ رہے ساکھ
خود مرد جہان مرد۔	جان ہے تو جہان ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردُو

جب تک سانس تب تک آس

جتنی چادر دیکھو اتنے پاؤں پھیلاؤ۔

جتنے منہ اتنی باتیں۔

جہاں پھول وہاں کانٹا۔

جو دوسروں کے لئے کنواں کھودتا ہے خود اس میں گرتا ہے۔

جھوٹ کبھی پروان نہیں چڑھتا۔

جھوٹ کے پاؤں کہاں۔

جو گرجتے ہیں وہ برستے نہیں۔

جیسی کرنی ویسی بھرنی۔

جھوٹے کا منہ کالا۔

جوڑ جوڑ مر جائیں گے مال پرائے کھائیں گے۔

جیسا دیس ویسا بھیس۔

جو بُروں کے سنگ بیٹھا بُرا بنا۔

جو عادت ہوگئی پکی تو اس کا چھوٹنا مشکل۔

فارسی

جہان را بامید خوردہ اند۔

دنیا بامید قائم است۔

پا بمقدار روا باید کشید۔

ع پا از گلیم خویش چرا پیشتر نہیم۔

ہر زبان را گفتگوی دیگر است۔

ہر گل را خار باشد ہم نشین۔
ہر جا کہ گل است خار است
خار با خرما۔

چاہ مکن کہ خود افتی۔

چاہ کن را چاہ درپیش۔

چراغ دروغ فروغ ندارد

دروغگو را حافظہ نباشد

طبل بلند آواز میان تہی (است)

کردنی خویش آمدنی پیش۔

ہر کس مہمان عمل خویش است۔

روی دروغگو سیاہ۔

مال دنیا بدنیا می ماند۔

شہر یک چشمان روی یک چشم شور۔

ہر ملکی و ہر رسمی۔

ہر چہ در کان نمک رفت نمک شد۔

رند را بند و قحبہ را پند سود ندارد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردُو	فارسی
جس کا کام اسی کو ساجے	ہر کسی و کار خویش ۔
جس ہنڈیا میں کھانا اسی میں چھید کرنا ۔	نمک خوردن و نمکدان شکستن ۔
جماعت میں کرامت ہے ۔	دو دل یک شود بشکند کوہ را ۔
جسے اللہ رکھے اُسے کون چکھے ۔	چہ باک از موج بحر آنرا کہ باشد نوحؑ کشتی بان ۔
جس کو چاہے پیا وہی سہاگن ۔	ہر عیب کہ سلطان بہ پسندد ہنر است ۔
جب بُرے دن آتے ہیں تو عقل ماری جاتی ہے ۔	بخت کہ برگردد و اسپ تازی خر گردد ۔
جہاں سیر وہاں سوا سیر	ماکہ در جہنم ہستیم یک پلہ ہم پائین تر ۔

چ ، ح ، خ

چار دن کی چاندنی ہے ۔ پھر اندھیری رات ہے ۔	ہزارش ماتم و یک دم عروسی ۔ ہر کمالی را زوالی ۔
چمڑی جائے پر دمڑی نہ جائے ۔	پول است نہ جان است کہ آسان بتوان داد ۔
چیل کے گھونسلے میں ماس کہاں	پول غول است و ما بسم اللہ ۔
چھاج بولے سو بولے چھلنی کیا بولے جس میں بہتر سو چھید ۔	دیگ بدیگ می گوید رویت سیاہ ۔
چور کا بھائی گرہ کٹ ۔	سگ زرد برادر شغال ۔
چھوڑ دو بلی چوہا لنڈورا ہی بھلا ۔	مرا بخیر تو امید نیست شر (یدم) مرسان ۔
چور کی داڑھی میں تنکا	ہر کہ خیانت ورزد دستش در حساب لرزد ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردو	فارسی
چھری اور دو دو ۔	بایک دست دو ہندوانہ برنتوان داشت ۔ ہر خرما و ہم ثواب ۔
چراغ تلے اندھیرا ۔	زر نگ خو لتش نباشد نصیب حنارا ۔ خود را فضیحت و دیگران را نصیحت ۔
چھپر [illegible] سوئے کوٹھے والا روئے ۔	کم اندوہ آنرا کہ دنیا کم است ۔
چوروں کے کپڑے لاٹھیوں کے گز ۔	مال مفت دل بیرحم
چور چوری سے جائے ، ہیرا پھیری سے نہ جائے ۔	مار پوست میگذارد خون میگذارد ۔
چوہوں کی جلیبیوں کی رکھوالی ۔	رمہ را نباید زگرگ چوپانی ۔
حلوائی کی دکان پر دادا جی کی فاتحہ	از ما کشیدن بشما بخشیدن ۔ آہوی ناگرفتہ بخشیدن (می بخشد)
حرام کمایا دیا بھی شلغم	حرام خوردی و آن ہم شلغم ۔
حلوا کہنے سے زبان میٹھی نہیں ہوتی ۔	باخواب دیدن آبستن نمی شود ۔
خدا کی لاٹھی بے آواز ہے ۔	چوب خدا صدا ندارد سر کہ خورد دوا ندارد ۔
خالی گھر میں چوہیا چودھرانی ۔	کس نباشد در سرا موش باشد کدخدا ۔
خدا کا دیا سر پہ	مرضی مولی از ہمہ اولی
خدا گنجے کو ناخن نہ دے	یارب مباد آنکہ گدا معتبر شود
خدا جس کو دیتا ہے چھپر پھاڑ کر دیتا ہے	باہر کہ راست آید از چپ و راست آید ۔
خدا مہربان تو کیا غم	دشمن چہ کند چو مہربان باشد دوست
خربوزے کو دیکھ کر خربوزہ رنگ [illegible] ۔	[illegible] رنگ گیرد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

د، ڈ

اردو	فارسی
دال میں کچھ کالا ہے۔	این کاسہ نیم کاسہ ای درزیر دارد۔
دو ملاؤں میں مرغی حرام	آشپز کہ دو تا شد آش یا شور است یا بی مزہ۔
دور کے ڈھول سہانے	آواز دہل (شنیدن) از دور خوش است
دھوبی کا کتا نہ گھر کا نہ گھاٹ کا	از این جا ماندہ و از آن جا راندہ۔
دل کو دل سے راہ ہوتی ہے۔	دل را بدل رہیست۔ از دل بدل راہ است۔ دل بدل راہ دارد۔
دریا میں رہنا مگرمچھ سے بیر	در دریا ماندن و جنگ با نہنگ کردن۔
دیکھنے اور سننے میں فرق ہے	شنیدہ کی بود مانند دیدہ۔ شنیدن کی بود مانند دیدن۔
دیوار کے بھی کان ہوتے ہیں۔	دیوار ہم گوش دارد
دیگ میں سے ایک چاول دیکھتے ہیں۔	مشتی نمونہ از خرواری۔
دکھ بھریں بی فاختہ اور کوّے انڈے کھائیں۔	کوہ را فرہاد کند و لعل را پرویز یافت۔
دانا دشمن بیوقوف دوست سے اچھا ہے۔	دشمن دانا بہ از دوست نادان بہتر است۔
دور کی صاحب سلامت بھلی۔	ہیچ آفت نرسد گوشۂ تنہائی را۔
درویش کا غصہ اپنی جان پر۔	قہر درویش بر جان درویش۔
دوست وہ جو آڑے وقت (مصیبت) میں کام آئے۔	دوست آن باشد کہ گیرد دست دوست در پریشان حالی و درماندگی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فارسی	اُردو
زر بر سر پولاد نہی نرم شود ۔	دام کرائے (بنائے) کام ۔
غریقی دست انداز دبکاہی ۔	ڈوبتے کو تنکے کا سہارا ۔

ر ، ز

فارسی	اُردو
ریسمان سوخت ولے کجی نرفت	رسی جل گئی پر بل نہ گیا ۔
چہ داند بوزنہ لذات ادرک	راول کیا جانے چاول کا بھاؤ ۔
ع نابردہ رنج گنج میسر نمی شود ۔ گل بی خار نچیدا ست کسی ۔	رنج بن گنج نہیں ۔
مال خودم مال خودم مال مردم ہم مال خودم	رام رام جپنا پرایا مال اپنا ۔
از سخن راست زیان کس نکرد ۔	راستی سیدھی سڑک ہے جس پر کچھ کھٹکا نہیں ۔
عزت ہر کس بدست خود است ۔	رکھ پت رکھا پت
زبان خلق نقارۂ خدا ۔	زبان خلق کو نقارۂ خدا سمجھو ۔

س ، ش ، ص، ض ، ط ، ظ ، ع ، غ

فارسی	اُردو
اگر راستی کارت آراستی ۔	سانچ کو آنچ نہیں ۔
از خانہ سوختہ ہرچہ برآید سود است ۔	سارا دھن جاتا دیکھئے تو آدھا دیجئے بانٹ ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اردو	فارسی
سانپ کا بچہ سپولیا	عاقبت گرگ زادہ گرگ شود۔
سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے۔	کاری بکن کہ نہ سیخ سوزد نہ کباب۔
سانپ کا کاٹا رسی سے ڈرتا ہے۔	مارگزیدہ از ریسمان می ترسد۔ ع زریسمان متنفر بود گزیدہ مار۔
سب کے ساتھ دکھ بھی سکھ۔	مرگ انبوہ جشنی دارد
سر منڈاتے ہی اولے پڑے۔	اوّل پیالہ درد بر آمد۔
ساون کے اندھے کو ہرا ہی ہرا سوجھتا ہے۔	بد ہمہ را بدمی داند۔
سستا روئے بار بار مہنگا روئے ایک بار۔	(ہیچ) ارزانی بی علّت نیست و (ہیچ) گرانی بی حکمت نیست۔
سیوا بن میوہ نہیں۔	ہر کہ خدمت کرد او مخدوم شد۔
سوال گندم جواب چنا (سوال کچھ جواب کچھ)	سوال از آسمان جواب از ریسمان
سیہ بختی میں کب کوئی کسی کا ساتھ دیتا ہے	بوقت تنگدستی آشنا بیگانہ می گردد۔
سمندر سے ملے پیاسے کو شبنم۔	قطرہ از دریا۔
شیر بکری کا ایک گھاٹ پانی پینا۔	کافور در حمایت جو بودن۔
صبر کا پھل میٹھا ہوتا ہے۔	صبر گرچہ تلخ است بر شیرین دارد۔
صحت کی قدر مریض جانتا ہے۔	قدر عافیت کسی داند کہ بمصیبت گرفتار آید۔
ضرورت کے وقت گدھے کو بھی باپ کہتے ہیں۔	از درد لاعلاجی بگربہ می گویند خانم باجی۔
طویلے کی بلا بندر کے سر۔	بجز دستش نمی رسد پالانش را می زند۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردُو

ظلم کبھی نہیں پھلتا پھولتا۔

عقل کا اندھا گانٹھ کا پورا۔

علم بڑی طاقت ہے۔

عید کے پیچھے ٹرو۔

غرور کا سر نیچا۔

فارسی

ستم بر ستمگارہ آید پدید۔

دیوانہ بکار خویش ہوشیار۔

ع۔ توانا بود ہر کہ دانا بود۔

مشتے کہ بعد از جنگ یاد آید بر کلہ خود باید زد۔

ع۔ تکبر عزازیل را خوار کرد

بزندان لعنت گرفتار کرد

ک، گ

اُردُو

کاغذ کی ناؤ سدا نہیں بہتی۔

کاٹھ کی ہنڈیا بار بار نہیں چڑھتی۔

کمہار پہ بس نہ چلے گدھی کے کان اینٹھے۔

کہاں راجہ بھوج کہاں گنگو تیلی۔

کھلائے کا نام نہیں، رلائے کا الزام

کرے کوئی بھرے کوئی۔

کھودا پہاڑ نکلا چوہا۔

کھری مزدوری چوکھا کام۔

گونگے کی رمزیں گونگے کی ماں ہی جانے۔

گھر کی مرغی دال برابر۔

فارسی

این سبو گر نشکند امروز فردا بشکند۔

ظل کاغذین را بہ شبنم چہ کار۔

از دیگ چوبین حلوا کسی نخورد۔

زورش بخر نمی رسد پالانش یا می زند۔

کوہ موقر کجا و کاہ محقر کجا۔

نیکی برباد گناہ لازم۔

بجرم عیسیٰ موسیٰ را گرفتن۔

کوہ کندن و کاہ برآوردن۔

دکہ، مزدور خوشدل کند کار بیش۔

آشنا داند زبان آشنا۔

مرغ ہمسایہ غاز است۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اردو	فارسی
گھر میں سوت نہ کپاس جولاہے سے لٹھم لٹھا۔	بچہ در شکم و اسمش مظفر۔
گزر گئی گزران کیا جھونپڑی کیا میدان۔	گذشت آنچہ گذشت۔
گیا ہے سانپ نکل اب لکیر پیٹا کر	چو کار از دست رفت پشیمانی چہ سود۔
گھر کے بھاگ ڈیوڑھی سے نظر آتے ہیں۔	سالی کہ نکوست از بہارش پیداست۔
گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں۔	گذشت برگشت ندارد۔ وقت از دست رفتہ باز نیاید۔

ل ، م

لوہے کو لوہا کاٹتا ہے۔	سنگ را سنگ می شکند۔
لوہا بھی لکڑی کے ساتھ تیر جاتا ہے۔	بدان را بہ نیکان ببخشد کریم۔
لیلیٰ کو مجنوں کی آنکھوں سے دیکھنا چاہیئے۔	لیلیٰ را بچشم مجنوں باید دید۔
لڑائی کا مول ہانسی روگ کا گھر کھانسی۔	ظرافت آتش افروز جدائی است۔
مایا کو مایا ملے کر کر لمبے ہاتھ۔	زر زر را می کشد۔
مرے کو مارے شاہ مدار۔	ع ما خود شکستہ ایم چہ باشد شکست ما۔
منہ سے نکلی، ہوئی پرائی بات	تیر از کمان جستہ باز نیاید۔
مفلسی میں آٹا گیلا۔	قوز بالای قوز۔
نعمت کی قدر، زوال کے بعد	قدر نعمت بعد از زوال۔
محبت سے بیگانہ بھی یگانہ ہو جاتا ہے۔	لطف کن لطف کہ بیگانہ شود حلقہ بگوش۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردُو	فارسی
میاں بیوی راضی تو کیا کرے گا قاضی۔	زن راضی شوہر راضی گوز پریش قاضی۔
مفت کی شراب قاضی کو بھی حلال	مفت را چہ گفت۔
موت سے پہلے دھائی۔	قبل از مرگ واویلا۔
بیل کے گلے پر چھری۔	شاخی کہ بلند شد بتر خورد۔

ن، و، ہ، ی

اُردُو	فارسی
ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا۔	نوی بدرا بہانہ ای بسیار۔ خطای خویشتن را کور دائم بر عصا بندد۔
ناشکرے آدمی سے شکر گزار کتا اچھا۔	سگ حق شناس بہ از مرد ناسپاس بہتر است۔
نہیں محتاج زیور کا جسے خوبی خدا نے دی۔	ع حاجت مشاطہ نیست روی دلآرام را۔ ع بآب و رنگ و خال و خط چہ حاجت روی زیبا را
نو نقد نہ تیرہ ادھار۔	مرکہ نقد بہ از حلوای نسیہ۔ سیلی نقد بہ کہ حلوای نسیہ۔
نکل جاتی ہے جب خوشبو تو گل بیکار ہوتا ہے۔	گرامی ہمیشہ بوا ست مشک۔
نہ کرنے کے سو بہانے۔	دل ناخواستہ عذرہا بسیار۔
نیا نو دن پرانا سو دن۔	اول بہا مشک بہا۔
نیکی اور پوچھ پوچھ۔	در کار خیر حاجت ہیچ استخارہ نیست۔
وقت وقت کی راگنی بھلی معلوم ہوتی ہے۔	ہر سخن وقتی و ہر نکتہ مقامی دارد۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردُو	فارسی
وہ دن گئے جب خلیل خاں فاختہ اڑاتے تھے۔	آن قدح بشکست و آن ساقی نہ ماند۔ آن سبو بشکست و آن پیمانہ ریخت۔
ہاتھ کنگن کو آرسی کیا۔	عیان را چہ بیان۔
ہاتھی کے دانت کھانے کے اور دکھانے کے اور۔	جو فروختن و گندم نمودن۔
ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات۔	سالی کہ نکوست از بہارش پیداست۔
ہر چمکنے والی چیز سونا نہیں ہوتی۔	ہر درخشندہ ای طلا نبود۔
ہاتھ میں لیا کاسہ تو پیٹ کا کیا سانسہ	ملک خدا تنگ نیست پای گدا لنگ نیست
ہمت کرے انسان تو کیا ہو نہیں سکتا۔	ہمت کند سہل دشوار ہا۔
یہ منہ اور مسور کی دال۔	حلوا خوردن را روی باید۔
یہاں کا باوا آدم ہی نرالا ہے۔	این زمین را آسمانی دیگر است۔
نام بڑا درشن چھوٹے۔	نامش کلان و دہش ویران۔

جرمن زبان سیکھنے کیلئے آسان کتاب

آؤ جرمن سیکھیں

یعنی

جرمن اردو بول چال

از:- مخدوم صابری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مختصر عبارتیں

۱ - اُردو : .... انشورنس کمپنی لمیٹڈ پالیسی ہولڈروں کے تمام نقصانات کم سے کم وقت میں اور انتہائی توجہ سے تحقیقات کرکے ادا کرتی ہے۔

فارسی : شرکت سہامی بیمہ ..... کلیہ خسارت ہای مشتریان را در اسرع وقت با نہایت دقت رسیدگی و پرداخت می نماید۔

۲ - اُردو : ہوائی ڈاک میں کسی بھی طرح کی کوئی چیز نہیں ہونی چاہیئے۔ اگر ایسا کیا گیا تو بری ڈاک سے بھیجا جائے گا۔

فارسی : نامۂ ہوائی نبایستی حاوی، ہیچگونہ شئ باشد، در غیر این صورت با پستِ زمینی فرستادہ خواہد شُد۔

۳ - اُردو : چندے کی رقم براہِ راست مجلہ ...... کے نام بیمہ شدہ لفافے یا پوسٹل آرڈر کے ذریعے رسالے کے دفتر کے پتے پر بھیجی جانی چاہیئے۔

فارسی : وجوہِ اشتراک باید مستقیماً بہ عنوانِ مجلہ .... بوسیلہ پاکت بیمہ یا برات پُستی بہ نشانی دفتر مجلہ فرستادہ شود۔

۴ - اُردو : جو مؤلف یا ناشر صاحبان چاہتے ہیں، کہ رسالے میں ان کی کتاب کا تعارف کرایا جائے تو وہ تہران کے پتے پوسٹ بکس .... پر دو نسخے ارسال فرمائیں۔

فارسی : مؤلفان و ناشرانیکہ علاقہ دارند کتابشان در مجلہ معرفی شود، باید دو نسخہ بہ آدرس تہران صندوق پُستی .... ارسال دارند۔

۵ - اُردو : دکان .... ٹیلیفون .... آپ کے ہر قسم کے نئے اور پُرانے فرنش، ریفریجریٹر، ٹیلیویژن، گیس کے چولہے اور تمام بجلی اور لکڑی کے سامان کی کم سے کم وقت میں منصفانہ قیمت پر خریدار ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فارسی : فروشگاہ .... تلفون .... انواع فرشہای کہنہ و نو دیگچال ، تلویزیون ، اجاق گاز و سایر لوازم [illegible] و چوبی شما در اسرع وقت منصفانہ عادلانہ خریدار است ۔

۶ ۔ اُردو : "......... پنکھا " ایک ہی پیس میں چار پنکھڑیاں ، متفرق سمتوں میں گھومنے والا ، زیادہ اور قدرتی ہوا پھینکتا ہے ۔ پنکھے کا موٹر طاقتور اور بے آواز ہے ۔

فارسی : " بادبزن .... " چہار پردہ یکپارچہ ، بازوایای مخصوص جریان نسیم بیشتری و طبیعتری ایجاد می کند ، موتور بادبزن پرقدرت و بے صدا است ۔

۷ ۔ اردو : " .... " کے ہوتے ہوئے اسٹینسل اور کیمیائی اشیاء کی ضرورت نہیں بس آپ کو چاہیئے جتنی تعداد میں نقلوں کی ضرورت ہے ، مشین پر لگا دیجئے اور پھر بٹن دبا دیجئے پل بھر میں اپنی مکمل کاپیاں ہر طرح تیار اور خشک حالت میں مشین سے لیتے جائیے ۔

فارسی : با " .... " احتیاجی بہ استنسیل و مواد شیمیائی نیست ، فقط باید تعداد نسخہ ہای را کہ بدان احتیاج دارید ، روی ماشین مشخص کنید سپس دکمہ ای را فشار دہید و بہ فاصلہ چند لحظہ کپی ہای کامل خود را بہ صورت کاملاً آمادہ و خشک از ماشین تحویل گیرید ۔

۔ اردو : چونکہ سینما کے خاص شائقین نے جو ہمیشہ سے شاندار اور غیر معمولی فلموں کے خواہاں رہے ہیں انہوں نے ٹیلیفون اور خطوں کے ذریعہ قدیم فلمی شاہکار " رومیو جیولیئٹ " کو دوبارہ دکھانے کی درخواست کی ہے لہٰذا ان کی خواہش کے احترام میں صرف آج رات یہ فلم .... سینما میں دکھائی جا رہی ہے ۔

فارسی : چون مشتریان مخصوص سینما کہ ہموارہ طالب فیلمہای بزرگ و استثنائی ہستند ، بوسیلہ تلفن و نامہ تقاضای نمائش مجدد اثر کلاسیک سینما " رومئو و ژولیت " را داشتند لذا باحترام آنہا از امشب فقط در سینما ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

این فیلم نمائش داده میشود ۔

۹ ۔ اُردو : .... تہران کا ٹیکنالوجی انسٹی ٹیوٹ درج ذیل مضامین میں تعلیمی سال ۷۶ ۔ ۱۹۷۵ء کی پہلی ششماہی کے لئے اعلیٰ ٹیکنیشین رڈ پلومہ سے بڑا دوسالہ کورس) کی ٹریننگ دینے کی غرض سے داخلوں میں کمپیٹیشن کی بنیاد پر دوسرے ٹرم کے لئے اُمیدوار لڑکیوں اور لڑکوں کو سہ پہر کو داخلہ دیتا ہے۔

فارسی : انستیتو تکنولوژی تہران در رشتہ ہائی مندرج زیر برای نیمۂ سال اوّل ۷۶ ۔ ۱۹۷۵ء بمنظور تربیت تیکنیسین عالی (دورہ دوسالہ فوق دیپلم) ازطریق مسابقۂ ورودی برای نوبت دوم بعدازظہر داوطلب دختر و پسر می پذیرد ۔

۱۰ ۔ اُردو : ایران کا .... ہسپتال اور زچہ خانہ عوام کو مطلع کرتا ہے کہ زچگی ، کان ، حلق اور ناک کے آپریشن کے شعبوں کے علاوہ ایسے لوگوں کے لئے جو افیون اور شراب کے عادی ہیں ۔ جناب ڈاکٹر .... کی زیر نگرانی جو میڈیکل کالج پیرس کے گولڈ میڈلسٹ ہیں ، ایک شعبہ کھولا ہے ۔ بیمار کسی بھی وقت ہسپتال کے دفتر سے رجوع کریں ۔

فارسی : بیمارستان و زایشگاہ .... ایران باطلاع عموم می رساند کہ علاوہ بر بخش ہای زایمان ، جراحی گوش و حلق و بینی برای معتادین بہ تریاک و الکل تحتِ نظر آقای دکتر .... دارای مدال طلای علمی از دانشکدۂ پزشکی پاریس بخشی دائر کردہ ، بیماران در تمام ساعات روز بہ دفتر بیمارستان مراجعہ کنند۔

۱۱ ۔ اُردو : " .... انجنیئرنگ ورکس ہر قسم کے ٹائپ رائٹروں اور ریڈیو کی مرمت کے لئے کم سے کم قیمت پہ حاضر ہے ۔ ٹائپ رائٹروں کے مالکان خصوصاً سپروائزروں اور قومی اداروں کے حلقوں کے لئے ۳۰ فیصد کمی

فارسی : بنگاہ فنی .... برای تعمیر ہر نوع ماشینہای تحریر و رادیو با نازلترین قیمت آمادہ است ۔ صدی سی بصاحبان ماشین ہای تحریر مخصوصاً بناظرین و دوائیر بنگاہای ملی تخفیف می دہد ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسلسل عبارتیں

اُردو

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(۱) اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بخشنے والا اور مہربان ہے۔
سب تعریف اللہ کے واسطے ہے جو عالموں کا پروردگار ہے۔
بخشش کرنے والا مہربان ہے۔
روز جزا کا مالک ہے۔
(اے خدا) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں۔
ہم کو سیدھا راستہ دکھا۔
اُن لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام فرمایا۔
نہ کہ اُن لوگوں کا راستہ جن پہ تیرا غضب کیا گیا۔
اور نہ گم کردہ راہوں کا راستہ۔

(۲) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ کہہ وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔
نہ اس کے اولاد ہے نہ وہ کسی کی اُولاد ہے۔ اور نہ کوئی اس کے برابر ہے۔

فارسی

(۱) سپاس خُدا را کہ پروردگار جہانیان است۔
بخشندہ و مہربان است۔
صاحب اختیار روز قیامت است۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(خدایا!) تنہا تو را پرستش می کنیم و از تو کمک می خواہیم۔
ما را بہ راہ راست راہنمائی فرما۔ راہ کسانی کہ بہ آنان نعمت دادی۔
نہ راہ کسانی کہ سزاوارِ خشم تو شدہ اند۔
و نہ راہ گمراہان۔

(۲) بنام خداوند بخشندہ مہربان۔ بگو خدا یکی است۔ خدا از ہمہ بے نیاز است۔
نہ فرزندی آوردہ است و نہ از پدر و مادری متولد شدہ است۔
خدا ہمتائی ندارد۔

اُردو

بنی عباس کے خلفاء میں سے ایک خلیفہ سفر پر جا رہا تھا۔ راستے میں آہستہ آہستہ بارش ہونے لگی۔ دور سے ایک خیمہ دکھائی دیا۔ وہ اس خیمے کی طرف چل دیا۔ ایک غلام اس کے ساتھ تھا۔ جب یہ خیمے کے نزدیک پہنچے تو خیمے کے مالک نے استقبال کیا اور انتہائی خوشی کا اظہار کیا۔ وہ پانی لایا انھوں نے اپنے ہاتھ پاؤں دھوئے۔ اس نے اپنی بیوی سے پوچھا۔ کہ کوئی چیز ہے تاکہ اس بزرگ کے لئے رات کا کھانا تیار کریں۔ اس نے کہا، کچھ بھی تو نہیں سوائے اس بکری کے جو ہمارے بیٹے کے لئے دودھ دیتی ہے۔ اس نے کہا بکری کو لے آتا کہ اسے ذبح کروں۔ بیوی نے کہا اگر تو اسے ذبح کر دے گا تو یہ چھوٹا لڑکا دودھ کے بغیر ہلاک ہو جائے گا کیونکہ میرے ایک قطرہ دودھ نہیں ہے۔ اس نے کہا، سچ ہے لیکن مجھے شرم آتی ہے کہ مہمان آج رات بغیر کھانا کھائے سو جائے۔ عزت اور بزرگی والا خدا اس ننھے بچے کو رزق کے بغیر نہیں رہنے دے گا۔

فارسی

یکی از خلفائے بنی عباس بہ سفری می رفت۔ اندک اندک باران در راہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آغاز باریدن کرد۔ از دور خیمہ ای نمودار شُد۔ بہ طرف آن خیمہ رفت۔ غلامی همراہِ اُو بُود۔ چوُں بہ نزدیک خیمہ رسیدند، صاحبِ خیمہ استقبال کرد و بشاشت تمام نمود و آب آورد تا دست و پای راہ شتند و از زن پُرسید کہ ہیچ چیز موجود است کہ برای این مهتر و بزرگ از آن شام مهیا کنیم؟ گفت: چیزی نیست مگر آن بُز کہ پسر را شیری دہد۔ گفت: برو و بُز را بیاور تا بِسمل کنم۔ زن گفت، اگر بسمل کنی این پسرک از بی شیری ہلاک شود کہ من قطرہ ای شیر ندارم۔ گفت: راست است اما من عار دارم کہ مہمان امشب بی شام بخسپد۔ خدای عزّ و جل این طفلک بی روزی نگذارد۔

اُردو

پھر بوڑھا باپ بیٹوں سے مخاطب ہو کر بولا: میرے عزیزو! تم نے دیکھا کہ جب لکڑیاں ایک دوسرے سے بندھی ہوئی تھیں تم میں سے کوئی بھی باوجود طاقتور ہونے کے ان کو نہ توڑ سکا۔ جونہی لکڑیاں ایک دوسرے سے جدا ہوئیں، کمزور اور ناتواں ہوتے ہوئے بھی میں نے ان کو آسانی سے توڑ ڈالا۔ تم بھی جب تک ان لکڑیوں کے گٹھے کی طرح متحد اور ایک دوسرے سے ملے رہو گے زندگی میں کامیاب رہو گے اور کوئی طاقتور دشمن بھی تم کو شکست نہ دے سکے گا۔ لیکن اگر تم اتحاد سے کنارہ کش اور ایک دوسرے سے جُدا ہو جاؤ گے تو تم پر دشمن غالب آ جائیں گے اور ہر ایک کو اکیلے میں شکست دے دیں گے۔ اس لئے اختلاف کو ختم کرو ایک دوسرے سے مل جاؤ تاکہ تم زندگی میں کبھی شکست کا منہ نہ دیکھو۔

فارسی

آن گاہ پدرِ پیر رو بفرزندان کرد و گفت، عزیزانِ من! دیدید کہ چوبہا وقتی بہم بستہ بود ہیچ یک از شما با ہمہ زورمندی نتوانستید آن را بشکنید، ہمین کہ چوبہا از یکدیگر جدا شد من با این ضعف و ناتوانی توانستم بآسانی آنہا را بشکنم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تا وقتیکہ مانند دستہ چوب متحد و باہم پیوستہ باشید در زندگی پیروز می شوید و ہیچ دشمن زورمند از عہدۂ شکست شما بر نمی آید اما اگر اتحاد را کنار گذارید و از یکدیگر جُدا شوید دشمنان بر شما چیرہ می شوند و ہریک را بتنہائی شکست می دہند۔ پس اختلاف را ترک کنید و با یکدیگر یگانہ باشید تا ہیچ در زندگی شکست نبینید۔

اُردو

ریل گاڑی اسٹیشن پر صرف تین منٹ رکتی تھی۔ گاڑی جب رک گئی تو ایک مسافر نے جُھک کر اسٹیشن پر کھڑے ہوئے ایک چھوٹے لڑکے کو آواز دی اور کہا: بیٹے! یہ "پچاس پیسے" لے اور میرے لئے ایک نارنگی خرید دے، پھر لڑکے کو اجرت دینے کے خیال سے کہا! لے یہ "پچاس پیسے" اور تو اپنے لئے بھی ایک عدد نارنگی خرید لے، دو منٹ بعد جب گاڑی چلنے والی تھی تو لڑکا دوڑتا ہوُا واپس آیا۔ اپنی نارنگی کا چھلکا چھیلتے ہوئے "پچاس پیسے" مسافر کو واپس دیئے اور کہا صاحب! میں ایماندار آدمی ہوں، یہ اپنے "پچاس پیسے" لیجئے کیونکہ نارنگیاں ختم ہو چکی تھیں۔ اور بیچنے والے کے پاس ایک نارنگی کے علاوہ اور کچھ نہ تھا۔

فارسی

قطار راہ آہن فقط سہ دقیقہ در ایستگاہ توقف می کرد۔ وقتی قطار ایستاد یکی از مسافران خم شد، پسرکی را کہ در ایستگاہ بود صدا زد و گفت: پسر جان! این "پنجاہ پیسہ" را بگیر و برای من یک دانہ پرتقال بخر و برای آنکہ بہ پسرک مزدی دادہ باشد گفت: بیا این "پنجاہ پیسہ" را بگیر و برای خودت ہم یک دانہ بخر۔ پس از دو دقیقہ ہنگامی کہ قطار در حال حرکت کردن بود، پسرک دوان دوان بازگشت و در حالی کہ مشغول پوست کندن یک پرتقال بود "پنجاہ پیسہ" بہ مسافر پس داد و گفت: آقا! من آدم درستی ہستم۔ بفرمائید، این "پنجاہ پیسہ" تان را بگیرید۔ چون پرتقالہا تمام شدہ بود و

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فروشندہ بیش از یک پرتقال نداشت ۔

اُردو

یہ شیراز سے دلی تعلق ہی کا سبب ہے کہ حافظ نے کبھی سفر پہ جانا پسند نہیں کیا۔ وہ شیراز کے خوب صورت وجود کو جان و دل سے چاہتے تھے۔ پھولوں سے بھرے ہوئے مصلّیٰ سبزہ زاروں کی تفریح اور مشہور نہر رکنا باد کے کناروں کی سیر کو انہوں نے سفر اور بحر و بر کا نظارہ کرنے پر ترجیح دی۔ وہ کہتے ہیں :

نمی دہند اجازت مرا بسیر و سفر — نسیمِ خاکِ مصلّیٰ و آبِ رکنا باد

حافظ آخری عمر تک شیراز ہی میں رہے اور ۷۹۱ھ قمری میں رحلت کی۔ اسی سبزہ زار مصلّیٰ میں جو تمام عمر ان کی سیرگاہ رہی سُپردِ خاک ہوئے۔ حافظ کا مزار اب "حافظیہ" کہلاتا ہے اور سارے ایرانیوں کے لئے مقامِ زیارت ہے۔ حافظ جو ایک نیک دل انسان تھے اور حقیقت کے سوا کچھ اور ان کی نظر میں نہ تھا، ہمیشہ اپنے زمانے کے ریاکاروں اور مکاروں سے برسرِ پیکار رہے ۔

فارسی

بہ سبب دل بستگی بہ شیراز است کہ حافظ ہرگز نخواستہ است بہ سفر برود طبیعت زیبای شیراز را از جان و دل دوست می داشت و تفرّج در سبزہ زار ہای پر گل و مصلّیٰ و گردش در کنار نہر معروف بہ رکنا باد را بر سفر و تماشای بر و بحر ترجیح داد ۔

اُو می گوید :

نمی دہند اجازت مرا بسیر و سفر — نسیم خاک مصلّیٰ و آب رکنا باد

حافظ تا پایان عمر در شیراز ماند و در سال ۷۹۱ھ قمری وفات یافت و ہمان سبزہ زار مصلّیٰ کہ در طی عمر گردش گاہ او بود بہ خاک سپردہ شد۔ آرامگاہِ حافظ اکنون "حافظیہ" نام دارد و زیارت گاہ ہمہ ایرانیان است ۔ حافظ کہ انسانی پاک دل بود و

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جز حقیقت چیزی در نظر نداشت پیوسته با ریاکاران وظاہرسازانِ زمانِ خود در مبارزہ بود۔

اُردو

ایک شخص زنجیر کے پانچ ٹکڑے، جس کے ہر ٹکڑے میں تین کڑیاں تھیں، لوہار کے پاس لے گیا اور اس سے چاہا کہ وہ اُن ٹکڑوں سے ۱۵ کڑیوں کی ایک زنجیر بنا دے۔ لوہار نے کہا کہ وہ ایک کڑی کو کاٹنے کی اُجرت ایک روپیہ اور اسے تپانے کی اُجرت بھی ایک روپیہ لے گا۔

اگر وہ شخص زیادہ سے زیادہ کفایت کرنا چاہے تو کتنے روپے میں اپنا کام کرا سکے گا؟ اور کس طرح؟

جواب:۔ چھ روپیہ، کیونکہ ایک ٹکڑے کی تین کڑیاں کاٹنے سے چار ٹکڑوں کو جوڑا جا سکتا ہے بعد میں اس نے کاٹی ہوئی تین کڑیوں کو تپایا۔

فارسی

مردی پنج قطعہ زنجیر را کہ ہر قطعہ آن ۳ حلقہ داشت نزد آہنگری برد و از او خواست کہ از آنہا یک زنجیر ۱۵ حلقہ ای لبسازد۔ آہنگر گفت کہ برای بریدن ہر حلقہ "یک روپیہ" و برای جوشش دادن ہر حلقہ نیز یک "روپیہ" مزد می گیرد۔ اگر آن بخواہد حداکثر صرفہ جوی را بکنید با چند روپیہ می تواند کار خود را راہ بیندازد؟ و چگونہ؟

جواب: شش روپیہ، زیرا با بریدن سہ حلقۂ یک قطعہ می توان چہار قطعہ دیگر را بہم متصل کرد و سپس سہ حلقۂ بریدہ را جوشش داد۔

اُردو

ایران کا ملک جو ایشیا کے جنوب مغرب میں واقع ہے۔ پورے شمال کی طرف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متحدہ ریاستہائے جمہوریہ روس اور مشرق و مغرب میں افغانستان، پاکستان، ترکی اور عراق کا ہمسایہ ہے۔ اس کے جنوب میں خلیج فارس اور بحر عمان واقع ہے۔ ایران کا بلند ترین پہاڑ کوہ دماوند ہے۔ ایران کی آب و ہوا جنوبی ساحلوں کو چھوڑ کر مکمل طور پر معتدل ہے۔ ملک کے شمالی علاقے نہایت خوب صورت اور سبز و شاداب قدرتی جنگلات سے ڈھکے ہوئے ہیں جو بحر خزر سے ملے ہوئے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ سال بھر لوگ بڑی تعداد میں ملک کے اندر اور باہر سے سیاحت اور تفریح کی خاطر وہاں جاتے ہیں۔ ایران کا دار السلطنت شہر تہران ہے جو البرز کے کوہستانی سلسلے کے دامن کے ایک حصے میں واقع ہے۔ ایران کی آبادی دو کروڑ نوے لاکھ سے متجاوز ہے اور وہاں پارلیمانی بادشاہت کی حکمرانی ہے۔ ملک کے سربراہ اعلیٰ حضرت ہمایوں محمد رضا شاہ پہلوی شاہنشاہ آریا مہر ہیں جو خاندانِ پہلوی کے دوسرے بادشاہ ہیں۔ ایران کا پرچم تین رنگوں سبز، سفید اور سُرخ پر مشتمل ہے جس کے درمیان شیر اور سورج بنا ہوا ہے۔

فارسی

کشور ایران کہ در جنوب غربی آسیا قرار داد، از جانبِ شمال سراسر با کشور اتحاد جماہیر شوروی و نہاد رو باختر با کشورہای افغانستان، پاکستان، ترکیہ و عراق ہمسایہ بودہ و در جنوب آں خلیج فارس و بحر عمان واقع شدہ است۔ بلند ترین کوہِ ایران کوہ دماوند است۔ آب و ہوای ایران بجز سواحل جنوب بطور کلی معتدل است، نواحی شمال کشور مستور از جنگلہای بسیار زیبا و سبز و خرم طبیعی است کہ مشرف بہ دریای خزر می باشد و بہمیں جہت ہمہ سالہ عدہ زیادی از داخل و خارج کشور برای گردش و سیاحت بہ آنجا می روند۔ پای تختِ ایران شہر تہران است کہ در دامنہ قسمتی از سلسلہ جبال البرز قرار داد۔ جمعیت ایران ۲۹ میلیون نفر متجاوز بودہ۔ حکومت آں مشروطہ سلطنتی و رئیسِ مملکت اعلیٰ حضرت ہمایوں محمد رضا پہلوی شاہنشاہ آریا مہر دومین بادشاہ سلسلۂ پہلوی ہستند۔ پرچم ایران از سہ رنگ، سبز، سفید و قرمز تشکیل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شدہ و در وسط شیر و خورشید نقش بستہ است ۔

اُردو

ایرانی قوم کے لوگ مہمان نواز، متواضع، انسان دوست، صاف دل اور محبت والے ہوتے ہیں۔ دوستی اور محبت کے اصول ایرانیوں کی زندگی کا شعار ہیں۔ یہ نیک خصائل اسلام کے خوش آئند اخلاقی فضائل سے مل کر بنی نوع انسان سے دوستی اور انسان نوازی کے اعلیٰ ترین مظہر کی صورت میں ایرانیوں کی سرشت میں جلوہ گر ہو گئے ہیں۔ ان جذبات کا بہترین ترجمان ایران کے فلسفی اور شاعر سعدی کا یہ بلند پایہ کلام ہے جو کہتا ہے۔

بنی آدم اعضای یک پیکرند   کہ در آفرینش زیک گوہرند
چو عضوی بدرد آورد روزگار   دگر عضوہا را نماند قرار
تو کز محنت دیگران بی غمی   نشاید کہ نامت نہند آدمی

ان اشعار کے مصداق ایرانی بنی نوع انسان کو جسم واحد کے اعضاء کے مانند جانتے ہیں، ان کی خوشی کو اپنی خوشی اور ان کے غم کو اپنا غم گردانتے ہیں اور تمام قوموں کے لئے خواہ وہ کسی مقام اور کسی سرزمین میں بستے ہوں۔ کامیابی، امن اور خوشی کے آرزومند ہیں

فارسی

ملتِ ایران مردمی مہمان نواز، فروتن، نوع دوست، پاک دل و مہربان ہستند ۔ آئین دوستی و محبت شعار ایرانیان بودہ و این عواطف مقدس با مکارم اخلاق کہ اسلام مبشر آنست درآمیختہ و بصورتِ عالی ترین مظاہر انسان دوستی و نوع پروری در نہاد ایرانیان متجلی گشتہ است ۔ بہترین ترجمان این عواطف بیانِ رسای فیلسوف و شاعر ایرانی سعدی است کہ می گوید :

بنی آدم اعضای یک پیکرند   کہ در آفرینش زیک گوہرند

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چو عضوی بدرد آورد روزگار　　　　دگر عضوہا را نماند قرار
تو کز محنت دیگراں بی غمی　　　　نشاید کہ نامت نہند آدمی

ایرانیاں بمصداق ایں شعر ابنای بشر را بمنزلہ اعضای پیکر واحدی می دانند شادی آناں را شادی خود و غم شاں را غم خود تلقی می کنند و برای ہمہ ملت ہا در ہر نقطہ و سرزمین شادکامی و صلح و خوشی آرزو می نمایند۔

اُردو

ایک مسئلہ جس کا ذکر اقبالؒ نے اپنے اشعار میں مختلف شکلوں اور صورتوں میں کیا ہے یہ ہے کہ مسلمان ملکوں کو توحید اور ایمان کے پرچم تلے اکٹھا ہو جانا چاہیئے۔ سب خود کو مسلمان سمجھیں، شریعتِ اسلام کا اتباع کریں، خود اپنے ہی قوانین، عقائد، افکار اور ادب کی بنیاد پہ ایک باوقار اور مضبوط عمارت کی تعمیر کریں جو بدخواہوں اور بداندیشوں کی دسترس سے باہر ہو اور جو مسلمانوں میں توانائی، دلیری، جوانمردی، جذبۂ ایثار، انصاف، جستجوئے علم اور تمام اچھے اوصاف کی روح پھونک دے۔ اقبال کی تمنا ہے کہ ایک دن عجم بیدار ہو کر اس قدر اور باعظمت ہو جائے کہ اپنے عظیم ملک کے قلب یعنی تہران کے شہر میں مشرق کی تقدیر کا فیصلہ عدل و انصاف کی رو سے صادر کرے اور عالمِ مشرق کے امور کے بست و کشاد کا مقام تہران ہو نہ کہ جنیوا۔ اس بارے میں انہوں نے ایک شعر میں کہا ہے:-

تہران ہو گر عالمِ مشرق کا جنیوا
شاید کرۂ ارض کی تقدیر بدل جائے

فارسی

مسئلہ ای کہ اقبالؒ در اشعار خود بشکل ہا و صورتہای گوناگوں ذکر کردہ اینست کہ ملل مسلمان باید ہمہ در زیر لوای توحید و ایمان گرد آیند، ہمہ خود را مسلمان بدانند و

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قانونِ اسلام را پیروی کنند سنن و بر اساس سنن و عقائد و افکار و ادبیات خود بنائی متین و استوار بر پا سازند کہ از دسترس بدخواہان و بداندیشاں در باشد و روح شہامت و شجاعت و جواں مردی و از خود گذشتگی و عدالت گستری و دانش پژوہی و سایر خصال حمیدہ را در ایشاں احیاء سازد۔ اقبال آرزو می کند روزی عجم بیدار شدہ چناں نیرو و عظمتی پیدا کند کہ در قلب کشور عظیم خود یعنی شہر تہران سرنوشت مشرق را از روی نصفت و عدالت تعیین کند و تہران محل رتق و فتق امورِ عالم مشرق باشد نہ "ژنو" باین جہت در شعر اردو فرمودہ است :

تہران ہو گر عالم مشرق کا جنیوا
شاید کرۂ ارض کی تقدیر بدل جائے

پشتو زبان سیکھنے کے لئے آسان کتاب

آؤ پشتو سیکھیں یعنی پشتو اردو بول چال

از

مخدوم صابری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غزل

خبرم رسید امشب کہ نگار خواہی آمد
۱ سرِ من فدائے راہی کہ سوار خواہی آمد
ہمہ آہوانِ صحرا سر خود نہادہ بر کف
۲ بہ اُمید آنکہ روزی بشکار خواہی آمد
کششی کہ عشق دارد نگذاردت بدینساں
۳ بہ جنازہ گر نیائی، بمزار خواہی آمد
بہ لبم رسید جانم، تو بیا کہ زندہ مانم
۴ پس ازاں کہ من نمانم، بہ چہ کار خواہی آمد
بہ یک آمدن ربودی دل و دین و جانِ خسروؔ
۵ چہ شود اگر بدینساں دو سہ بار خواہی آمد

ترجمہ ۱:۔ مجھے خبر ملی ہے کہ آج میرا محبوب آئے گا۔ میرا سر اس راستے پر قربان جس راستے سے وہ سوار ہو کر آئے گا۔

، ۲:۔ جنگل کے تمام ہرن اپنے سر ہتھیلی پر اس اُمید میں رکھے ہوئے ہیں کہ تو کسی دن شکار کو آئے گا۔

، ۳:۔ عشق کی کشش ایسی ہے جو تجھے اس طرح نہیں رہنے دے گی اگر تو جنازہ پر نہیں آئے گا تو قبر پر تو ضرور آئے گا۔

، ۴:۔ اے محبوب میری جان لبوں پر آگئی ہے تو آ، تاکہ میں زندہ رہوں ورنہ میرے مرنے کے بعد تیرا آنا کس کام آئے گا۔

، ۵:۔ اے محبوب تو ایک ہی بار آکر خسروؔ کا دل، دین اور جان چھین کر لے گیا اگر دو تین بار اسی طرح آئے تو نہ جانے کیا ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لُغاتِ عامہ

(GENERAL VOCABULARY)

اوقات وزمانہ

صبح	سحر
دوپہر	نیم روز
شام	شام، مغرب، غروب
رات	شب
آدھی رات	نیم شب
دن رات	شبانہ روز
آج کا دن	اِمروز
آج کی رات	اِمشب
کل (آنے والا)	فردا
کل (گذشتہ)	دیروز
کل رات (آنیوالی)	شب فردا
کل رات گذشتہ	دی شب
پرسوں کا دن (آنے والا)	پس فردا
پرسوں کا دن (گذشتہ)	پری روز
پرسوں کی رات (آنے والی)	شبِ پس فردا
پرسوں کی رات (گذشتہ)	پری شب
اب	اکنوں۔ حالا
اب تک	تاحال
ابھی	ہنوز۔ فی الحال
کبھی	گاہے
کبھی کبھی	گاہ بگاہ
صبح صادق	سپیدۂ سحر
صبح کاذب	دم گرگ
صبح وشام	شام وپگاہ
پل	ثانیہ
سیکنڈ	لمحہ۔ ثانیہ
منٹ	دقیقہ
گھنٹہ	ساعت
دن	روز
ہفتہ	ہفتہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردو	فارسی
مہینہ	ماہ - شہر
مہینے کا دن	غرہ - یکم
مہینے کے پہلے دس دن	عشرۂ اوّل
مہینے کے آخری دس دن	عشرۂ آخر
سال	برس
اس سال	اِمسال
گزشتہ سال	سال گذشتہ
آنے والا سال	سال آئندہ
صدی	قرن
کلاک	ساعت
گھنٹہ	ساعت
گھڑی	ساعت
ٹائم پیس	ساعتِ مجلسی
گھڑی (جیبی)	ساعت بغلی
گھڑی (کلائی والی)	ساعتِ دستی - مچی
گھڑی کی سوئی	عقرب ساعت
گھڑی کی چابی دینا	کوک کردن
پانچ گھنٹے	پنج ساعت
پانچ بجے	ساعتِ پنج
سوا پانچ بجے	ساعتِ پنج و ربع
ساڑھے پانچ بجے	ساعت و پنج و نیم
پونے چھ بجے	ساعتِ ربع کم شش
سوا سات بجے	ساعتِ ہفت و رُبع

اُردو	فارسی
سوا سات بجے	ساعت یک ربع از ہفت گذشتہ
۸ بجکر ۵۵ منٹ	ساعتِ پنج دقیقہ بہ نہ ماندہ
۱۰ بجکر ۳۰ منٹ	نیم ساعت از دہ گذشتہ
۱۲ بجکر ۳۰ منٹ	نیم ساعت از ظہر گذشتہ
رات کے پونے ایک بجے	سہ ربع از نیمۂ شب گذشتہ
۹ بجنے میں ۵ منٹ باقی	ساعت پنج دقیقہ کم نہ
گیارہ بجکر ۲۵ منٹ	ساعت بیست و پنج دقیقہ از یازدہ گذشتہ
دوپہر کے بعد	بعد از ظہر

ہفتے کے دن

اُردو	فارسی
سنیچر (ہفتہ)	شنبہ
اتوار	یک شنبہ
پیر	دو شنبہ
منگل	سہ شنبہ
بدھ	چہار شنبہ
جمعرات	پنج شنبہ
جمعہ	جمعہ - آدینہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بارہ مہینے (عیسوی)

اُردو	فارسی
جنوری	ژانویہ
فروری	فوریہ
مارچ	مارس
اپریل	آوریل
مئی	مئی
جُون	ژون
جولائی	ژولائی
اگست	آوت
ستمبر	سپتامبر
اکتوبر	اکتبر
نومبر	نوامبر
دسمبر	دسامبر

ایرانی مہینے (سال ہجری شمسی (خورشیدی) کے مطابق

اُردو	فارسی
پہلا مہینہ	فروردین
دوسرا مہینہ	اُردی بہشت
تیسرا مہینہ	خرداد
چوتھا مہینہ	تیر
پانچواں مہینہ	مرداد
چھٹا مہینہ	شہریور
ساتواں مہینہ	مہر
آٹھواں مہینہ	آبان
نواں مہینہ	آذر
دسواں مہینہ	دی
گیارھواں مہینہ	بہمن
بارھواں مہینہ	اسفند

ایرانی مہینے اور موسم

فروردین	موسم بہار کے مہینے ہیں۔
اُردی بہشت	ہر مہینہ ۳۱ دن کا ہوتا ہے
خرداد	
تیر	موسم گرما کے مہینے ہیں
مرداد	ہر مہینہ ۳۱ دن کا ہوتا ہے
شہریور	
مہر	موسم خزاں کے مہینے ہیں
آبان	ہر مہینہ ۳۰ دن کا ہوتا ہے
آذر	
دی	موسم سرما کے مہینے ہیں
بہمن	ہر مہینہ ۳۰ دن کا ہوتا ہے
اسفند	

نوٹ: ماہ اسفند لیپ کے سال میں ۳۰ دن کا اور باقی سالوں میں ۲۹ دن کا۔ لیپ کا سال = سال کبیسہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اطراف

اُردُو	فارسی
پورب	مشرق
پچھم	خاور
اتر	شمال
دکھن	جنوب
سامنے	پیش
پس	پیچھے
داہاں	راست
بایاں	چپ
اوپر	بالا
نیچے	پائیں

جغرافیائی معلومات (متعلقات کائنات)

اُردُو	فارسی
اُجالا	نور سپیدہ سحر
آندھی	باد تند
اولا	ژالہ۔ تگرگ
آسمان	فلک۔ چرخ۔ گردُوں
بلبلہ	حُباب۔ غنچۂ آب
بخارات کا پانی	عمل تکاثف
بھونچال	زلزلہ
پہاڑ	کوہ
پہاڑی	کوہک
پہاڑوں کا سلسلہ	کوہستان

اُردُو	فارسی
پہاڑ کی چوٹی	تیغ کوہ۔ قلۂ کوہ
پہاڑ کی گھاٹی	نشیب کوہ
پانی کے بخارات بننا	عمل تبخیر
چاند کا ہالہ	ہالہ
چاند گرہن	خسوف
دریا نکلنے کا مقام	منبع
دُھند	مہ
دھوپ	نور آفتاب
ریت	ریگ
سورج	آفتاب۔ مہر۔ شمس۔
بگولہ	گردباد
بھنور	گرداب
بجلی کڑکنے والی	تندر۔ رعد
بجلی چمکنے والی	برق
بجلی گرنے والی	صاعقہ
بارش ناپنے کا آلہ	مقیاس المطر
" " "	باراں پیما
مینہ۔ بارش	باراں
بادل	ابر
بادل کی گرج	رعد۔ خروشیدن ابر
کنکر	سنگریزہ
گڑھا	مغاک
پتھر	سنگ۔ حجر۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردُو	فارسی	اُردُو	فارسی
ٹیلا	تودہ۔ تل	کنواں	چاہ
ٹوٹنے والا ستارہ	شہاب ثاقب	وادی	درہ
جنگل	دشت۔ صحرا۔ بادیہ	موسم	ہوا۔ فصل
سفر	مسافرت	چٹان	صخرہ
جوار بھاٹا	مدّوجزر	مون سون	بادِ نوبتی
جھاگ	کف	نخلستان	واحہ۔ واح
چاند	ماہ۔ قمر۔ مہتاب	چشمہ	قنات۔ چشمہ
چاندنی	جہتاب	جھیل	دریاچہ
تھرمامیٹر	مقیاس الحرارت	سطح مرتفع	فلات
لہر	موج	ملک	کشور
سورج گرہن	کسوف	گاؤں	دہ۔ دھکدہ
سورج کا ڈوبنا	زوال آفتاب۔ غروب	رقبہ	مساحت
سات سہیلیوں کا جھمکا	بنات النعش	برصغیر	شبہ قارہ
سمندر	بحر	ایشیا	آسیا
ستاروں کا گروہ	مجموعۂ کواکب	براعظم	قارہ
کہر	میغ	بوچھاڑ	رگبار
نہر	جُو۔ دریاچہ	ضلع	شہرستان
ہوا کی سمت بتانے والا آلہ	مرغِ بادِ نما	دھواں	دُخان۔ دُود
ہوا	باد	راکھ	خاکستر
میدان	جلگہ۔ دشت		
دریا	رودخانہ		
تالاب، حوض	استخر		
گہرا	عمیق		

کھانے پینے کی اشیاء

اُردُو	فارسی
انڈا	بیضہ۔ تخم مرغ
انڈوں کا سالن	خاگینہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردو	فارسی
اُبلتے ہوئے چاول	خشکہ
برفی	صافی
بیسنی روٹی	نانِ نخود
بالائی (ملائی)	سرِ شیر
بسکٹ	بسقاط ۔ قاق
بُھنا ہوا گوشت	گوشتِ بریاں
پراٹھا	نانِ تفتان ۔
"	نانِ مطبق
پھلکا	نانِ تُنک
پیالی	فنجان
ٹکیہ	قُرص
جلیبی	زلیبیا
چپڑی روٹی	نانِ چرب
چٹنی	چتنک
چمچہ	قاشق
چھُری	چنگال
چھاچھ	دُوغ
خمیری روٹی	نانِ خمیر
دسترخوان	سفرہ
دودھ	شیر
دہی	ماست ۔ جغرات
ڈبل روٹی	نانِ فرنگی ۔ کماچ
پُوری	چربک

اُردو	فارسی
روٹی	نان
رائتہ	ممکینہ
ربڑی	سرشیر
دلیا	دلسیدہ
سوڈا واٹر	آبِ جوشش
ستو	سویق
سویاں	ماہیچہ
سوکھی روٹی	نانِ خشک
شوربا	آشش
شہد	انگبیں
صبح کا کھانا	نہار ۔ ناشتہ ۔ صبحانہ
دوپہر کا کھانا	ناہار
عصر کا کھانا	عصرانہ
شام کا کھانا	شام
فالودہ	پالودہ
کوزہ کی مصری	شاخ نبات
کیک	کاکِ شیریں
کھانا	طعام
کھانڈ	قند
کھیر	شیر برنج
گڑ	قندِ سیاہ
گھی	روغنِ زرد
مٹھائی	شیرینی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردُو	فارسی
ایوڑی	ملاسبہ
مصری	نبات
مکھن	مسکہ۔ کرہ
لسی	دوغ
نوالہ	لُقمہ
کھانوں کی فہرست	صورت غذا
پلاؤ	پلو
اچار	اچار۔ تُرشی
کھُرچن	تہ دیگ
حلوہ	حلوہ
کھانا کھانے کا کمرہ	اطاقِ ناہارخوری
سالن	نان خورش

ذائقے

مزے دار	خوش مزہ
بدمزہ	بد ذائقہ
کڑوا	تلخ
میٹھا	شیریں
کھٹا	تُرش

سبزیاں اور میوہ جات

آم	انبہ
آلو	سیب زمینی

اُردُو	فارسی
جیٹھ	برادرِ کلاں شوہر
سُسر	خُسر
انگور	رز۔ عنب
انگور کی بیل	تاک
بندگوبھی	کرم پیچ
بیر	کنار
بینگن	بادنجان
ادھ کچرا	نیم پختہ
آلوچہ	آلوُچہ
چلغوزہ	چلغوزہ
سیب	سیب
بہی	بہ
سیم کی پھلی	خلاف القول
تربوز	ہندوانہ
تومڑی	کدوئے تلخ
جامن	جاموں
چھوہارا	خرمائے رطب
خربوزہ	خرپُزہ
دھنیا	کشنیز
امرود	امرود
آلو بخارا	آلو بخارا
خوبانی	شفتالو۔ خوبانی
ساگ	ترہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردو	فارسی
ککڑی	خیار
پھول گوبھی	گل کرم
آڑو	شفتالو
کھوپرا	جوزِ ہندی۔ نارجیل
کھجور	خُرما
گاجر	گزر۔ زردک
گنڈیریاں	پارہائے نیشکر
گٹھلی	دانۂ استخوان
ناشپاتی	ناشپاتی
لسوڑی	سپستان
مُولی	تُرب
کیلا	موز
مہندی	حنا
میتھی	شنبلید
نارنگی	ترنج
پالک	اسفاناج
چقندر	چقندر
شلغم	شلغم
پھانک	قاش
اردی کچالو	قلقاش
بھنڈی	بامیہ
پیاز	بصل
پودینہ	نعناع

اُردو	فارسی
کپاس	پنبہ
کدو، گھیا	کدو۔ قرع
کھٹا	ترنج
کریلا	سیماہنگ
کھیرا	بادرنگ
پیٹھا	کدوئے رومی
لہسن	سیر
بنولہ	پنبہ دانہ
اخروٹ	جوز
بادام	بادام
مالٹا	پُرتغال
لیموں	لیمُو

اناج ــ درخت

ارہر	شاخل۔ دِشر
السی	کتان۔ بزر
چاول	برنج
گیہوں	گندم
چنا	نخُود
خشخاش	خشخاش
دھان	شلتوک۔ شالی
مسور	عدس۔ نسک
موٹھ	ماشِ ہندی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردُو	فارسی
تل	کنجد
کپاس	پنبہ۔ کپاس
باجرہ	جاورس
بنولہ	پنبہ دانہ
جو	جو۔ سعیر
مٹر	مشنگ
مکئی	ذُرتِ کلاں
لوبیا	ژاژوک۔ وجر
گنا	نیشکر
سرسوں	سرشف
موٹھ	ماشِ ہندی
دھتورہ	تاتُورہ
کنگنی	گال
رائی	خردل۔ سپنداں
جوار	ذُرت
پودا	نہال
پتا	برگ
جڑ	بُن۔ بیخ
تنا	تنہ
بیج	تخم
ٹہنی	شاخ
آبنوس	آبنوس
بکائن	آزاد

اُردُو	فارسی
چنار	دُلب
بڑ	ذات الذوائب
بانس	نَے
پیلو	اراک
پیپل	درخت لرزاں
پھل	ثمر
آک	مدار۔ شبیرک
چیڑھ	چیل۔ صنوبر
دیار	دیو دار
اَرنڈ	بیدِ انجیر
کیکر	ببُول۔ مُغیلاں
تاڑ	تال
توت	توت
تھوہر	زقوم
شیشم	ساسم
نیم	نیب
سرس	سُلطان الاشجار
ناریل	نارجیل

اقسام رنگ

رنگ	فام۔ گوں۔ رنگ
بھورا	خاکی مائل
پیلا	زرد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردُو	فارسی
سرخ	گلگوں احمر
جامنی	جامونی
چتکبرا	ابلق
کیسری	کیسری
دھاریدار	مخطّط
کالا	سیاہ - اسود
کسومی	عصفری
گلابی	وردی
ہلکا رنگ	رنگِ روشن
گہرا رنگ	رنگِ شوخ - رنگِ تاریک
نیلا	لاجوردی
ہرا	سبز - اخضر
سیوتی	نسترن

پھُول

پھُول کی کلی	غنچہ - شگوفہ
پھُلواڑی	گلستان - باغیچہ
پھُول	گل
عشق پیچہ	لبلاب - عشقہ
چنبیلی	یاسمین - یاسمن
سوسن	سوسن
چنبہ	چنپا
سورج مکھی	گلِ آفتاب

اُردُو	فارسی
گل خیرہ	گلِ خیری
سداگلاب	گل ہمیشہ بہار
گیندا	گل صدبرگ
جوُہی	یاسمن سفید
کسومی	عصفری
کنول	گُلِ نیلوفر
کرنا	گل بہار
گلاب	گل سُرخ - گل احمر
گل عباس	گل عباسی
گل داؤدی	گلِ داؤدی
نازبو	ریحان
گل لالہ	گل لالہ

جسمِ انسانی کے اعضاء

آنکھ	چشم - دیدہ
آنکھ کی پلک	مِژہ
آنکھ کی پتلی	مردمکِ چشم
آنسو	اشک
اُنگلی	انگشت
انگوٹھا	انگشتِ نر
انگوٹھے کیساتھ کی انگلی	انگشتِ شہادت - بنصر
چھوٹی انگلی	خنصر
انتڑی	رودہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردُو	فارسی	اُردُو	فارسی
ایڑی	پاشنہ	ٹھوڑی کا گڑھا	چاہ غبغب
باچھ	کنجِ دہاں	جبڑا	چانہ۔ آرواره
ٹخنہ	شتالنگ۔ کعب	بازُو	بازو
بال	مُو	پیٹ	شکم
بدن	تن۔ جسم۔ بدن	جوڑ	بند
بازو کی مچھلی	ماہیچہ	چربی	پیہ۔ شحم
بغل	بر۔ کنار	چھاتی	سینہ
بھویں	اَبرُو	چھاتی (عورت کی)	پستان
بھیجا	دماغ۔ مغز	چُوتڑ	سُرین
پپوٹا	چشم خانہ۔ بام چشم	ران	فخذ۔ ران
پتا	زُہرہ	اوجھری	شکنبہ
پٹھے	اعصاب	تلی	طحال
پسلی	استخوانِ پہلو	پیٹھ	پُشت
داڑھی	ریش۔ محاسن	چڈا	پیغولہ
دانت	دندان	گھٹنے کی چپنی	کاسۂ زانو
پاؤں	پا	منہ	دہن
تلوا	کفِ پا	کان	گوش
پلک	مژہ	کان کی لو	بُناگوش
پھیپھڑا	شُش۔ ریہ	کندھا	دوش
تل	خال	کنپٹی	شقیقہ
گود	کنار۔ آغوش	کہنی	آرنج۔ مرفق
گھٹنا	زانو	کلائی	ساعد
ٹھوڑی	زنخداں۔ ذقن	کلیجہ	جگر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردُو	فارسی
کھوپڑی	کاسۂ سر، کلہ سر
کھال	پوست، جلد
گدی	قفا
گردہ	کلیہ
گال	عارض۔ رُخسار
ماتھا	جبین۔ پیشانی
پنجہ	چنگ۔ چنگال۔
داڑھ	دندانِ آسیا۔ خرس
مسوڑھا	لثہ۔ گوشت
مُونچھ	بُروت۔ سُبلت
نتھنا	سوراخ بینی
ہاتھ	دست
ہتھیلی	کفِ دست
گردن کا منکا	مہرہ گردن
ہونٹ	لب

متعلقاتِ جسم انسانی

میل	چرک
پیپ	ریم
خون	دم، خون
آنسو	اشک
بلغم	ریشہ
صفرا	صفرا

اُردُو	فارسی
سوداء	سوداء
تھوک	لعاب
پیشاب	شاشہ۔ قارورہ
پاخانہ	براز۔ فضلہ
پسینہ	عرق۔ خوئے
رال	لعاب

جسم کے افعال وخاصیات

سانس	سانس
آواز	آواز
گفتگو	گفتگو
چیخ	چیخ
کراہنا	کراہنا
چھینک مارنا	چھینک مارنا
جمائی لینا	جمائی لینا
انگڑائی لینا	انگڑائی لینا
آہ بھرنا	آہ بھرنا
اونگھنا	اونگھنا
خوبصورتی	خوبصورتی
بدصورتی	بدصورتی
کمزوری	کمزوری
دُبلاپن	دُبلاپن
موٹاپن	موٹاپن

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردو	فارسی
شکل	شکل
جھریاں	جھریاں
رنگت	رنگت
نیند	نیند
خواب	خواب
بیداری	بیداری
خراٹے	خراٹے
غنودگی	غنودگی

حواس خمسہ

دیکھنے کی قوت	قوتِ باصرہ
سُننے کی قوت	قوت سامعہ
سُونگھنے کی قوت	قوت شامہ
چھونے کی قوت	قوتِ لامسہ
چکھنے کی قوت	قوتِ ذائقہ

رشتہ دار اور متعلقین کے نام

اپنائیت	خویشاوندی
ماں	مادر
باپ	پدر
بہن	خواہر
بھائی	برادر
دادا	جدّ

اُردو	فارسی
دادی	جدّی
پردادا	فرجد
پردادی	جدّہ پدر۔ فرجدّہ
نانا	نیا
نانی	مادرِ مادر۔ ننہ
چچا	عمّ۔ عمو
چچی	عمّہ
خالہ	خالہ
خالو	عمّ
پھوپھی	ہمشیرۂ پدر۔ عمّہ
ماموں	خال۔ آقا دائی
ممانی	زنِ خال
چچا زاد بھائی	عم زاد
چچی زاد بہن	عمزادی
بھاوج	زنگہ
بھتیجی	دخترِ برادر
بھتیجا	برادر زادہ
پوتا	نبیرہ
پوتی	پوتی
نواسا	نبیرہ
نواسی	نواسی
سوتیلی ماں	مادر ندر
سوکن	انباغ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردو	فارسی
جیٹھ	برادرِ کلاں شوہر
سُسر	خُسر
ساس	خوش دامن۔ مادرزن
سمدھی	ہمسر۔ ہمسلک
سمدھن	
سالی	خازنہ۔ خاشنہ
دُلہا	نوشہ
دُلہن	عُروس
دیور	برادرِ خوردِ شوہر
سہیلی	دوست دار
کنواری	دوشیزہ
عورت	زن
مرد	مرد
دودھ شریک بھائی	برادرِ رضاعی
رانڈ	بیوہ
رشتہ دار	خویشاوند
خاوند	شوہر
بیوی	زوجہ
بیٹی	دختر
بیٹا	پسر
لڑکی	دُخترک
لڑکا	طفل
لونڈی	کنیز۔ کلفت۔ پرستار

اُردو	فارسی
بے پالک	مُتبنیٰ
نوکر	پیشِ خدمت
نوکرانی	خادمہ
پڑوسی	ہمسایہ
بہنوئی	شوہرِ خواہر۔ آبزنہ
منگیتر	نامزد
بیاہتا	منکوحہ
منہ بولی بہن	خواہرخواندہ
بھانجہ	خواہرزادۂ ہمشیرہ
دایہ	انگہ۔ دایہ
دُشمن	عدو۔ خصم
چپڑاسی	فراش
پیر	مُرشد۔ رہنما
شاگرد	تلمیذ۔ شاگرد

مکان اور اُس کے لوازمات

اُردو	فارسی
ڈرائنگ روم	اطاقِ پذیرائی
کھانے کا کمرہ	اطاقِ ناہارخوری
سونے کا کمرہ	اطاقِ خواب
منزل	طبقہ
ٹائم پیس	ساعت رومیزی
تھالی۔ پلیٹ	بشقاب
انڈا	تخم مرغ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اُردُو	فارسی	اُردُو	فارسی
رضائی	لحاف	ٹفن کیریئر	قابلمہ
سرہانہ	بالش	باورچی خانہ	آشپزخانہ۔ مطبخ
نیم گرم پانی	آب ملول	سیڑھیاں	پلکان۔ پلہ
	آب شیر گرم	گھڑا۔ لوٹا	آفتابہ
تولیہ	حولہ	بوری	جوال
برساتی	بارانی	میز پوش	رومیزی
پتلون	شلوار	کف	سرآستین
کالر	یقہ	رسٹ واچ	ساعت مچی
گیٹس	جوراب بند	کنگن	پارہ ۔ النگو
دستانے	دستکش	سوٹ	لباس
ازار بند	شلوار بند	سلیپر	کفش راحتی
ہال کمرہ	تالار۔ سالون	سلائی کی مشین	چرخ خیاطی
چھت	سقف	چابی	کلید
جنگلہ	نردہ	صراحی	کوزہ
چھلنی	غربال	چمٹا	انبر
طشتری	دوری	سیڑھی	نردبان
واسکٹ	جلیقہ	چولہا	اجاقِ فرنگی
جیب گھڑی	ساعتِ جیبی	ٹٹی	مستراح
آویزے	گوشوارہ	انگوٹھی	انگشتر
بٹن	دُگمہ	دوپٹہ	چہارقد
قینچی	مقراض	دروازہ	در۔ درب
بٹوا	کیف	چمنی	دُود کش ۔ لولہ
بالکونی	شاہ نشین	ریفریجریٹر	یخچال

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردو	فارسی	اُردو	فارسی
چھری	کارد	لنچ	ناہار
ناشتہ	صبحانہ	ٹرے	سینی
کیتلی	سماوار	دودھ والی چائے	چای باشیر
شام کی چائے	عصرانہ	چمچہ	قاشق
مرچ	فِلفِل	مکھن	کرہ
پرچ	نعلبکی	بستر	رختِ خواب
پلنگ	تختِ خواب	چادر	ملافہ
کمبل	پتو	غسلخانہ	گرمابہ ، حمام
تکیہ	متکا	دانتوں کا بُرش	مسواک
کنگھی	شانہ	اوورکوٹ	پالتو
کوٹ	کُت	قمیص	پیراہن
نائٹ گون	پیراہنِ خواب	انڈرویئر	زیرشلوار
بنیان	زیرپیراہن	جراب	جوراب
نکٹائی	کراوات	ہیٹ - ٹوپی	کلاہ
رومال	دستمال	بیلٹ - پیٹی	کرست - کمربند
مفلر	شالِ گردن	ڈیوڑھی	دالان
انگیا	پستان بند	دری	فرش
کھڑکی	پنجرہ	الماری	قفسہ
قالین	قالی	بلڈنگ	ساختمان
صوفہ فرنیچر	مُبل	کلاک	ساعتِ دیواری
دو منزلہ بلڈنگ	ساختمانِ دوطبقہ	پیالی	فنجان
الارم والا ٹائم پیس	ساعتِ شماطہ دار	چائے دانی	قوری
کانٹا	چنگال	ڈنر	شام

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردُو	فارسی
فرائی پین	تابہ
بغیر دودھ کے چائے	چائے بدون شیر
جھاڑو	جاروب
پٹاری	سلّہ
اُپلہ	پاچک
ایندھن	ہیزم
برتن	ظرف
بلب	قمقمہ
بوری	جوال۔ تنگ
پیلنا	مرغل
پنکھا	بادکش
پُھکنی	دمہ۔ آتش افروز
پیالہ	کاسہ۔ جام۔ پیالہ
تھیلا	کیف
ٹوکری	سبد
جھولا	گہوارہ۔ مہد
بُرش	برشیمہ
دیا سلائی	کبریت فرنگی
بوتل	بطری
رسی	ریسماں
لیمپ	لامپہ
مرتبان	بستو
ہنڈیا	دیگِ گلی

اُردُو	فارسی
چٹائی	حصیر بوریا۔ فرش
چھاج	غلہ افشاں
دیا	چراغ۔ لالہ۔ شمع

مختلف بیماریاں

ادھرنگ	فالج
سوجن	آماس
سودا	سودا
چیچک	جدری
نزلہ زکام	ریزش۔ سرماخوردگی
پھپھولا	آبلہ
باری کا بخار	تپ نوبہ
کنٹھ مالا	خنازیر
پھوڑا	دُنبل
کھانسی	سُرفہ
مروڑ	پیچش
کپکپی	رعشہ
کوڑھ	جذام۔ آکلہ
دست	اسہال
قبض	یبوست
بلڈ پریشر	فشارِ خون
مرگی	صرعہ
ملیریا	مالاریا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردُو	فارسی
نمونیا	سینہ پہلو
سرچکرانا	گیج خوردن
پٹھوں کا درد	دردِ اعصاب
اپنڈکس	اپاندکس
موت	مرگ
سکتہ	سکتہ
لقوہ	لقوہ
مسوڑھے کا درد	درد لثہ
بخار	تپ
تپ دق	سِل
خسرہ	سرخک
آتشک	کوفت، سفلیس
سوزاک	سوزنک
ہیضہ	وبا
کھجلی	خارش
جلن	سوختگی

علاج و ادویات

ڈاکٹر	پزشک - دکتور
اپریشن	عمل جراحی
نرس	پرستار
بیماری	کسالت

اُردُو	فارسی
ہسپتال	بیمارستان - شفاخانہ
آرام	استراحت
ڈاکٹری معائنہ	معائنہ طبی
لیڈی ڈاکٹر	خانم پزشک
علم صحت وصفائی	علم بہداشت
مشورہ کے اوقات	اوقاتِ مشورہ
آلو بخارا	آلو بخارا
اجوائن	نانخواہ
اسپغول	اسپغول
الائچی	قاقلہ
املی	تمر ہندی
بنفشہ	بنفشہ
جائفل	جوز بویا
دھنیا	کشنیز
گاؤزباں	گاؤزبان
گل قند	گل شکر - گل قند
گولی	حب
ملٹھی	اصل السوس
لونگ	قرنفل
نیلا تھوتھا	طوطیائے سبز
ہڑ	ہلیلہ
ہلدی	زرد چوب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردو	فارسی
گندھک	کبریت۔ گوگرد
منقّے	مویز

صفات و جذبات حسنہ

اُردو	فارسی
خلوص	اخلاص
صبر	قناعت
دلیری	شجاعت
خوش اخلاقی	خوش خلقی
مہربانی	لُطف
محبت	اُلفت
چُستی	مستعدی
تابعداری	فرمانبرداری
مہمان نوازی	مہمان نوازی
سخاوت	فیاضی
شکرگزاری	سپاس گزاری
نیک بختی	خوش بختی
ثابت قدمی	استقامت۔ استقلال
عقل و فہم	عقل و دانش
عدل و انصاف	عدل و داد
احتیاط	حزم
کفایت شعاری	صرفہ جوئی
پاک دامنی	عِفّت

اُردو	فارسی
سادگی	سادگی
سچائی	راستی
نرمی	حلیمی
عجز	انکساری
صفائی قلب	پاک باطنی
پابندئ وقت	پابندئ وقت
پرہیزگاری	پرہیزگاری
ہمدردی	غم خواری
دیانتداری	دیانت داری
محنتی	جدی
آسودگی	آسودگی
بھلائی	بہبودی۔ فلاح
پاکیزگی	پاکیزگی

صفات و جذبات قبیحہ

اُردو	فارسی
جہالت	جہل
دغا بازی	گول دادن
جھوٹ	دُروغ
مکر جانا	عہد شکنی
بدکاری	بدکاری
کند ذہنی	غبی
فریب دہی	پُرکاری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردُو	فارسی
غرور	تکبر
فضول خرچی	دلخرچی
چوری	دُزدی
گناہ	عصیاں
خودستائی	خودنمائی
عداوت	کینہ
سُستی	کسالت
بے اعتمادی	بے اعتمادی
ترش روئی	تندخوئی
بے انصافی	نا انصافی
نفرت	حقارت
کمینگی	رذالت
بدباطنی	بدطینت
لالچ - حرص	حرص - طمع
کنجوسی	بخیل

انسان کی مختلف حالتیں

اُردُو	فارسی
آدمی	مرد
اُدھیڑ عمر	وقتِ زوال
بچپن	کُودکی - طفلی
دودھ پیتا بچہ	بچۂ شیرخوار
بچہ	کودک - طفل - بچہ

اُردُو	فارسی
بوڑھا	پیر
بڑھاپا	پیری - کہولت
بڑھیا	زن پیر - پیرزال
جوان	جوان
جوانی	شباب
اندھا	کور
بونا	کوتاہ قد
بہرہ	کر
بھینگا	احول
پاگل	دیوانہ
کانا	یک چشم
کبڑا	کوز پشت
لنگڑا	لنگ

لباس اور متعلقات

ٹھنڈے کپڑے	لباسِ تابستانی
گرم کپڑے	لباسِ زمستانی
مضبوط کپڑا	لباس مضبوط
پرنٹ شدہ کپڑا	پارچہ چاپ شدہ
ریشمی	ابریشمی
سُوتی	نخی
سستا	ارزاں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردُو	فارسی	اُردُو	فارسی
قیمتی	گراں	بانات	ماہوت
بیٹھے کا	چلواری	توشک	نہالی
میلے کپڑے	لباسِ چرکیں رکثیف	تکیہ	بالیں۔ وسادہ
موٹا کپڑا	پارچہ کلفت	تولیہ	منشف
لکیر دار کپڑا	پارچہ ی راہ راہ	ٹوپی	کلاہ
مخمل	شنیل	جُراب	جُراب
فلالین	فلانل	جھالر	حاشیہ
تھان	توپ۔ طاقہ	چھتری	آفتاب گیر
اوورکوٹ	بالاپوش۔ پالتو	چھینٹ	چیت
اوڑھنی	معجر	رضائی	لحاف
انگرکھا	چغہ۔ قبا	رومال	دستمال
انگیا	سینہ بند	شلوار	شلوار
اچکن	چپکن	قمیض	قمیص
برساتی	بارانی	کالر	یلقہ
برقع	نقاب۔ برقع	کُرتا	پیراہن
بنڈی	صدری	کوٹ	قبا
بوٹ	چکمہ	کمبل	گلیم۔ پتو
بنیان	زیرپیراہن	لُنگی	تہ بند۔ لُنگ
کُرتی	شامہ	لٹھا	چلواری
پتلون	پانطلون۔ شلوار	مفلر	شال گردن
بچھونا	بستر خواب	نکٹائی	کراوات
پگڑی	عمامہ۔ دستار	؍؍	؍؍

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سامانِ آرائش و زیبائش

اُردُو	فارسی
پہنچی	دستینہ
تِلک	قشقہ
آرسی	مراۃ - آئینہ
جھُمکا	گوشوارہ
جھُومر	جبین زیب
چوڑیاں	برنجن
بالی	آویزہ
سُرمہ	طوطیا - کحل سُرمہ
سُرمہ دانی	سُرمہ دانی
نگینہ	فیروزہ
کاجل	تریاک - دُود
گھونگھٹ	نقاب - چلمن
کنگھی	شانہ
نتھنی	حلقۂ بینی
لڑی	سِلک
لہنگا	لپشواز
عینک	چشمہ
گھڑی	ساعت
مہندی	حِنا
تمغہ	نشان - مدال
پازیب	پازیب

اُردُو	فارسی
مِسّی	مِسّی
زیورات	زیورات

اہل حرفہ و پیشہ ور لوگ

اُردُو	فارسی
پیشہ	شُغل
مالی	باغبان
اُونٹ والا	شُتربان
انجنیئر	مہندس
ایلچی	سفیر - ایلچی
ایڈیٹر	مدیر
باورچی	طبّاخ - آشپز
بزّاز	پارچہ فروش
بساطی (پرچون فروش)	خوردہ فروش
بھان متی	شعبدہ باز
بھانڈ	نقّال
آرٹسٹ	نقّاش
بُک سیلر	کتاب فروش
ترکھان	نجّار
ڈینٹسٹ	دندان ساز
کسان	کشاورز
پارلیمنٹ کا ممبر	وکیل مجلسِ پارلیمان
فوٹوگرافر	عکّاس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردُو	فارسی	اُردُو	فارسی
دھوبی	رخت شو	کانسٹیبل	پاسبان
گھڑی ساز	ساعت ساز	سکول ٹیچر	دبیر۔ آموزگار
لیکچرار	دانشیار	کنجڑا	سبزی فروش
گوّیا	خوانندہ	ڈرائیور	رانندہ۔ شوفر
جولاہا	بافندہ	رقاصہ	رقاص
سرکاری ملازم	مامور دولتی	سرجن	پزشکِ جراحی
دائی	ماما۔ قابلہ	جج	قاضی
اخبار نویس	روزنامہ نویس	پریس کا مینجر	مدیر چاپ خانہ
سُنار	زرگر	ساہوکار	صراف
پنساری	بقّال	حلوائی	قناد
نوکر	پیشِ خدمت	نوکرانی	کلفت
قُلی	باربر۔ حمّال	پہلوان	کشتی گیر
پہلوان	ہیرو	چور	سارق
طالب علم	دانش آموز	حجام	دلاک۔ سلمانی
رنگریز	رنگرز	کیمسٹ	دوا ساز
نانبائی	نانوا	دوا بیچنے والا	دوا فروش
ایکٹر (اداکار)	ہنر پیشہ	لیڈی ڈاکٹر	دکترس۔ خانم پزشک
جوہری	جواہر فروش	ایڈووکیٹ۔ وکیل	وکیل دادگستری
لوہار	آہنگر۔ حدّاد	موچی	کفّاش
ڈاکٹر	پُزشک۔ دُکتر	درزی	خیاط
پھول بیچنے والا	گلفروش	پروفیسر	اُستاد
نرس	پرستار	فوجی	مردِ نظامی۔ ارتشی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردُو	فارسی
فروٹ بیچنے والا	میوہ فروش
شاعر	شاعر
ٹھٹھیار	مسگر
جلد ساز	صحاف
منشی۔ محرر	دبیر۔ نویسندہ
بیرہ	گارسون
معمار	بنّا
چوکیدار۔ پہریدار	نگہبان۔ کشیکچی
کباڑی	سمسار
ناول نگار	رومان نویس
گاڑی بان	درشکچی
خزانچی	صندوق دار
جوتشی	منجم
بھنگی	خاکروب
پتھر کا کام کرنے والا	سنگساز
جواری	قمار باز
جیب کترا	کیسہ بُر
چپڑاسی	فراش
خرادی	خرّاد
خوشبو بیچنے والا	عطّار۔ عطر فروش
خوانچہ والا	خوانچہ فروش
غوطہ خور	غوطہ زن۔ آب کار

اُردُو	فارسی
شکاری	صیّاد
سیر کرنے والا	سیّاح
جادوگر	ساحر۔ جادوگر
ڈاکو	غارت گر
ایجنٹ	مسمار۔ عمیل
بھکاری	گداگر
دُھنیا	حلاّج
ٹھگ	قزاق
پٹواری	محاسب دِہ

لکھنے پڑھنے کی چیزیں

اُردُو	فارسی
اسفنج	ابرِ مُردہ
بستہ	جزودان
پنسل	قلمِ اُسرب۔ مداد
بلیک بورڈ	تختۂ سیاہ
چاقو	قلم تراش
دوات	آمہ۔ مجرہ
قلم	خامہ۔ قلم
کالی سیاہی	مُرکّب اسود
نب	ریشۂ قلم
نقشہ	خریطہ
نیلی سیاہی	مُرکّب کبود

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردو	فارسی
سلیٹ	لوح حجر
سیاہی	مُرکب ۔ مداد
کاغذ	قرطاس
رُول	خط کش
ہولڈر	قلم فولادی
گتہ	مقوّی
ربڑ	مداد پاک کن
کاپی	دفتر ۔ بیاض
سیاہی چوس	کاغذِ جاذب ۔ خشک کُن
لسٹ	قائمہ ۔ فہرست
لکیر دار کاغذ	مسطر کشیدہ
کالم	عمد
نوٹ بک	دفتر یادداشت
حاشیے والی کاپی	دفتر کنار دار
کلپ ۔ چُونٹی	گیرہ
گوند	چسب
سادہ کاغذ	بدون خط
رنگین کارڈ	کارتِ رنگی
ملاقاتی کارڈ	کارت ویزت
عید کارڈ	کارتِ تبریک
تہنیتی کارڈ	کارت تبریک
فاؤنٹین پن	قلم خود نویس

اُردو	فارسی
رجسٹر	جریدہ
رف مضمون	مُسوّدہ
ڈکشنری	قاموس ۔ فرہنگ لُغات
اُستاد	آموزگار ۔ دانش مند
طالب علم	دانش جُو
چیک	ورق التحویل
ڈاک کا ٹکٹ	کاغذِ پُست
لفافہ	پاکت
سٹیشنری کی دکان	نوشت افزار فروشی

سکول، کالج اور اُن کے متعلقات

اُردو	فارسی
کنڈر گارٹن	کودکستان
پرائمری سکول	دبستان
لاء کالج	دانشکدۂ حقوق
ہوسٹل	بانشگاہ
شاگرد، طالب علم	دانش آموز
جماعت	دانشپایہ
پرائمری سکول کا اُستاد	آموزگار
ہیڈ ماسٹر	مدیر آموزشگاہ
سکول	آموزشگاہ
ہائی سکول	دبیرستان
گورنمنٹ کالج	دانشکدۂ دولتی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردُو	فارسی
نارمل سکول	دانشسرای
یونی ورسٹی یا لا، کالج کا طالب علم	دانشجو
ریسرچ سکالر	دانشپژو
لیکچرار	دانشیار
پروفیسر	اُستاد
ہیڈ مسٹریس	خانم مدیرہ آموزشگاہ
کالج	دانشکدہ
یونیورسٹی	دانشگاہ
فلاسفر، فلسفی	فیلسوف
سالانہ امتحان	امتحان سالیانہ
تمغہ۔ میڈل	نشان۔ مدال
ڈسٹر	تختہ پاک کن
رخصت	مرخصی
فائنل امتحان	امتحانِ نہائی
پرنسپل	رئیسِ دانشکدہ
ڈیسک	میزِ تحریر
تقریری مقابلہ	مسابقہ سخنرانی
نوٹس بورڈ	یادداشت تابلو
تفریح	ساعت تنفس
چھٹی	تعطیل
ڈگری	دانشنامہ

کھیل کود اور تفریح

اُردُو	فارسی
کھیل کود	لہو و لعب
کھلاڑی	بازی کن
گراؤنڈ	میدانِ بازی
میچ	مقابلہ
آنکھ مچولی	چشم بندک بازی۔
پنگ جھولا	گاؤ بازی
بٹیر بازی	بُوزنہ بازی
تیراکی	شناوری
ٹینس	تانس بازی
تاش کھیلنا	گنجفہ
جمناسٹک	ژیمناستک
چوسر	زد بازی
ڈنٹر پیلنا	شنو بازی
شطرنج	مُہرہ۔ شطرنج
ٹیم	نفری
فٹ بال	گوئے پا
کرکٹ	گوئے و چوگان۔ کرکٹ
قلا بازی لگانا	معلق زدن
گھوڑ سواری	اسپ دوانی
والی بال	گوئے بازی
ورزش	ریاضت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردُو	فارسی
جُوا	قمار بازی
چاندی ماری	نشانہ بازی
پتنگ بازی	بادک بازی
ہاکی کھیلنا	چوگان بازی
جُھولا جھولنا	گازہ بازی
گلی ڈنڈا	جالیک
لٹو چلانا	چرخوک زدن

الفاظ متعلقہ تجارت

ایجنٹ	وکیل تجارت
〃	نمائندہ
ایجنسی	وکالت بازارگانی
قرض لینے والا	مدیون
بیچنے والا بیوپاری	فروشند
رعایت	تخفیف
گروی	رہن۔ بیع۔ شرط
پرچون	خوردہ فروشی
کمیشن	حق العمل
اخراجات	مصارف۔ مخارج
گز	یارد
مہنگا	گران
حکم (آرڈر) مال کے لئے	سفارش

اُردُو	فارسی
لمیٹڈ	محدودہ
نقصان	ضرر
بیمہ کی پالیسی	ورقہ بیمہ
میسرز	آقایان
قواعد وضوابط	نظام نامہ
ادارہ	مؤسسہ
نیلام کرنے والا	حراجچی
بل	صورتِ حساب
قرضہ	دین
تجارتی اسباب	مال التجارہ
کٹوتی	تنزیل
پیکنگ	بستہ بندی
حصہ دار	سہیم۔ شریک
رقم	وجہ۔ مبلغ
کھوٹا۔ جعلی	جعل، تقلب
فٹ	فوت
سستا	ارزان
ادائیگی	پرداخت
ٹنڈر	مناقصہ
شرط	موعد، ترتیب
〃	طریق
جُرمانہ	جریمہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردو	فارسی
مستقبل	آینده
نظرِ ثانی	تجدید نظر
منظوری	تصویب
کرنسی نوٹ	اسکناس
قرض دینے والا	دائن
گاہک	مشتری
کرایہ	اجاره
ٹیکس	مالیات
پارسل	بستہ
کمپنی	شرکت ۔ کمپانی
مُنافع	سود
میزان	مجموع ۔ جمع
مُنسلک	پیوست
ڈرافٹ	حوالہ، برات
ڈاک خرچ	خرج پُست
نیلام	مزایده
غلط فہمی	سوُ تفاہم
لائسنس	لیسانس ۔ پروانہ
براہِ راست	مستقیماً
وائرلیس، ریڈیو	بی سیم
قصور	تقصیر
اشیائے درآمد و برآمد	صادرات و اردات

اوزار و آلات وغیره

اُردو	فارسی
آر	درفش
اُسترہ	تیغ دلاک
استری	تکوٹے
آئینہ	آئینہ
اوکھلی	ہاون
آنکس	کجک
آرا	آره
اہرن	سندان
باٹ	وزنہ
برما	سنبہ
پھاوڑا	کلند
بسولا	تیشہ
ترازو	ترازو
جال	دام
چکی	آسیا
چھلنی	غربال
دھونکنی	دمہ
ریتی	سوہان
زنبور	کلبتان
سانچا	قالب
سان	فسان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردُو	فارسی
کلہاڑا	تبر
کٹھالی	بوتہ
کیمرا	جبۂ عکسی
کیل	میخ
کُدال	بیل
کوڑا	تازیانہ
کھڈی	کرگہ
کُھرپا	زرواز
قینچی	مقراض
موچنا	موچنہ۔ مُوگیر
موگری	کوبہ
نال	ماکو
نکیل	مہار
نہیرنا	ناخن گیر
مچھلی پکڑنے کا کانٹا	قلابہ
کولہو	معصارہ۔ جواز
بھٹی	کورہ
سوئی	سوزن
مشین	ماشین
چھینی	اسکنہ
ترکھان کا رندہ	رندۂ نجاری

اُردُو	فارسی
پیچ کش	میخ پیچ
ہتھوڑا	چکش

جنگ اور امن سے متعلق

اوزار	اسلحہ
باجا	موزک
بارود	بارود
برچھی	سنان
بگل	بوق
بندوق	تفنگ
بندوق کی نالی	لولہ تفنگ
پستول	طپنچہ
پلٹن	طابور
توپ	توپ
تلوار	تیغ۔ شمشیر
ترکش	ترکش
جرنیل	سالار
جھنڈا	عَلَم۔ نشان
چھرا	ساچمہ
چھوٹی تلوار	نیمچہ
نگران دستہ	طلایہ
سُرنگ	نقب

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردُو	فارسی
سرچ لائٹ	طیارہ جو
سپاہی	لشکری
فوج کا درمیانی حصہ	قلب مرکز
" " اگلا "	ہراول - ایراول
" " پچھلا "	عقب
" دایاں بازو	میمنہ
" بایاں "	میسرہ
کارتوس	فشنگ
گولی	گلولہ
لڑائی کی لائن	محاذِ جنگ
لڑائی کی سامان	اسلحاتِ جنگ
نیزہ	رُمح
ہوائی جہاز گرانے والی توپ	طیارہ شکن
کٹار	خنجر
یُو بوٹ	کشتی غوطہ زن
دشمن	غنیم - حریف
بارک	بیرک
چھاؤنی	لشکرگاہ
پولیس	پلیس
فوجی پریڈ	تمرین نظامی
حملہ	دھاوا - یلغار

اُردُو	فارسی
عارضی صلح	آشتی سرسری
وزیر جنگ	وزیر دفاع
بم	بم
توپ کا گولہ	گلولہ توپ
جنگی جہاز	کشتیٔ حرب

چوپائے اور درندے

اُردُو	فارسی
اُونٹ	شُتر
اُونٹنی	مادہ شُتر - ناقہ
بارہ سنگا	گوزن
بچھڑا	گوسالہ
بجو	گورکن - کفتار
بکری کا بچہ	بُزغالہ
بلی	گُربہ
بندر	بوزنہ
بھیڑ	گوسفند - میش
بھیڑیا	گرگ
بھینس	گاؤمیش
بھینسا	جاموس
بیل	نرگاؤ
(کتّے کا) پلّا	بچۂ سگ
ٹٹو	یابُو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردُو	فارسی
چیتا	یوز۔ پلنگ
خچر	استر۔ قاطر
خرگوش	خرگوش
دُنبہ	گوسفند
ریچھ	خرس
ریوڑ	گلہ
سونڈ	خرطوم
سینگ	شاخ
شیر	شیر
کُتا	سگ
کتیا	ماچہ سگ
کھُر	سُم۔ پا
گائے	گاؤ
گدھا	خر
گدھی	ماچۂ خر
گیدڑ	شغال
گینڈا	برگدن
لنگور	میمُون
گھوڑا	اسپ
گھوڑی	مادیان
لگڑ بگڑ	چرخ
لومڑی	رُوباہ

اُردُو	فارسی
مینڈھا	قوچقار۔ قوچ
ہاتھی	فیل
ہتھنی	فیل مادہ
ہرن	آہو۔ غزال
ہرنی	مادہ آہو
ہرن کا بچہ	آہو برہ

پرندے

اُردُو	فارسی
ابابیل	پرستوک۔ ابابیل
اُلّو	بُوم۔ چُغد
باز	باز
پرندے کا بازو	بال
بٹیر	بودنہ
بطخ	بط
بلبل	عندلیب۔ بلبل۔ ہزار
بیا	تنوط۔ کیتو
پرندہ	مُرغ۔ پرندہ۔ طائر
پپیہا	چاؤسس
پیرو	فیل مرغ
پلاّ	شاما
تلیر	نشاخا
تیتر	دراج۔ تیہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردو	فارسی
تیتری	پروانہ
چڑیا	کنجشک
چکور	کبک
چمگادڑ	خفاش۔ شپر
چنڈول	چکاوک
چوگا (پرندے کا)	طعمہ
چونچ	منقار
چکوا	سُرخاب
چوزہ	چوزہ۔ جوجہ
چیل	زغن
دُم	دُم
سیمرغ	سیمرغ
شُتر مرغ	شُتر مرغ
شکرا	شکرا
طوطا	طوطی
عقاب	عقاب
فاختہ	فاختہ۔ قمری
قمری	قمری
کبوتر	حمام۔ کبوتر
کلغی	تاج
جھینگر	زنجرہ
چیونٹی	مورچہ

اُردو	فارسی
چیونٹا	مور
کوّا	زاغ۔ کلاغ
کونج	کلنگ
کوئل	بُلبل ہند
گدھ	کرگس
گھونسلا (پرندے کا)	آشیانہ، نشیمن
مُرغ	خروس
مرغی	ماکیاں
مکھی	مگس
مچھر	پشہ
مکڑی	عنکبوت
ممولا	صعوہ
مور	طاؤس
مینا	شارک
ہریل	سبزک
ہُدہُد	مُرغ سلیمان

پانی کے جانور

اُردو	فارسی
اُود بلاؤ	سگِ لاہور
"	سگِ آبی
بڑا سانپ	اژدہا، اژدر
کھگا مچھلی	کلہ ماہی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردُو	فارسی
گھڑیال	گریال
مچھلی	ماہی
مینڈک	غوک ۔ قوربقہ
کچھوا	سنگ پُشت
جونک	زلُو ۔ علق
مُرغابی	قاز
مگرمچھ	شیرِ آبی ۔ نہنگ

کیڑے مکوڑے

جراثیم	جراثیم
جنگلی چُوہا	خارپُشت
بھوزا	جلانک
رانی (شہد کی مکھیوں کی)	یعسُوب
جُوں	سپس
جھینگر	زنجرہ ۔ زلہ
چھچھوندر	کورمُوش
چھپکلی	چلپاسہ ۔ کرفش
بچھو	عقرب
بھنبھیری	پرخان
پسّو	برغوث ۔ کیک
سانپ کا پھن	کفچۂ مار

اُردُو	فارسی
سانپ	مار
کالا سانپ	افعی
کھٹمل	ساس ۔ عسیک
کنکھجورا	ہزار پا
مکڑی کا جالا	چنبر
شہد کی مکھی	مگس ۔ نحل
کیکڑا	خرچنگ
کیڑے مکوڑے	حشراتُ الارض
گلہری	مُوشِ خرما
چُوہا	مُوش
دیمک	دیوچہ
مچھر	پشہ
کینچوا	گلخورہ ۔ خراطین
نیولا	راسُو ۔ نول

حکومت و ریاست

صدر	رئیس جمہوریہ
بادشاہ	امپراطور
گورنر	فرماندار ۔ استاندار
"	فرمان فرما
وزیرِ خارجہ	وزیر امور خارجہ
وزیرِ مواصلات	وزیرِ پُست و تلگراف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردُو	فارسی
وزیر اعظم	نخست وزیر
وزیر مال	وزیرِ دارائی
وزیر نقل وحمل	وزیر راہ
وزیر دفاع	وزیر جنگ
وزیر داخلہ	وزیر کشور
سی آئی ڈی کا محکمہ	ادارۂ آگاہی
سرکاری حلقے	دوائر دولتی
محکمہ پولیس	ادارہ شہربانی
جاسوس	کارآگاہ
محکمہ صحت	ادارہ بہداری
امپرومنٹ ٹرسٹ	ادارہ اصلاح ساختمان
انسپکٹر	بازرس
پارلیمنٹ	مجلس۔ پارلیمان
حوالات	زندان
جرمانہ	تاوان
سرکلر	بخشنامہ
پاسپورٹ	گذرنامہ
لائسنس	پروانہ
کانسٹیبل	آژان
سرکاری	رسمی
شہزادی	شاہزادہ خانم
سیکرٹری	سردبیر

اُردُو	فارسی
نوٹ	ہیئتِ وزراء
تھانہ	کلانتری
سمن	احضاریہ
قید با مشقت	زندان با اعمال شاقہ
کنٹرولر	بازبین
غیر سرکاری	غیر رسمی
سررشتۂ تعلیم	محکمہ معارف
رجسٹرار	صاحب دیوان
چیف جج	امیرداد
چیف کورٹ	محکمہ اتمیز
پوسٹ ماسٹر جنرل	رئیس پست کل
ڈیلی گیٹ	مندوب
میونسپل کمشنر	امیر بلدیہ
ہائی کورٹ	عدالتِ اعلیٰ
کچہری	دیوانِ عدلیہ
میونسپلٹی	دارالشورائے بلدیہ
〃	شہرداری
کلرک	محرر

سفر کے متعلقات

اُردُو	فارسی
ریلوے اسٹیشن	ایستگاہ راہ آہن
سگنل	اشارہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردُو	فارسی
پلیٹ فارم ٹکٹ	بلیط ورودی
ٹکٹ بابو	بلیط فروش
ایکسپریس ٹرین	قطار سریع السیر
سیکنڈ کلاس	درجہ دوم
گارڈ	مباشر قطار۔ محافظ
موٹر سائیکل	اتو سیکل
ہوائی جہاز	طیارہ۔ ہواپیما
ویگن	واگون
ٹم ٹم۔ گاڑی	درشکہ
بھاپ کا انجن	ماشین بخار
ریلوے لائن	راہِ آہن
انجن	لوکوموتو ماشین
ٹکٹ	بلیط
پسنجر گاڑی	قطار مسافربری
گاڑی بدلنا	عوض کردن
تھرڈ کلاس	درجہ سوم
ڈرائیور	رانندہ۔ شوفر
بس	اتوبوس
ہوائی اڈہ	فرودگاہ
دخانی جہاز	کشتی بُخار
گاڑی بان	درشکہ چی
ٹرک	آتومُبیل باری / کامیون

اُردُو	فارسی
ریل گاڑی	قطار راہِ آہن
پلیٹ فارم	اسکلہ۔ سکوب
ٹکٹ گھر	دفتر بلیط
مال گاڑی	قطار مال برداری
فسٹ کلاس	درجہ اوّل
واپسی ٹکٹ	بلیطِ دوسرہ
موٹر کار	آتو موبیل
بس کا اڈہ	ایستگاہِ آتوبوس
بحری جہاز	کشتی
پائیلٹ	ہواباز۔ طیارچی
کشتی	زورق
گاڑی	گاڑی
قُلی	حَمّال۔ باربر
ویٹنگ روم	اطاق انتظار

مشہور ملکوں اور شہروں کے نام

اُردُو	فارسی
امریکہ	امریکہ
برطانیہ	برطانیہ
فرانس	فرانس
چین	چین
روس	روس
سعودی عرب	سعودی عرب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردُو	فارسی
مصر	مصر
عراق	عراق
ایران	ایران
ترکی	ترکی
شام	شام
پاکستان	پاکستان
بھارت	بھارت
جاپان	جاپان
انڈونیشیا	انڈونیشیا
ہنگری	ہنگری
پولینڈ	پولینڈ
جرمنی	جرمنی
آسٹریلیا	آسٹریلیا
اٹلی	اٹلی
مدینہ منورہ	مدینہ منورہ
مکہ معظمہ	مکہ معظمہ
قاہرہ	قاہرہ
لندن	لندن
پیرس	پیرس
پیکنگ	پیکنگ
ماسکو	ماسکو
دہلی	دہلی

اُردُو	فارسی
کراچی	کراچی
لاہور	لاہور
اسلام آباد	اسلام آباد
ٹوکیو	ٹوکیو
برلن	برلن

عمارات و متعلقات

اترائی	سرنشیب
اچھی عمارت	بنائے قشنگ
آنگن	صحن
اُوپر کی چھت	بام
اینٹ	آجر۔ خشت
بالاخانہ	بالکون
بازار	سُوق۔ بازار۔
ء	خیابان
بڑا خیمہ	خرگاہ
باورچی خانہ	مطبخ۔ آشپز خانہ
بندرگاہ	بندر
پتھر	سنگ
پُل	جسر
گھر	خانہ۔ منزل
پرائمری سکول	مدرسۂ ابتدائی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردو	فارسی	اُردو	فارسی
پریڈ	پارید	چارپائی	تختِ خواب
پلیٹ فارم	اسکلہ - پلاطفارم	چھجہ	باران گیر
پاخانہ	محل براز - بیتُ الخلا	چھاپہ خانہ	مطبع - چاپ خانہ
پوسٹ آفس	پُست خانہ	حمام	گرمابہ - غُسل خانہ
تار گھر	تلغراف خانہ	دالان	تالار
تصویر	فانوسِ خیال	دھرم سالہ	کِنشت
تنبو	خیمہ	دہلیز	آستان
ٹیلیفون گھر	تِلفون خانہ	دروازہ	در
جالی دار	مشتبکہ	ڈاک بنگلہ	مقامِ نزول
جھاڑ	چہل چراغ	تالا	قفل
جھروکہ	چشم انداز - منظر	ٹکسال	ضرب خانہ
جھونپڑا	کاشانہ - نشیمن	سٹیشن	استاسیون
جنگلہ	دست انداز	سرد مقام	ییلاق
چاردیواری	حریم	سکول	مدرسہ
چوبارہ	بالاخانہ	سونے کا کمرہ	اُطاقِ خواب
چبوترہ	صُفّہ	سیڑھی	زینہ - پلّہ
بنگلہ	اقامت کدہ	شوالا	بُت کدہ
بیٹھک	دیوان خانہ	عجائب گھر	موزہ
چمنی	دُود کش	قلعہ	حصار - قلعہ ارک
چُونہ	آہک - گچ	کالج	دارُالعلوم
چوکھٹ	چہار چوبہ	کمرہ	اُطاق
چھت	شقف	کُنڈی	زنجیرِ در - حلقۂ در

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردو	فارسی
کٹہرا	دست انداز
کنگرہ	دُزدہ - کنگرہ
کُنجی	کلید - مفتاح
کھانا کھانے کا کمرہ	اُطاق ناہارخوری
کھڑکی	دریچہ - پنجرہ
چڑھائی	سربالا
چڑیا گھر	باغ وحش
چٹخنی	جُفتِ در
چلمن	چِق
چنگی خانہ	گمرگ خانہ
گرجا گھر	کلیسا - صومعہ
گھنٹہ گھر	مینارِ ساعت
گھونسلا	آشیانہ
گھاٹ	مشرب
گرم مقام	قشلاق
گلی	کُو
گنبد	قبّہ - محراب
لکڑی کی سیڑھی	نردبان
لڑکیوں کا سکول	مدرسۃ البنات
منڈیر	لبِ بام
مندر	بُت خانہ - دَیر
ملاقات کا کمرہ	مہمان خانہ - اُطاق پذیرائی

اُردو	فارسی
ڈیوڑھی	بالان
ڈھیلا	کلُوخ
زنانہ مکان	حرم سرائے خانہ
ہائی سکول	مدرسہ ثانویہ
کواڑ	لختِ در - تختۂ در
کوٹھڑی	حُجرہ
کنکر روڑا	سنگ ریزہ
کھانے کا کمرہ	اُطاقِ سفرہ
یونی ورسٹی	یُونا ورسٹی - جامعہ
	دانش گاہ - دارالفنون
ہال کمرہ	تالار
ہتھیار خانہ	اسلحہ خانہ
ہوٹل	رباط - مہمان خانہ -
سڑک	جادہ - شاہراہ

معدنیات

اُردو	فارسی
ابرق	طلق
پارہ	سیماب
پیتل	برنج
سنکھیا	سُم الفار
سیسہ	اُسرب
شنگرف	شنجرف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردُو	فارسی
قلعی	رصاص
کوئلہ پتھر کا	زغالِ معدنی
تانبا	مِس
ٹین	حلبی
جست	رُوحِ طوطیا
کانسی	رُوی
کانچ	آبگینہ
شیشہ	آبگینہ
گندھک	کبریت
لوہا	آہن - حدید
چاندی	نقرہ - سیم
روپا مکھی	مرقشیشا
سونا	زر - طِلا
مُونگا	بُسد - مرجان
موتی	دُر - لُولُو
ہیرا	الماس
ہڑتال	زرنیخ

خط و کتابت سے متعلقہ الفاظ

اُردُو	فارسی
ایڈریس (پتہ)	ادرس - عنوان
	سرنامہ
بُک پوسٹ	پوست امانت
پوسٹ آفس ڈاکخانہ	پوست خانہ
ڈاکیا	پُست چی
ٹکٹ	تمبر
تار	تلگراف
تار دینا	تلگراف زدن
پارسل	بستہ - ربطہ
ہوائی ڈاک	پُست ہوائی
تار گھر	تلگراف خانہ
تار کا کام کرنے والا	تلگرافچی
تار کا فارم	کاغذِ تلگراف
زائد ٹکٹ	اضافہ تمبر
جنرل پوسٹ آفس	پستخانہ عمومی
لیٹر بکس	صندوقِ پُست
لفافہ	پاکت
ڈاک تقسیم کرنے کی کھڑکی	باجۂ توزیع
رجسٹرڈ خطوط	کاغذہائی سفارشی
ٹیلی فون	تلفون
پوسٹ ماسٹر	رئیسِ پُست خانہ
ٹکٹ بیچنے کی کھڑکی	باجہ تمبر فروشی
پوسٹ کارڈ	کارت پُستال
ایکسپریس تار	تلگرافِ فوری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردُو	فارسی
جسے خط بھیجا جائے	مکتوب الیہ
جہاں خط کو جانا ہو	منزل - محل
منی آرڈر	براتِ پُست
مہر لگانا	مہر کردن

بنک وچونگی سے متعلقہ الفاظ

بینک	بانک
چیک	چک
حساب بند کرنا	حساب بستن
دو فی صدی	صدی دو
کرنسی بدلنا	تعویض کردن
پیسے جمع کرانا	پول گذاشتن
حصہ دار۔ساتھی	شریک
ہنڈی	برات
کسٹم ڈیوٹی	عوارض۔گمرگ
درآمد کرنا	وارد کردن
جو اشیاء درآمد کی جائیں	واردات
سٹور کیپر	انبار دار
نیشنل بنک	بانک ملی
چیک کیش کرانا	چک وصول کردن
چیک بک	دفترچہ چک

اُردُو	فارسی
کرنٹ اکاؤنٹ	حسابِ جاری
ریٹ آف ایکسچینج	نرخ ارز
اکاؤنٹ نمبر	نمرہ حساب
کیش	نقد
چنگی	گمرگ
سامان	کالا
برآمد کرنا	صادر کردن
کریڈٹ	نسیہ
گاہک۔خریدار	مشتری
سٹیٹ بنک	بانک دولتی
حساب کھولنا	حساب باز کردن
سود	منفعت
مستقل اکاؤنٹ	حساب دائمی
پیسے نکلوانا	پول گرفتن / برداشتن
کمپنی	شرکت
دستخط	امضا
چنگی گھر	گمرگ خانہ
مقروض	بدھکار
وہ اشیاء جو برآمد کی جائیں	صادرات
اکاؤنٹنٹ	محاسب
پیکنگ	بار بندی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوٹل سے متعلق الفاظ

اُردُو	فارسی
ہوٹل	ہُتل ۔ مہمان خانہ
سنگل روم	اطاقِ یک نفری
گلاس	لیوان
نوکر	پیش خدمت
کافی کی پیالی	فنجان قہوہ (کافی)
ہاف بائیلڈ انڈا	تخم مرغ نیم رو
ٹماٹر	گوجہ فرنگی
میٹھی ڈش	دسر نقل
بل میں سروس بھی شامل ہے	سرویس ہم حساب شدہ
ریسٹورنٹ	ریستوران ۔ طافہ
ڈبل روم	اطاق دو نفری
آئس کریم	بستنی
بیگ	کیف
بیرہ	گارسون
بھنا ہوُا مرغ	جوجہ سُرخ کردہ
بل	صورت حساب
باورچی	آشپز
مینو	صورت غذا
سامان	اثاثیہ
لسّی	دوغ

اُردُو	فارسی
چائے کی پیالی	فنجانِ چای
سُوپ	آش
بل میں غلطی ہے	درصورت حساب اشتباہ شُدہ
کمرہ	کرّہ
منیجر	مدیر ہُتل

آوازیں

انسان کی ہنسی	قہقہہ
آواز	صدا ، ندا ، نوا
بلبل کی مسلسل آواز	چہچہہ
بلی کی آواز	مُو مُو
بارش کی آواز	شپا شاپ
پاؤں زمین پر مارنے کی آواز	طرپ طرپ
ٹوٹنے یا پھٹنے کی آواز	طراق طراق
جانوروں کی خفگی کی آواز	غرُش
چڑیا کی آواز	چاؤ چاؤ
دانت پیسنے کی آواز	دگدگ
قلم کی آواز	صریرِ خامہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردُو	فارسی
کوے کی کائیں کائیں	کاغ کاغ
کوئل کی آواز	کُوکُو
کھانسنے کی آواز	کخ کخ
کھٹ کھٹ	طق طق
کتے کی آواز	عف عف
کراہنا	آہ برآوردن
بادل کی کڑک	خروش
بوتل یا صراحی کی آواز	قُلقُل
بُڑبُڑانا	قُت قُت کردن
بلی کو دُھتکارنے کی آواز	پِش پِش
مکھیوں کا بھنبھنانا	دُز دُز کردن طنین
رونے کی آواز	نوحہ ۔ شیون
سانپ کی پُھنکار	فِش فِش
سیٹی کی آواز	شپیل
شیر کی دھاڑ	غرّیدنی
شور وغل	غوغا
عنٹ عنٹ کی آواز	جرجرہ
ککڑوں کوں (مرغ کی)	قویقو قو
گھوڑے کا ہنہنانا	صہیل کردن
گدھے کا ہینگنا	عرعر کردن

اُردُو	فارسی
مینڈک کی آواز	قرقر ۔ دغوغ
منہ سے سیٹی بجانا	نوتک زدن
ناک صاف کرنا	فین کردن

گنتی

اُردُو	فارسی
ایک ١	یک
دو ٢	دو
تین ٣	سہ
چار ٤	چہار
پانچ ٥	پنج
چھ ٦	شش
سات ٧	ہفت
آٹھ ٨	ہشت
نو ٩	نہہ
دس	دہ
گیارہ ١١	یازدہ
بارہ ١٢	دوازدہ
تیرہ ١٣	سیزدہ
چودہ ١٤	چہاردہ
پندرہ ١٥	پانزدہ
سولہ ١٦	شانزدہ
سترہ ١٧	ہفدہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردُو	فارسی	اُردُو	فارسی
اٹھارہ ۱۸	ہیجدہ	چالیس ۴۰	چہل
اُنیس ۱۹	نوزدہ	اکتالیس ۴۱	چہل و یک
بیس ۲۰	بست	بیالیس ۴۲	چہل و دو
اکیس ۲۱	بست و یک	تینتالیس ۴۳	چہل و سہ
بائیس ۲۲	بست و دو	چوالیس ۴۴	چہل و چہار
تیئس ۲۳	بست و سہ	پینتالیس ۴۵	چہل و پنج
چوبیس ۲۴	بست و چہار	چھیالیس ۴۶	چہل و شش
پچیس ۲۵	بست و پنج	سینتالیس ۴۷	چہل و ہفت
چھبیس ۲۶	بست و شش	اڑتالیس ۴۸	چہل و ہشت
ستائیس ۲۷	بست و ہفت	اُنچاس ۴۹	چہل و نہ
اٹھائیس ۲۸	بست و ہشت	پچاس ۵۰	پنجاہ
اُنتیس ۲۹	بست و نہ	اکاون ۵۱	پنجاہ و یک
تیس ۳۰	سی	باون ۵۲	پنجاہ و دو
اکتیس ۳۱	سی و یک	ترپن ۵۳	پنجاہ و سہ
بتیس ۳۲	سی و دو	چوّن ۵۴	پنجاہ و چہار
تینتیس ۳۳	سی و سہ	پچپن ۵۵	پنجاہ و پنج
چونتیس ۳۴	سی و چہار	چھپن ۵۶	پنجاہ و شش
پینتیس ۳۵	سی و پنج	ستاون ۵۷	پنجاہ و ہفت
چھتیس ۳۶	سی و شش	اٹھاون ۵۸	پنجاہ و ہشت
سینتیس ۳۷	سی و ہفت	اُنسٹھ ۵۹	پنجاہ و نہ
اڑتیس ۳۸	سی و ہشت	ساٹھ ۶۰	شصت
اُنتالیس ۳۹	سی و نہ	اکسٹھ ۶۱	شصت و یک
		باسٹھ ۶۲	شصت و دو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردو	فارسی	اُردو	فارسی
ترسیٹھ ۶۳	شصت وسہ	پچاسی ۸۵	ہشتاد وپنج
چونسٹھ ۶۴	شصت وچہار	چھیاسی ۸۶	ہشتاد وشش
پینسٹھ ۶۵	شصت وپنج	ستاسی ۸۷	ہشتاد وہفت
چھیاسٹھ ۶۶	شصت وشش	اٹھاسی ۸۸	ہشتاد وہشت
سڑسٹھ ۶۷	شصت وہفت	نواسی ۸۹	ہشتاد ونُہ
اڑسٹھ ۶۸	شصت وہشت	نوے ۹۰	نود
اُنہتر ۶۹	شصت ونُہ	اکیانوے ۹۱	نود ویک
ستر ۷۰	ہفتاد	بانوے ۹۲	نود ودو
اکہتر ۷۱	ہفتاد ویک	ترانوے ۹۳	نود وسہ
بہتر ۷۲	ہفتاد ودو	چورانوے ۹۴	نود وچہار
تہتر ۷۳	ہفتاد وسہ	پچانوے ۹۵	نود وپنج
چوہتر ۷۴	ہفتاد وچہار	چھیانوے ۹۶	نود وشش
پچھتر ۷۵	ہفتاد وپنج	ستانوے ۹۷	نود وہفت
چھہتر ۷۶	ہفتاد وشش	اٹھانوے ۹۸	نود وہشت
ستتر ۷۷	ہفتاد وہفت	ننانوے ۹۹	نود ونُہ
اٹھہتر ۷۸	ہفتاد وہشت	سو ۱۰۰	صد
اُناسی ۷۹	ہفتاد ونہ	دوسو ۲۰۰	دویست
اسی ۸۰	ہشتاد	تین سو ۳۰۰	سہ صد
اکاسی ۸۱	ہشتاد ویک	چار سو ۴۰۰	چہار صد
بیاسی ۸۲	ہشتاد ودو	پانچ سو ۵۰۰	پنج صد
تراسی ۸۳	ہشتاد وسہ	چھ سو ۶۰۰	شش صد
چوراسی ۸۴	ہشتاد وچہار	سات سو ۷۰۰	ہفت صد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردُو	فارسی
آٹھ سو ۸۰۰	ہشت صد
نو سو ۹۰۰	نہُ صد
ہزار ۱۰۰۰	ہزار
لاکھ ۱۰۰۰۰۰	لک
دس لاکھ ۱۰۰۰۰۰۰	ملیون
کروڑ ۱۰۰۰۰۰۰۰	دہ ملیون

اعدادِ کسری

۱/۲، آدھا	نیم، نصف
۱/۳، تہائی	سہ یک، یک سوم
۱/۴، چوتھائی	چہار یک، یک چہارم - یک ربع
۵ ۳/۴	پنج و سہ چہارم
۹ ۴/۵	نُہ و چہار پنجم

اعدادِ ضعفی

دُوگنا	دو برابر، دوچند
تین گنا	سہ برابر، سہ چند

اعدادِ توزیعی

پانچ پانچ	پنج پنج
دس دس	دہ دہ
ایک ایک ہزار	ہزار ہزار

اعداد کا مختلف استعمال

اُردُو	فارسی
ایک دن چھوڑ کر	یک روز درمیان
ہر ساتویں دن	ہر ہفت روز
ایک ایک کر کے	یک یک - یکی یکی

متفرق الفاظ

وطن	میہن
کلرک	کارمند
فوج	ارتش
ہم وطن	ہم میہن
مزدور	رنجبر - کارگر
چوری	سرقت - سرقہ
حُب الوطنی	میہن پرستی
وطن پرستی	
چندہ	بہای اشتراک
صدارت	ریاست
حادثہ	تصادف
کانگریس	کنگرہ
ریکارڈ	صفحہ گراموفون
پریشانی	دلی نگرانی - نگرانی
بالشت	وجب
سوءِ اتفاق	سوتصادف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردُو	فارسی	اُردُو	فارسی
واقعات	جریانات	چوڑائی	پہنا
رائے	نظر	مصروفیت	گرفتاری
اینٹ	آجر	واقعہ	پیش آمد
اظہار جذبات	ابراز احساسات	نصب العین	ھدف
بیان۔ اعلان	اعلامیہ	ووٹ	رای
بدسلوکی	بدرفتاری	دیکھ بھال	بررسی
ان پڑھ	بی سواد	ٹائیل	آجرکاشی
استقبال	پذیرائی	بنیادی قانون	اساس نامہ
پلاؤ	پلو	معائنہ۔ تفتیش	بازرسی
مسٹنڈا۔ بےحیا	پوست کلفت	ادارہ۔ محکمہ	بنگاہ
بےشرم	گردن کلفت	بین الاقوامی	بین المللی
تعلیمات	تحصیلات	شاندار	پُرافتخار
مظاہرے	تظاہرات	تھیٹر	تیاتر
وسعت	توسعہ	بریک	ترمز
رجسٹرار	ثبات	التوا	تعویق
ڈھنڈورہ	جار	سفارش	توصیہ
تلافی	جبران	سرمایہ دار	ثروت مند
مجرم۔ گنہگار	جنایت کار	اعلان کرنا }	جار زدن
گیت	چکامہ	منادی کرنا }	
گولی	حب	ڈھنڈورہ	(کشیدن)
ٹکر	تصادم	ناقابل تلافی	جبران ناپذیر
امن	امنیت	برقع	چادر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردُو	فارسی
کیفیت	چگونگی
قید	حبس
تاش کے پتے	ورق
ٹی پارٹی	چای باشی
لمبائی	درازا
پروپیگنڈا	تبلیغات
حُسن اتفاق	حسن تصادف
زخمی	مجروح
بیلٹ بکس	صندوق رای
ٹائر	لاستیک
لُو لگنا	آفتاب خوردن
پھانسی دینا	اعدام نمودن
روبرو	بالمشافہ
کنوارا	مجازن
ناک صاف کرنا	بینی گرفتن
شکل وصورت	پک و پوز
تصنیف، کتاب لکھنا	تالیف
تکلف	تعارف
کھلانا	تغذیہ کردن
سفارشی خط	توصیہ نامہ
معتبر	ثقہ

اُردُو	فارسی
سوسائیٹی	جامعہ
جُرم - گناہ	جنایت
پھرتیلا	چاق
اُبلے ہوئے چاول	چلو
نیلام	حراج
کم سے کم	حدِّاقل
پینشن	حقوق تقاعد
تحقیقات	خبرگیری
شراب فروش	خمار
درانتی	درس
جمہوریت	دیموکراسی
خوردبین	ذرہ بین
تحقیق	رسیدگی
تمسخر	ریشخند
دلخراش	زننده
گہرا	ژرف
انجمن	سازمان
ڈھلوان	سرازیر، سراشیب
مثانہ	شاشدان
آداب۔ رسوم	شعار
طور طریق	شیوه
خلوص	صمیمیت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردُو	فارسی
تھان	طاقہ
پٹواری	طومار نویس
فتح، کامیابی	ظفر
محبت، ہمدردی	عاطفہ
اجنبی۔ پردیسی مسافر	غریب
غمناک واقعہ۔ آفت	فاجعہ
سردست۔ فی الحال	فعلاً
زیادہ سے زیادہ	حدِّ اکثر
مارشل لا، فوجی حکومت	حکومت نظامی
نقشہ	خریطہ
سڑک	خیابان
ڈپلومہ	دانش نامہ
گز	ذرع
دھاریدار	راہ راہ
نازیبا	رکیک
شیشہ	زجاج
ماہر جمالیات	زیبا شناس
پھٹا پرانا	ژندہ
فیلڈ مارشل	سپہبد
فوجی سپاہی	سرباز
بلند۔ رفیع	شامخ
پپیتو	شِلکُو

اُردُو	فارسی
خوبرو	صبیح
گمراہی	ضلالت
جھنجھناہٹ	طنین
پرواز	طیران
قیاس۔ خیال، اندازہ	ظن
سردست۔ بالفعل	عجالتہً
عدم موجودگی	غیاب
فیکلٹی	فاکولتہ
چست۔ گرم	فعال
پارٹی	حزب
رزمیہ شاعری	حماسہ سرائی
تھکن	خستگی
خواہش	داعیہ
مشین	دستگاہ
قابلیت	دستگاہ
چوٹی	ذروہ
فوجی وردی	رختِ نظامی
شکل وصورت	ریخت قوارہ
ہوشیار، چالاک	زرنگ
بکواس	ژاژ خائی
مصنوعی	ساختگی
سدی	سدہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردُو	فارسی
خالص	سره
رت جگا	شب نشینی
خوش بیان	شیوا
بلند چبوترہ	صفہ
برسبیلِ تذکرہ	ضمناً
کاغذ کا پلندہ	طومار
گنجائش	ظرفیت
راہ گیر - پیدل چلنے والا	عابر
چھکڑا	غرّابہ
المناک	فاجع
مناسب، موزوں	فراخور
علم طبیعیات	فزیک
رال	قار
توتلا	گرفتہ زبان
ربڑ کا بنا ہوا	لاستیکی
پونڈ	لیرہ
مقدمہ بازی	مرافعہ
میچ	مسابقہ
مرصّع کاری	مینا تورہ
دھاگا	نخ
نواسہ	نوہ

اُردُو	فارسی
بکواسی	ولگو
نکما - بیکار	ہیچ کارہ
آزاد، آوارہ	پلہ
ڈھانچہ، سانچہ	قالب
چہرہ مہرہ	قیافہ
پہیلی - چیستان	کردک
سٹرانڈ	گندیدگی
نالی، نل	لولہ
حیران	مات
مقصد	مرام
باکسنگ	مُشت بازی
پرچ	نعلبکی
قرض، ادھار	دام
صنعتی سکول	ہُنرستان
یادگار	یادبُود
طلاق دینا	پلہ کردن
فالتو - زائد	یدکی
ناہموار - کھردرا	قلنبہ وسلنبہ
گندی نالی	کاریز
رپورٹ	گذارش
تلاش، کنگال	لات ولوت
تودہ، ٹیلا	ماہور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردُو	فارسی
اغراض ومقاصد	مرام نامہ
دستور نامہ	
آئینی حکومت	مشروطہ
نمبر	نمرہ
آوارہ	ولگرد
صنعتی کالج	ہنرسرای عالی
پہلوان	ہیرو۔ پہلوان
گنجا	کچل

جدید الفاظ و اصطلاحات

اُردُو	فارسی
اعداد و شمار	آمار
اپریل	آوریل
اگست	اُوت
اکتوبر	اکتبر
اوورکوٹ	پالتو
انجمن اقوام متحدہ	سازمان ملل متحد
اسکاؤٹ	پیش آہنگ
انسپکٹر	بازرس
انجکشن	تزریق
انشورنس	بیمہ
اکیڈمی	فرہنگستان
ایشیا	آسیا

اُردُو	فارسی
بحریہ	نیروی دریائی
بحر ہند	اوقیانوس ہند
بریک	ترمز
بل	صورت حساب
برصغیر	شبہ قارہ
بینک	بانک
پیٹرول	بنزین
پولیس	پاسبان
پوسٹ مین	پُست چی
پارلیمنٹ	مجلس
پروپیگنڈہ	تبلیغات
پلیٹ فارم	سکوی، صحن
پونڈ	لیرہ
پروفیسر	اُستاد
پیراشوٹ	چتر ہوائی
پاسپورٹ	گذرنامہ
پن	سنجاق
ٹائپ رائٹر	ماشین تحریر
ٹیلیفون نمبر	شمارۂ تلفون
ٹرک	کامیون
ٹیکس	مالیات
جنوری	ژانویہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردُو	فارسی	اُردُو	فارسی
جُون	ژوئن	سائیکل سٹینڈ	محل دوچرخہا
جولائی	ژوئیہ	سنگترہ	پرتقال
دسمبر	دسامبر	سیمنٹ	سیمان
دفتر	ادارہ	عدالت	دادگاہ
ڈائریکٹر	مدیر	فرش	کفِ اتاق
ڈرائنگ روم	اتاق پذیرائی	فروری	فوریہ
ڈاک کا ٹکٹ	تمبر	فائل	پروندہ
ربڑ	لاستیک	فاؤنٹین پن	قلم خودنویس
رجسٹرڈ	سفارشی	فضائیہ	نیروی ہوائی
رجسٹرار یونیورسٹی	مدیرِ کل دانشگاہ	فضائی حملہ	حملۂ ہوائی
رسید	قبض	کالر	یقہ
ریلوے لائن	راہِ آہن	کرنسی نوٹ	اسکناس
ریفریجریٹر	یخچال	کلرک	کارمند
ریزگاری	پُولِ خرد	کلچرل سنٹر	خانۂ فرہنگ
سپاہی	سرباز	گورنر	استاندار
سرکاری	دولتی	لیکچرار	دانشیار
سیکرٹری	سردبیر	لائبریرین	کتاب دار
سرٹیفکیٹ	گواہی نامہ	مارچ	مارس
سرجن	جرّاح	مسلح بری افواج	ارتش
ستمبر	سپتامبر	میونسپلٹی	شہرداری
سڑک	خیابان	مٹی کا تیل	نفت
سی۔آئی۔ڈی	کارآگاہ	مشرق	خاور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردُو	فارسی
مغرب	باختر
مئی	مہ
مرچ	فلفل
مینڈک	قورباغہ
نکٹائی	کراوات
نوٹ بک	دفتر یادداشت
نومبر	نوامبر
ننھا مُنا بچہ	کوچولو
نرس	پرستار
ناسپاتی	گلابی
نقل	رونوشت
وادی	درہ
وزیراعظم	نخست وزیر
ہڈی	استخوان
یادگار	یادبود
یورپ	اروپا

فارسی جدید میں بعض الفاظ کے نئے مفہوم

فارسی	اُردُو
گرفتار	مصروف
دستگیر	گرفتار
سازش	ہم آہنگی

فارسی	اُردُو
آواز	گانا، گیت
خواہش	درخواست
درخواست	تقاضا
تیغ	بلیڈ
کلاہ	ہیٹ (HAT)
وظیفہ	فرض
صحبت	گفتگو
تکلیف	کام، ذمہ داری
صفحہ	گراموفون ریکارڈ
نگران	پریشان
تمیز	صاف
قیام	بغاوت
رشتہ	سویاں
دعوی	لڑائی
مردود	ناکام، فیل
آوارہ	مہاجر
ولگرد	آوارہ
غصہ	رنج
داور	ایمپائر (EMPIRE)
تیر	بندوق کی گولی
پہلوان	ہیرو (HERO)
شوخی	لطیفہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فارسی	اُردو	فارسی	اُردو
رفتار	حکمتِ عملی، پالیسی	بخش	شعبہ
بے خود	فضول	صف	قطار
آگاہی	اشتہار	قطار	ریل گاڑی
خرم	سرسبز	آفتاب	دھوپ
بلند	لمبا	کلفت	ملازمہ
باریک	پتلا	گردش	سیر
راہرو	برآمدہ	شاخ	سینگ

فرانسیسی زُبان سیکھنے کے لیے

آسان کتاب

آؤ فرانسیسی سیکھیں

یعنی

فرانسیسی اُردو بول چال

از

مخدوم صابری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روزمرّہ گفتگو

اور

نہایت ضروری اور مفید جملے

جو کہ

بیرونِ ملک جانے والے حضرات کی ضرورت کو
پیشِ نظر رکھ کر درج کئے گئے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردُو	فارسی	اُردُو	فارسی
میں	مَن	جیساکہ	چُناں کہ
تُو	تو	خبردار	بشنو
وہ	(اُو - آن)	دیکھ	بنگر
ابھی	ہنُوز	سُن	گوش کن
کہاں	کُجا	بیٹھ	بنشست
یہاں	اِیں جا	ہرگز	ہرگز
تک - طرف	تا	کدھر	کُجا
میں	دَر	اُدھر	اُن طرف
پر	بَر	جدھر	جائیکہ
سے	اَز	غالباً	اغلباً
جیساکہ	چُناں کہ	شاید	شاید
چونکہ	چُوں کہ	اب جبکہ	حالا
کیونکہ	چراں کہ	اس وقت	اِیں گاہ
اگرچہ	اگرچہ	یہی	ہمیں
لیکن	لیکن - وے	جتنا	چندانکہ
اس لیے	برائے ایں	کتنا	چند
ابھی تک	تا ہنوز	چھوٹا	خورد
کے علاوہ	جُز	بڑا	کلاں - بزرگ
ہمیشہ	ہمہ وقت - دائماً	نزدیک	نزد - قریب
وہاں	آں جا	دور	بعید
جہاں	جائے کہ	سامنے	پیش
جب	اگر	پیچھے	پس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اُردُو	فارسی	اُردُو	فارسی
اس کا	(ش)	کِس کو	کرا
کِس کا	کرا	کن سے	از کیستند
میرا	(م)	کب سے	از کے
تیرا	(ت)	کیسے	چگونہ
سب کا	ہمہ را	کب تک	تا کے
اُن کا	(شان)	کہاں تک۔	تا کجا
اُسے	اُورا	کس لئے	برائے کے
تجھے	ترا (ت)	اس طرح	ہمچو
مجھے	مرا	جس طرح	چُنیں
انہیں	ایشاں را	جیسے	چو
اُن سے	از آنہا		

انگریزی سیکھنے کے لیے آسان کتاب

انگریزی اُردُو بول چال

از

مخدُوم صابری۔

یہ کتاب خاص طور پر اُن حضرات کے لیے آسان طریق پر ترتیب دی گئی ہے جو ملازمت، کاروبار یا سیاحت کے لیے بیرُونِ ملک جانا چاہتے ہیں۔ لیکن انگریزی زبان نہ جاننے کے سبب انھیں قدم قدم پر مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس مختصر کتاب میں تقریباً وُہ تمام ضروری الفاظ، مفید جملے اور مختلف موضوعات پر مکالمے درج ہیں۔ جن کی دورانِ سفر اور قیام کے دوران اکثر ضرورت پڑتی ہے۔

اپنے قریبی کتب فروش یا
درج ذیل پتہ سے طلب فرمائیں

ملک بُک ڈپو ٥ اردو بازار، لاہور

www.KitaboSunnat.com

ملاقات

اُردو	فارسی
السلام علیکم جناب	السلام علیکم جناب عالی
وعلیکمُ السلام جناب	وعلیکمُ السلام جناب عالی
آئیے تشریف رکھئے!	بفرمائید!
آپ سے مل کر بہت خوشی ہوئی	از زیارتِ جناب عالی بسیار خوش وقت شدم۔
آپ کی عنایت کا شکریہ	سپاس گزارم از این کہ عنایت فرمودی
آپ کا کیا حال ہے؟	حال جناب عالی چہ طور است؟
خدا کے فضل سے بالکل ٹھیک ہوں	والحمد للہ خوب ہستم
آپ کا آنا مبارک ہو	ورودِ تان مبارک باشد
عزت افزائی کا شکریہ	متشکرم از این کہ توقیرم فرمودی
میرے پاس بیٹھئے	پہلویم بفرمائید
قدردانی کا شکریہ	سپاس گزارم از بنکہ تقدیرم فرمودی
کیا آپ فارسی میں بات چیت کر سکتے ہیں؟	می توانید بفارسی صحبت کنید؟
جی! تھوڑی بہت بول لیتا ہوں۔	بلے! یک کمی فارسی بلدم
آپ کا کیا نام ہے؟	اسمِ جناب عالی چیست؟
میرا نام محمد سلیم خان ہے۔	اسمِ بندہ محمد سلیم خانست
آپ کے والد صاحب کا کیا نام ہے؟	اسمِ پدرِ تان چیست؟
میرے والد کا نام حافظ منیر احمد خان ہے	اسمِ پدرم حافظ منیر احمد خانست
آپ کیا کام کرتے ہیں؟	چہ کار کنید؟
آپ کے والد کیا کام کرتے ہیں۔	پدرِ تان چہ کار کند۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردُو	فارسی
جناب وہ سکول میں مدرس ہیں۔	ایشاں در مدرسہ کُنند۔
آپ کہاں سے آئے ہیں۔	از کجا تشریف آوردید۔
جناب میں پاکستان سے آیا ہوں	از پاکستان آمدم
آپ کہاں جا رہے ہیں	کجا تشریف میبرید
میں مشہد جا رہا ہوں	بمشہد می روم
آپ میرے آنے تک یہاں ٹھہریئے	تا وقت برگشتم این جا توقف فرمائید
میں آپ سے اجازت چاہتا ہوں	از جنابِ عالی اجازت می خواہم
خُدا حافظ	خُدا حافظ

مُلاقات

اُردُو	فارسی
السلام علیکم جناب / وعلیکم السلام	السلام علیکم آقا / وعلیکم السلام
آپ کب آئے	کِے آمدید
میں کل آیا تھا	دی روز آمدہ بُودم
آپ کہاں ٹھہرے ہیں	کجا توقف فرمائید
میں ہوٹل شہرزاد میں ہوں	در ہتل شہرزاد
آپ کب واپس جا رہے ہیں	کِے بر می گردید
ابھی کوئی دس بارہ دن بعد	در دہ دوازدہ رُوز
کیا آپ اکیلے آئے ہیں؟	آیا تنہا آمدید؟
نہیں، میری بیوی بھی ساتھ ہیں	نہ! خیر ہمسرم ہمراہ بندہ است

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردُو	فارسی
آپ دونوں کل ہمارے ہاں کھانا کھائیں	فردا مہمان ما باشید
عزّت افزائی کا بے حد شکریہ	از اینکہ توقر فرمودی غایت متشکرم
آپ کون ہیں ؟	کیستید ؟
میں پاکستانی ہوں	پاکستانیم
یہ کون ہے ؟	این کیست ؟
یہ میرا بھائی ہے ۔	این برادرِ مَن اَست
آپ کیا کرتے ہیں ؟	چہ کار کُنید ؟
میں کاروبار کرتا ہوں	تجارت می کنم
آپ کہاں جا رہے ہیں	کجا می روید
میں بازار جا رہا ہوں	در بازار رفتم
میری بات سُنیئے	سُخنم گوش فرمائید
میرے ساتھ چلیئے	ہمراہ بندہ بیائید
کیا آپ کے پاس پاسپورٹ ہے	آیا شما گذرنامہ دارید
جی ہاں ! یہ رہا میرا پاسپورٹ	بلے دارم اینک گذرنامۂ بندہ
میں راستہ بھُول گیا ہوں	راہ گم کردہ ام
میں پیاسا ہوں	بندہ تشنہ ہستم
مجھے بھوک لگ رہی ہے ۔	بندہ گرسنہ ہستم
اچھا ہوٹل کہاں ہے ۔	مہمان خانہ (ہوٹل) خوب کجا است ؟
میں اپنے کام میں مصروف ہوں	در کارم مشغولم
مجھے کام کرنے دیجئے	در کار ترضیع فرمائید
میں آپ سے کل مل سکوں گا ۔	فردا زیارت می رسم
آج مجھے معاف رکھیئے	اِمروز معذور دارید

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردُو	فارسی
پاکستانی سفارت خانہ کہاں ہے ؟	سفارتخانۂ پاکستان کُجا است ؟
میں پاکستانی سفیر سے ملنا چاہتا ہوں۔	میخواہم بسفیر پاکستان ملاقات کُنم
بس سٹینڈ کہاں ہے	ایستگاہِ اُتوبوس کُجا است ؟
ہوائی اڈہ کہاں ہے	طیران گاہ کُجا است
موٹر کار کا کرایہ کتنا ہے	اجارہ اُتوبوس چند است
آپ کو کہاں جانا ہے	تشریف کُجا مُبرید ۔
میں تہران سے شیراز جاؤں گا ۔	از تہران بہ شیراز بروم
آپ نے میری رہنمائی کی ۔ شکریہ	رہنمایم فرمائی متشکرم
کوئی بات نہیں ! یہ میرا فرض تھا ۔	چیزے نیست ۔ این فرضِ بندہ بُود

مزاج پرسی

فارسی	اُردُو
احمد آقا صبح بخیر ۔ حالِ شما چہ طور است	احمد صاحب صبح بخیر ۔ کیا حال ہے جناب کا
خیلی خوب است ، متشکرم	بہت اچھا ہے ، شکریہ
از کجا تشریف آوردید ؟	آپ کہاں سے تشریف لائے
از خانۂ خالہ آمدم	خالہ کے گھر سے آیا ہوں ۔
بچہ وسیلہ آمدی ؟	کس (سواری) پر آئے ہو ۔
پیادہ آمدم	پیدل آیا ہوں ۔
ہفتہ گذشتہ تشریف نیاوردید	گذشتہ ہفتہ تشریف نہیں لائے ۔
خیلی نگران بُودم	میں بہت پریشان تھا ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فارسی	اُردُو
بندہ کسالت داشتم۔ خدمتِ شما نرسیدم۔	میری طبیعت ناساز تھی۔ آپ کی خدمت میں نہ آسکا۔
معذرت می خواہم	معافی چاہتا ہوں۔
بفرمائید! ایک فنجان چائی میل بفرمائید	تشریف رکھیے۔ ایک پیالی چائے کی نوش فرمائیے۔
بندہ میل ندارم، خیلی متشکّرم	مجھے خواہش نہیں۔ آپ کا بے حد شکریہ
آقا! شما تعارف می کُنید	جناب! آپ تو تکلف کر رہے ہیں۔
ہیچ تعارف نیست۔ بندہ الان خورُوم	کوئی تکلف نہیں۔ میں ابھی پی چکا ہوں۔
امروز نا ہار رو شام با ما صرف کنید	آج دوپہر اور شام کا کھانا ہمارے ساتھ کھالیجے
چشم!	بہت اچھا جناب
صدایت گرفتہ است	آپ کی آواز بیٹھی ہے۔
سرما خوردہ ام	زکام ہوگیا ہے
آیا مزاج شما عمل می کُند	کیا آپ کا مزاج کام کر رہا ہے
نہ خیر یبوست دارم	نہیں، قبض ہے۔
آیا سر شما نیز درد می کُند؟	کیا آپ کو درد سر بھی ہے۔
بلی! سرم نیز درد می کُند	جی ہاں۔ میرا سر بھی درد کر رہا ہے۔

گھر میں مُلاقات

فارسی	اُردُو
خالد: صبح بخیر طارق! احوالِ شما چہ طور است	خالد: طارق صبح بخیر! کیسے حال ہیں؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فارسی

طارق: حالم بسیار خوب است. خیلے متشکرم

خالد: پدرتان چه طور است؟

طارق: حالش خوب نیست. کسالت دارد۔

خالد: بچه هائی تان کجا هستند؟

طارق: ایشان بمدرسه رفتند

خالد: ساعت چند خواهند آمد؟

طارق: ساعت دوازده تعطیل می شود۔ تقریباً ساعت دوازده ونیم خواهند آمد۔

خالد: کسب وکار شما چگونه است۔

طارق:۔ کساد است۔

خالد: من بایستی مرخصی شوم۔

طارق: چرا باین عجله؟

خالد: برای این که خیلی مشغولم۔

طارق: بسیار خوب من هم شما را زیاد معطل نمی کنم۔

اُردُو

طارق: میں بالکل ٹھیک ہوں۔ آپ کا بہت بہت شکریہ

خالد: آپ کے والد صاحب کیسے ہیں؟

طارق: اُن کی حالت اچھی نہیں طبیعت ناساز ہے۔

خالد: آپ کے بچے کہاں ہیں؟

طارق: وہ سکول گئے ہیں۔

خالد: کس وقت تک آئیں گے؟

طارق: ۱۲ بجے چھٹی ہوگی تقریباً ۱۲½ بجے تک آجائیں گے۔

خالد:۔ آپ کا کاروبار کیسا ہے؟

طارق: مندہ ہے

خالد: میں اب اجازت چاہتا ہوں۔

طارق: اتنی جلدی کیوں؟

خالد: اس لئے کہ میں بہت مصروف ہوں۔

طارق:۔ بہت اچھا! میں آپ کو زیادہ دیر نہیں روکوں گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جان پہچان

فارسی	اُردُو
فاروق: آقای شمس را می شناسی؟	جناب! آپ شمس کو جانتے ہیں؟
اسمٰعیل: من ہیچکس را بااین اسم نمی شناسم۔	میں اس کے نام کے کسی شخص کو نہیں جانتا۔
فاروق: آقای اصغر را می شناسی؟	اصغر صاحب کو جانتے ہو؟
اسمٰعیل: بلی من اُورا خوب می شناسم۔	جی ہاں! میں اُسے خوب جانتا ہوں۔
او رفیق من است۔ (یا من رفیق است)	وہ میرا دوست ہے۔
فاروق: کجا اقامت دارد؟	کہاں رہتا ہے؟
اسماعیل: در ہمیں کوچہ اقامت دارد۔	اسی گلی میں رہتا ہے۔
فاروق: آیا شما می توانید مرا بخانہ اُو رہنمائی بفرمائید؟	کیا آپ اس کے گھر تک میری رہنمائی کر سکتے ہیں؟
اسمٰعیل: بلے من بشما الان نشان میدہم۔ برو بالا۔ چوں در چہار راہ برسی دست چپ بگرد و در کوچہ اول منزل آقای اصغر روبروی دبستان است۔	جی ہاں! میں ابھی آپ کو دکھاتا ہوں آپ آگے چلئے جب چوک میں پہنچیں گے تو بائیں طرف گھومئے گلی میں پہلا مکان اصغر صاحب کا پرائمری سکول کے سامنے ہے۔
فاروق: شما راجع باو چہ عقیدہ دارید؟	آپ اس سے کیا عقیدت رکھتے ہیں؟
اسمٰعیل: من فکر می کنم او مرد نازنینی است۔	میرا خیال ہے کہ وہ اچھا آدمی ہے۔
فاروق: شما راجع بہ برادرش چہ فکر می کنید	آپ اس کے بھائی کے متعلق کیا خیال رکھتے ہیں؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فارسی

اسمٰعیل : او ہم مرد شرافت مندی است

فاروق : آرزو دارم کہ با اُو آشنا شوم

اسمٰعیل : خیلے خوب ۔ فردا من شما را با و معرفی خواہم کرد ۔

فاروق : خیلی متشکرم ۔ خدا حافظ

اُردُو

وہ بھی شریف النفس ہیں ۔

میں اس سے متعارف ہونا چاہتا ہوں ۔

بہت بہتر! میں کل آپ کو اس سے تعارف کراؤں گا ۔

بہت بہت شکریہ ۔ خدا حافظ

وقت کے بارے میں

فارسی

چہ ساعتی است ؟

پانزدہ دقیقہ بیک ماندہ است ۔

ساعتِ شما کند است ۔ ساعتِ من یک و رُبع را نشان میدھد

آیا ساعت شما خوب کار می کُند ؟

خیلے خوب کار میکند ایں ساخت آلمان است نسبتاً ارزاں ہم است و وقت را دقیق نشان میدھد ۔

تصور میکنم ساعتِ شما تند است ۔ تعمیر لازم دارد ۔ ساعت ساز را نشان بدہید ۔

مدرسۂ شما ساعت چند باز می شود و ساعت چند بستہ میگردد ۔

اُردُو

کیا وقت ہے (کیا بجا ہے)

ایک بجنے میں پندرہ منٹ رہتے ہیں ۔

آپ کی گھڑی آہستہ چلتی ہے ۔ میری گھڑی سوا ایک بجا رہی ہے ۔

کیا تمہاری گھڑی ٹھیک چلتی ہے ۔

بالکل ٹھیک چلتی ہے ۔ یہ (گھڑی) جرمنی کی بنی ہوئی ہے نسبتاً سستی بھی ہے اور وقت بھی صحیح دیتی ہے ۔

میرا خیال ہے کہ آپ کی گھڑی تیز چلتی ہے ۔ مرمت کی ضرورت ہے کسی گھڑی ساز کو دکھائیے

آپ کا مدرسہ کتنے بجے کھلتا ہے اور کتنے بجے بند ہوتا ہے ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فارسی

مدرسہ ما ساعت ہشت باز میشود و
ساعت چہار و نیم بعد از ظہر بستہ میگردد۔
بسیار خوب! خدا حافظ! فردا ساعت
یک ربع ماندہ بچہار خدمت شما میرسم

اُردُو

ہمارا سکول آٹھ بجے کھلتا ہے اور دوپہر
کے بعد ساڑھے چار بجے بند ہوتا ہے۔
بہت خوب! خدا حافظ۔ کل پونے چار بجے
آپ کی خدمت میں حاضر ہُوں گا۔

موسم کے بارے میں

فارسی

امروز ہوا چہ طور است؟
امروز ہوای بد است۔ آسمان صاف نیست
آیا آفتاب طلوع کرد (آیا آفتاب نمایاں است؟)
نخیر! آسمان پُر از ابر است
باران می بارد۔ برق می زند۔ تگرگ می بارد۔
زمین گل آلود شد۔
اکنون باران قطع خواہد شد۔ بیرون در لیز است
خیلی گل و شل است خیابانہا خیلی خیس است۔
دیروز ہوا چہ طور بود۔
ما دیروز بارندگی سنگینی داشتیم۔
بفرمائید۔ بگردش برویم
بندہ معذرت می خواہم۔ باد شدیدی میوزد،
یخ بندان است۔ قدری استراحت کنم۔ من تصور

اُردُو

آج موسم کیسا ہے؟
آج موسم خراب ہے۔ آسمان صاف نہیں۔
کیا سورج نکلا ہے (کیا سورج دکھائی دیتا ہے)
نہیں! ابر آلود ہے۔
بارش ہو رہی ہے۔ بجلی کوندتی ہے۔ اولے برستے ہیں
زمین کیچڑ والی ہو گئی ہے۔
اب بارش بند ہو گئی ہے۔ باہر پھسلن ہے۔
بہت کیچڑ اور دلدل ہے۔ سڑک بہت گیلی ہے۔
کل موسم کیسا تھا؟
کل بہت بارش ہو رہی تھی (کل موسلا دھار بارش ہو رہی تھی)
چلئے! گھومنے کے لئے چلتے ہیں۔
میں معافی چاہتا ہوں۔ سخت ہوا چل رہی ہے
بہت سردی ہے۔ کچھ آرام کروں گا۔ میرا خیال ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فارسی	اُردُو
می کنم طوفان دیگر خواہیم داشت	کہ دوبارہ آندھی چلے گی ۔
بلی ہمیں طور بنظر می رسد۔ بدتر ازینہا ہم خواہد شُد ۔	ہاں ایسے ہی آثار ہیں بلکہ اس سے بھی بدتر کے ۔
آیا شما صدای رعد نمی شنوید ؟	کیا آپ گرج کی آواز نہیں سُن رہے ؟
شائد تگرگ میبارد۔ رعد و برق است	شاید اولے برستے ہیں گرج اور بجلی ہے ۔
اوہ ! چہ بارانی ؟	اوہ ! دیکھئے کتنی بارش ہے ۔

سونا اور جاگنا

فارسی	اُردُو
شکیل : ہنگام خواب است خوابم می آید ۔	شکیل : نیند کا وقت ہے ، مجھے نیند آ رہی ہے ۔
نعیم : معمولاً چہ موقع می خوابید ؟	نعیم : عام طور پر آپ کس وقت سوتے ہیں ۔
شکیل : من ساعت دہ رخت خواب ہستم ۔	شکیل : میں دس بجے سوتا ہوں (سونے کے بستر پر جاتا ہے)
نعیم :۔ چند ساعت میخوابید ؟	نعیم : کتنے گھنٹے سوتے ہیں ؟
شکیل : ہفت ساعت ۔	شکیل : سات گھنٹے ۔
نعیم : کے بلندی شوید !	نعیم : کب اٹھتے ہیں (سوکر)
شکیل : ساعت پنج صبح برمیخیزم و دست و رویم را شویم۔ مویایم سررا شانہ میزنم۔ نماز می خوانم۔ صبحانہ می خورم و ساعت ہفت بمدرسہ می روم	شکیل : صبح پانچ بجے اٹھتا ہوں اور ہاتھ منہ دھوتا ہوں اور سر کے بالوں کو کنگھی کرتا ہوں نماز پڑھتا ہوں ناشتہ کرتا ہوں اور سات بجے سکول جاتا ہوں ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فارسی

نعیم : دی شب من دیر بخواب رفتم ہوا سرد شدہ بود۔ پتو نداشتم۔ خوابم نبرد۔ سرما خوردم۔

شکیل : امشب ہم ہوا سرد است۔ بہتر است خود را حفظ کنید و با پتو بخوابید۔

اُردُو

نعیم : کل رات میں دیر سے سویا۔ موسم ٹھنڈا تھا۔ میرے پاس کمبل نہ تھا مجھے نیند نہ آئی اور مجھے زکام (بھی) ہو گیا۔

شکیل : آج بھی موسم خنک ہے بہتر ہے کہ اپنی حفاظت کرو اور کمبل لے کر (اوڑھ کر) سوؤ۔

ہوٹل میں

فارسی

رشید : من یک اُطاق منفرد می خواہم

مدیر ہتل : اطاق شمارہ ۸ خالیست در طبقہ دوم۔ ہمہ چیز نو و تمیز است۔ ہیچ سر و صدائی در این اُطاق نیست این ہتل ہم بسیار ساکت است

رشید : کرایہ اُطاق چہ قدر است و قیمت خوراک چقدر ؟

مدیر ہتل : دہ روپیہ کرایہ اُطاق و نہ روپیہ قیمت خوراک است۔

رشید : آیا صبحانہ حاضر است ؟

مدیر ہتل : بلی صبحانہ حاضر است۔ شما چہ میل دارید ؟

رشید : دو عدد تخم مرغ۔ کرہ۔ نان

اُردُو

رشید : میں ایک علیحدہ کمرہ چاہتا ہوں۔

ہوٹل کا مینجر : دوسری منزل میں کمرہ نمبر ۸ خالی ہے۔ سب چیزیں عمدہ اور صاف ہیں۔ اس کمرہ میں کوئی شور و غل نہیں یہ ہوٹل بھی نہایت پُر سکون ہے۔

رشید : کمرے کا کرایہ کتنا ہے ؟ اور کھانے کی قیمت کیا ہے ؟

مینجر : دس روپے کمرے کا کرایہ اور نو روپے کھانے کی قیمت۔

رشید : کیا ناشتہ ہے ؟

مینجر : ہاں ! ناشتہ موجود ہے۔ آپ کیا کھانا چاہتے ہیں ؟

رشید : دو عدد انڈے۔ مکھن۔ ڈبل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردُو	فارسی
اور ایک پیالی چائے ۔	سفید و یک فنجانِ چای ۔
منیجر: دوپہر اور شام کو کیا کھانا چاہیں گے ۔	مدیرِ ہتل: برای نا ہار و شام چہ میل دارید؟
رشید: شوربا ۔ یخنی ، بھنا گوشت ، پلاؤ روٹی اور بکرے کے کباب وغیرہ	رشید: سوپ (آبگوشت) گوشت سُرخ کردہ، پلو و نان و کباب برہ وغیرہ
رشید: منیجر صاحب! بل لائیے ۔	رشید: آقای مدیر! صورتِ حساب را بیاورید
منیجر: لیجئے! بل چالیس روپے بنتا ہے ۔	مدیرِ ہتل: بفرمائید صورتِ حساب ۔ چہل روپیہ می شود ۔

ڈاک خانہ کے بارے میں

اُردُو	فارسی
عابد: جناب! لیٹر بکس کہاں ہے؟	عابد: آقای! صندوقِ پُست کجُا است؟
ڈاکیہ: لیٹر بکس یہاں ہے ۔ اپنا خط یہاں ڈالیے ۔	فراشِ پُست: صندوق پُست اینجا است. نامۂ خود را در آں بیندازید ۔
عابد: ٹکٹ کھڑکی کہاں ہے؟	عابد: باجہ تمبر کجُا است؟
ڈاکیہ: ٹکٹ کی کھڑکی دائیں جانب ہے ۔	فراشِ پُست: باجہ تمبر دستِ راست است ۔
عابد: (ٹکٹ بیچنے والے بابو کے پاس جاتا ہے) مجھے دس دس پیسے والی چار ٹکٹ دیجئے ۔ میں یہ پیکٹ (لفافہ) رجسٹری کرانا چاہتا ہوں	عابد: (پیش تمبر فروشی می رود) خواہش می کنم چہار تمبر دہ پول بدہید ۔ می خواہم ایں پاکت را سفارشی کنم ۔
ٹکٹ فروش: اپنا پتہ (ایڈریس) لفافہ کے اوپر لکھئے بغیر ایڈریس کے قبول نہیں کئے جاتے ۔	تمبر فروش: نشانی (آدرس) خودتاں را در بالای پاکت بنویسید ۔ بدون آدرس قبول نمی کنند ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فارسی	اُردُو
عابد: لطفاً دو عدد کارت پستال هم بدہید	عابد: برائے مہربانی دو عدد پوسٹ کارڈ بھی دیجئے۔
رئیس پست خانہ۔ آقای عابد! این کاغذ سفارشی برای شما است۔ قبض رسید امضا کنید۔	پوسٹ ماسٹر: عابد صاحب! یہ رجسٹرڈ لیٹر آپ کا ہے رسید پر دستخط کیجئے۔
عابد: خیلی متشکرم۔ شما را زحمت دادم۔	عابد: بہت بہت شکریہ۔ معاف کیجئے آپ کو تکلیف دی۔
رئیس پست خانہ: زحمتی نیست۔ این وظیفۂ ما است۔	پوسٹ ماسٹر: کوئی تکلیف نہیں۔ یہ ہمارا فرض ہے۔
عابد:۔ کجا نامہ ہا را توزیع میکنند؟	عابد: خطوط کو کہاں تقسیم کرتے ہیں؟
رئیس پست خانہ: بدفتر اطلاعات مراجعہ بفرمائید۔	پوسٹ ماسٹر: انکوائری سے دریافت کیجئے۔

سفر کے بارے میں

فارسی	اُردُو
انجم: آیا شما بکراچی میروید؟	انجم: کیا آپ کراچی جائیں گے؟
خورشید: بلی	خورشید: جی ہاں!
انجم: چہ مدتی شما آنجا خواہید ماند؟	انجم: آپ وہاں کتنا عرصہ قیام کریں گے
خورشید: تقریباً یک ماہ	خورشید: تقریباً ایک ماہ
انجم: شما فکری کنید کی حرکت خواہید کرد؟	انجم: آپ کا کب چلنے کا خیال ہے؟
خورشید:۔ من فردا حرکت خواہم کرد۔	خورشید: میں کل چلوں گا۔
انجم: آیا شما تمام اثاثیہ خود را دیدہ اید؟	انجم: کیا آپ نے اپنا تمام سامان دیکھ لیا ہے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردُو	فارسی
خورشید: (جی ہاں) سب چیزیں موجود ہیں۔	خورشید: ہمہ چیز ہا حاضر است۔
انجم: واپس کب لوٹو گے؟	انجم: کی برمی گردید؟
خورشید: میں نے ابھی نہیں سوچا (تاہم) جلدی آؤنگا۔	خورشید: فکر نمی کنم زود برگردم۔
انجم: کیا آپ بطور تفریح جاتے ہیں یا کسی کام سے؟	انجم: آیا شما برای تفریح (یا خوش گزرانی) می روید یا برای کاری۔
خورشید: میرا خیال ہے کہ میں اپنی چھٹیاں وہیں گزاروں ہو سکتا ہے کہ وہاں کوئی کام شروع کر لوں۔	خورشید: من خیال دارم تعطیلات خود را آنجا بگذرانم، ممکن است آنجا شروع بکار کنم۔
انجم: آپ تمام شہروں میں سے کس کس شہر کو پسند کرتے ہیں؟	انجم: کدام شہر را از ہمہ بیشتر دوست دارید
خورشید: میرا خیال ہے کہ لاہور اور کراچی سب شہروں سے خوب صورت ہے۔	خورشید: من تصور میکنم لاہور و کراچی از ہمہ زیبا است۔

ریلوے سٹیشن پر

اُردُو	فارسی
نعیم: سلیم صاحب کدھر جا رہے ہو؟	نعیم: آقای سلیم کجا می روی؟
سلیم: ریلوے سٹیشن جا رہا ہوں۔	سلیم: بایستگاہِ راہ آہن (راتسابیون) میروم۔
نعیم: اگر پانچ منٹ صبر کریں تو میں بھی آپ کے ساتھ آؤں گا۔	نعیم: اگر پنج دقیقہ صبر کنید من ہم با شما خواہم آمد۔
سلیم: کوئی حرج نہیں۔	سلیم: مانعی نیست
نعیم: آئیے! بس سے چلتے ہیں	نعیم: بفرمائید با اتوبوس برویم؟
سلیم: بہت اچھا	سلیم: خیلی خوب
(نعیم اور سلیم بس میں سوار ہوتے ہیں)	(نعیم و سلیم سوار اتوبوس می شوند)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فارسی

نعیم: اینک ایستگاہِ راہِ آہن۔ ہنوز قطار (ترن) نیامدہ است۔

سلیم: (از رئیسِ ایستگاہِ راہِ آہن می پرسید) اُطاقِ انتظار کجا است؟

نعیم: اُطاقِ انتظار اینجا است۔

سلیم: بلیط خود را بخرید۔ دفتر بلیط آنجا است۔

نعیم: عجلہ نکنید، حالا زود است۔

سلیم: من فقط بلیطِ ورودی خواہم خرید۔

نعیم: خیلی خوب! بفرمائید۔ بلیط ہا را بخریم۔

سلیم: ساعت چند ترن حرکت میکند؟

نعیم: ساعت ہشت و نیم

سلیم: اینک قطار آمد (مسافران پیادہ می شوند و عدہ ای سواری شوند)

نعیم: (باربر را صدا می کند) باربر بیا این جا این اثاثیہ را توی ترن بگذار۔

باربر: اطاعت می شود۔

نعیم: (در ترن سوار می شود و ترن ساعت ہشت و نیم حرکت می کند)

نعیم: آیا این قطار سریع السیر است؟

مسافران: بخیر این قطار مسافربری است

اُردو

نعیم: یہ سٹیشن ہے۔ ابھی ٹرین نہیں آئی۔

سلیم: (سٹیشن ماسٹر سے پوچھتا ہے) ویٹنگ روم کہاں ہے؟

نعیم: ویٹنگ روم یہاں ہے۔

سلیم: اپنی ٹکٹ خرید لیجئے۔ وہ ہے ٹکٹ گھر۔

نعیم: جلدی نہ کیجئے۔ ابھی دیر ہے۔

سلیم: میں صرف پلیٹ فارم ٹکٹ خریدونگا

نعیم: بہت اچھا! چلئے تاکہ ٹکٹ خریدیں۔

سلیم: گاڑی کس وقت (کب) چلتی ہے؟

نعیم: ساڑھے آٹھ بجے

سلیم: یہ لو گاڑی آگئی۔ (مسافر اُترتے ہیں اور کچھ سوار ہوتے ہیں)

نعیم: (قلی کو آواز دے رہا ہے) اے قلی یہاں آؤ! اس سامان کو گاڑی میں رکھو۔

قلی: بہت بہتر جناب

نعیم: (ٹرین میں سوار ہوتا ہے اور ساڑھے ۸ ٹرین چلتی ہے)

نعیم: کیا یہ ایکسپریس ٹرین ہے؟

مسافر: نہیں یہ پسنجر ٹرین ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردُو	فارسی
نعیم: کراچی کے لیئے (گاڑی) کہاں تبدیل کرتے ہیں۔	نعیم: برای کراچی کجا عوض می کنند
گارڈ: سب لاہور میں ہی تبدیل ہوتی ہیں۔	مباشر قطار: ہمہ در لاہور عوض می کنند۔

موٹر گاڑی کا سفر

اُردُو	فارسی
ڈرائیور: ٹھہریئے (روکیئے)	مُسافر: رانندہ! نگاہ دار!
کہاں جائینگے آپ	رانندہ: کجا می خواستید بروید؟
سمندر کے کنارے	مُسافر: کنارِ دریا
چلیئے! بڑی خوشی سے سمندر کے کنارے پہنچا دوں گا۔ کرایہ تین روپے ہوگا۔	رانندہ: بفرمائید! با کمال میل شما را بکنارِ دریا خواہم رساند۔ کرایہ سہ روپیہ است۔
برائے مہربانی آہستہ چلائیے یہ راستہ درست نہیں ہے۔	مسافر: لطفاً آہستہ بیرانید۔ این جادہ سالم نیست۔
زیادہ سے زیادہ رفتار فی گھنٹہ پچاس میل ہے۔ مطمئن رہیئے۔	رانندہ: حداکثر سرعت پنجاہ میل در ساعت است خاطر جمع باشید۔
ڈرائیور صاحب! پل پر پانچ منٹ ٹھہریئے فضا تاریک ہے۔ بلب جلائیے۔ آپ اچھے ڈرائیور ہیں۔	مسافر: آقای شوفر روی پل پنج دقیقہ توقف کنید۔ ہوا تاریک شدہ است۔ چراغ را روشن کنید۔ شما رانندہ خوبی ہستید۔
یہ سمندر کا کنارہ ہے۔ اگر جناب کا کوئی	رانندہ: اینک کنار دریا۔ اگر شما فرمائشی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فارسی	اُردُو
داشتہ باشید۔ بندہ چاکرم	حکم ہو بندہ آپ کا خادم ہے ۔
مسافر: خیلی متشکرم ۔ خدُا حافظ	میں بہت مشکور ہوں۔ خدُا حافظ ۔

ہوائی جہاز کا سفر

فارسی	اُردُو
سلیم: آقای محمود! از کُجا تشریف آوردید؟	محمود صاحب! کہاں سے تشریف لائے ہو؟
محمود: از پاریس آمدم۔	پیرس سے آیا ہوں ۔
سلیم: با چہ آمدید	کس سواری سے ؟
محمود: با ہواپیما آمدم	ہوائی جہاز کے ذریعہ
سلیم: از کراچی تا پاریس چند ساعت راہ است ؟	سلیم: کراچی سے پیرس تک کتنے گھنٹے کا راستہ ہے ؟
محمود: ہواپیما ساخت از پاریس تا کراچی را در ۲۴ ساعت می پیمائد۔ روز شنبہ از پاریس حرکت کردیم و روز دوشنبہ بپاکستان رسیدیم ۔	بذریعہ ہوائی جہاز پیرس سے کراچی تک ۲۴ گھنٹے کا راستہ ہے۔ ہفتہ کو ہم پیرس سے چلے اور پیر کو پاکستان پہنچے ۔
سلیم: بلیط مسافرت از کجا خریدید؟	سلیم: سفر کا ٹکٹ کہاں سے خریدتے ہیں ؟
محمود: کے ایل ایم می تواند مسافرت ہوائی شمارا از نقطہ ای بہ نقطہ دیگر طورے تنظیم نمائید کہ بدون ہیچ گونہ زحمت و ناراحتی ہر جا بخواہید وقف نمائید۔ گذرنامہ بدہید بلیط مسافرت و تہیہ جا در مہمان خانہ را برای	محمود: کے۔ایل۔ایم کمپنی آپ کو ہوائی جہاز کا سفر ایک جگہ سے دوسری جگہ تک کے لئے اس خوبی سے کرتی ہے کہ بغیر تکلیف و بے آرامی کے جہاں چاہیں ٹھہر جائیں۔ پاسپورٹ دیجئے سفر کا ٹکٹ اور جگہ کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فارسی	اُردُو
شما ترتیب می دهد بہ نمائندہ مسافربرای کے-ایل-ایم مراجعہ بفرمائید۔	انتظام آپ کے لئے ہوٹل میں کرتی ہے۔ اس کے لئے کے-ایل-ایم کے نمائندہ سے ملئے۔

بحری جہاز کا سفر

فارسی	اُردُو
(ا) آیا اینجا کسی ہست کہ بزبانِ فارسی صحبت کند۔	کیا یہاں کوئی ہے کہ فارسی زبان میں گفتگو کر سکے؟
(ب) آقای من میتوانم بزبانِ فارسی صحبت کنم۔	جی ہاں جناب! میں فارسی زبان میں گفتگو کر سکتا ہوں۔
(ا) نمائندگی کشتی بحاری کجا است؟	بحری جہاز کی ایجنسی کہاں ہے۔
(ب) ہمیں جا است۔	یہیں ہے۔
(ا) چہ موقع کشتی بطرف نیویورک حرکت خواہد کرد۔	بحری جہاز نیویارک کو کب روانہ ہوگا؟
(ب) دوشنبہ ساعت چہار بعد از ظہر۔	پیر کے دن چار بجے بعد دوپہر۔
(ا) اسم کشتی چیست؟	جہاز کا کیا نام ہے؟
(ب) اسم کشتی "طارق" است	جہاز کا نام "طارق" ہے۔
(ا) کرایہ تا نیویورک چیست؟	نیویارک تک کا کیا کرایہ ہے؟
(ب) سہ ہزار روپیہ	تین ہزار روپیہ
(ا) چند روزہ نیویارک خواہد رسید؟	نیویارک میں (جہاز) کتنے دن تک پہنچے گا؟
(ب) در دہ روز	دس دن میں
(ا) یک بلیط درجہ یک برای نیویورک من بدہید۔	نیویارک کے لئے درجہ اول کا ایک ٹکٹ دیجئے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فارسی	اُردُو
(ب) گذرنامہ را نشان بدہید ۔	اپنا پاسپورٹ دکھائیے ۔
(ل) اینک گذرنامہ ملاحظہ بفرمائید ۔	یہ لیجئے پاسپورٹ ملاحظہ فرمائیں ۔
(ب) این بلیط شما واین شمارۂ اطاق شما است ۔	یہ آپ کا ٹکٹ اور یہ کمرہ نمبر ہے ۔
(ل) اثاثیہ مرا وزن کنید ۔ این چمدان ہم مال من است ۔ دریا چہ طور است؟	میرے سامان کا وزن کیجئے یہ ٹرنک بھی میرا ہے ۔ سمندر کیسا ہے؟
(ب) دریا آرام است ۔ ہفتہ گذشتہ دریا خیلے متلاطم بود ۔	سمندر پُرسکون ہے گذشتہ ہفتہ سمندر بہت متلاطم تھا ۔

ڈاکٹر اور مریض

فارسی	اُردُو
سلیم : سلام آقای دُکتر ۔ بندہ سرما خوردہ ام سرم درد می کند ۔ شب سُرفہ میکنم ۔	سلیم : ڈاکٹر صاحب السلام علیکم ۔ مجھے زکام ہوگیا ہے ۔ سر درد بھی ہو رہا ہے ۔ رات کو کھانسی ہوتی ہے ۔
دُکتر : من ترا یک معائنہ کامل خواہم کرد ۔	ڈاکٹر : میں آپ کا مکمل ملاحظہ (معائنہ) کرونگا ۔
سلیم : آیا تصور می کنید وضع مرض من بد باشد ؟	سلیم : کیا آپکے خیال میں میری بیماری خطرناک ہے ۔
دُکتر : این قدر بد نیست ، قابلِ علاج است	ڈاکٹر : اتنا بُرا نہیں ۔ علاج کے قابل ہے ۔
سلیم : آیا شما فکر میکنید این کسالت مہمی است ؟	سلیم : کیا آپ سمجھتے ہیں کہ یہ طبیعت کی ناسازی سخت (اہم) ہے ۔
دکتر : شما ابداً راجع بآن نگران نباشید ۔	ڈاکٹر : آپ اس سے بالکل پریشان نہ ہوں ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فارسی

سلیم: معالجہ آں چہ مدت طول خواہد کشید؟

دکتر: برائے معالجہ یک ہفتہ وقت لازم است۔

سلیم: متشکرم۔ شروع بفرمائید۔

جمیل: (مریضِ دیگر) سلام آقای دکتر۔ ممکن است خواہش کنم من را یک معائنہ کامل (طبی) بکنید۔ ترسم کہ مبتلا بہ مرض سِل باشم۔

دکتر: فکر نکنید کسالت شما طوری نیست کہ احتیاج بہ یک عمل جراحی (طبی) دارد بالیستی برای عمل بہ بیمارستان بروید۔

اختر: (مریض دیگر) آقائی دکتر! من چاق شدہ ام۔ برای معالجہ آں چہ بالیستی بکنم؟

دکتر: اگر اکنوں شما وزن اضافی دارید، غذائی خود را کم کنید والّا باعث سکتہ شما خواہد شد۔ اوّلین قدم مثبت (مؤثر) برای سلامت ماندن بی نہایت سادہ است۔ ہمہ سالہ برای یک معائنہ و معالجہ کامل خود را بہ پزشک معرفی نمائید این بہترین بیمہ سلامتی شما در مقابل مصائب و امراض طبی است۔

اُردو

سلیم: اس کا علاج کتنی دیر تک ہوگا۔

ڈاکٹر: ایک ہفتہ علاج کے لئے ضروری ہے۔

سلیم: شکریہ (معائنہ) شروع کیجئے۔

جمیل (دوسرا مریض) السلام علیکم ڈاکٹر صاحب ممکن ہے کہ مجھے آپ ایک مرتبہ ملاحظہ کریں مجھے شک (ڈر) ہے کہ میں تپ دق میں مبتلا ہوں۔

ڈاکٹر: فکر نہ کیجئے۔ آپ کی طبیعت کی ناسازی ایسی ہے کہ ایک آپریشن کی ضرورت ہے۔ آپریشن کے لئے ہسپتال میں داخل ہونا ضروری ہے۔

اختر: (ایک اور مریض) ڈاکٹر صاحب! میں موٹا ہوا ہوں۔ علاج کیلئے جو مناسب ہوگا۔ کرونگا۔

ڈاکٹر: اگر اب آپ کا وزن زیادہ ہے۔ اپنا کھانا کم کیجئے۔ ورنہ تو یہ (موٹاپا) سکتہ کا باعث بنے گا۔ ابتدائی طور پر مثبت (موثر) قدم صحت کے لئے نہایت آسان ہے۔ ہر سال ڈاکٹر سے ایک بار ملاحظہ کراتا امراض اور تکالیف کے مقابلے باعث سلامتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کپڑے کی دکان پر

فارسی

خالد: اگر مانع ندارید بیائید به مغازهٔ بزازی برویم۔

طارق: مانعی نیست۔

خالد: این شخص دارای اقسام مختلفی از بهترین پارچہ شہری باشد۔

طارق: آقای بزاز یک پارچہ ای جہت پیراہن لازم دارم۔ بہترین قسمی کہ دارید نشان بدہید۔

بزاز: (بزاز پارچہ را نشان می دھد) آقای این جنس خیلی خوب است۔ گران نیست۔ بسیار ارزان است۔ جای دیگر گیر نمی آید۔

خالد: متری چند می فروشید؟

بزاز: متری ۵ روپیہ

طارق: این خیلی گران است۔

خالد: در صورتیکہ متری چہار روپیہ بدہید۔ دہ متر خواہم گرفت۔

بزاز: کمتر نمی شود۔

خالد: بسیار خوب ۵ متر بدہید۔ اگر گران باشد پس خواہم داد۔

اُردو

اگر کوئی رکاوٹ نہ ہو تو آئیے ذرا کپڑے کی دکان پر چلیں۔

طارق: کوئی حرج نہیں۔

خالد: یہ شخص مختلف قسم کے بہترین کپڑے رکھتا ہے۔

طارق: بزاز صاحب (کپڑا بیچنے والا) ایک کرتے کے لئے کپڑے کی ضرورت ہے۔ کوئی اچھا سا کپڑا ہو تو دکھائیے۔

بزاز (بزاز کپڑا دکھاتا ہے) دیکھئے جناب یہ کپڑا بہت اچھا ہے۔ مہنگا بھی نہیں، سستا ہے اور ایسا کہیں اور نہ ملے گا۔

خالد: کتنے کا گز بیچتے ہو۔

بزاز: ۵ روپے فی گز۔

طارق: یہ تو بہت مہنگا ہے۔

خالد: اگر چار روپے گز لگاؤ تو دس گز لے لوں گا۔

بزاز: نہیں جناب کم نہیں ہو گا۔

خالد: اچھا پھر ۵ گز دے دو اگر مہنگا ہوا تو واپس کر دوں گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فارسی	اُردُو
بزاز: مطمئین باشید گران نیست ۔	بے فکر رہیئے مہنگا نہیں ہے ۔
خالد: بفرمائید ۔۔	خالد: اچھا تو دیجئے ۔

ورزش و تندرستی

فارسی	اُردُو
دبیر: احمد شما همیشه در دبیرستان افسرده و غمگین بنظر می آئید۔ وقت تنفس مثل آدم مریض در گوشه ای می نشینید ۔ در کلاس هیچ وقت سوالی نمی کنید و حوصلہ حرف زدن با همدرسان خود ندارید مگر شما مریض هستید ۔	ماسٹر: احمد تم ہمیشہ سکول میں مرجھائے ہوئے اور غمگین دکھائی دیتے ہو۔ سانس لینے وقت بیمار آدمی کی طرح کونے (گوشے) میں بیٹھے رہتے ہو۔ کلاس میں کبھی سوال نہیں پوچھتے ہو۔ اور اپنے ہم سبقوں سے بات کرنے کا حوصلہ نہیں کرتے ہو شائد تم بیمار ہو ۔
احمد: نخیر ۔	احمد: نہیں جناب
دبیر: می بینم۔ شما هیچوقت چیزی نمی پرسید و بسیار بے حال و کم صدا هستید۔ آیا احمد شما بازی و ورزش نمی کنید؟ این افسردگی و کم حرفی و لاغری شما از بازی نکردن است۔ ببینید طاهر چه قدر خوشحال و با نشاط است ۔ یقین دارم که او ورزش مے کند۔ شما این طور نیستید؟	ماسٹر: میں دیکھتا ہوں کہ تم کسی وقت کچھ نہیں پوچھتے ہو اور بہت کمزور اور آہستہ بولنے والے ہو۔ کیا احمد تم کھیل کود اور ورزش نہیں کرتے ہو۔ یہ تمہاری افسردگی اور کم گوئی اور کمزوری نہ کھیلنے کی وجہ سے ہے۔ دیکھو طاہر کتنا خوش و خرم ہے ۔ مجھے یقین ہے کہ وہ ورزش کرتا ہے اور تم ایسا نہیں کرتے ہو ۔
طاهر: بلی جناب عالی من با بچه ها بازی	طاہر: ہاں جناب عالی۔ میں لڑکوں کے ساتھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فارسی	اُردُو
میکنم صبح ہا و عصر ہا ہم در منزل ورزش میکنم۔	کھیلتا ہوں۔ صبح کے وقت اور عصر کے وقت اپنے گھر ورزش بھی کرتا ہوں۔
دبیر: احمد! اگر شما ہم بازی بکنید، ہمیشہ خندان و خوشحال خواہید بود۔ ورزش برای ہمہ کس از کودک و جوان و پیر لازم است۔ راہ رفتن دویدن، شنا کردن و سواری ہمہ این ہا ورزش است۔ بعضی از کارہای خانہ از قبیل ہیزم شکستن و بیل زدن ہم ورزش است۔ توپ بازی و چوگان بازی و سیر و گردش ہم برای ورزش جسمانی بسیار سُودمند است۔	ماسٹر: احمد اگر تم بھی کھیلنے تو ہمیشہ مسکراتے اور خوش و خرم رہتے۔ ورزش ہر آدمی کے لئے خواہ بچہ ہو، جوان یا بوڑھا ضروری ہے۔ راستہ میں دوڑتے ہوئے چلنا۔ تیرنا۔ اور سواری یہ سب ورزش ہیں کچھ گھر کے کام۔ لکڑی کاٹنا۔ بیلچہ چلانا سب ورزش ہے۔ گیند بلا کھیلنا، ہاکی کھیلنا، سیر کرنا، گھومنا پھرنا بھی جسمانی ورزش کے لئے بہت فائدہ مند ہے۔

عربی، فارسی، انگریزی، جرمن، فرانسیسی اور پشتو

سیکھنے کے لئے

پروفیسر مخدوم صابری کی کتب پڑھیئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیئے! خط لکھیں

القاب و آداب وغیرہ

والد کے لئے :۔ والدِ محترم۔ پدرِ بزرگوار۔ پدرِ عزیز و مہربانم۔ پدرِ عزیزم۔ قبلہ گاہا۔
والدہ کے لئے :۔ مادرِ عزیزم۔ مادرِ مہربان۔ والدۂ محترم۔ مادرِ ارجمند۔
بڑے بھائی کے لئے :۔ برادرِ عزیزم۔ برادرِ مشفق۔ برادرِ گرامی۔ برادرِ محترم۔
چھوٹے بھائی کے لئے :۔ برادرِ بجان برابر۔ برادرِ عزیز۔ عزیزم محبوب صابری۔
بڑی بہن کے لئے :۔ خواہرِ مہربان۔ خواہرِ محترم۔ خواہرِ عزیزم۔
چھوٹی بہن کے لئے :۔ عزیزم رفعت جہاں۔ خواہرِ نیک اختر۔ ہمشیرۂ عزیزم۔
خاوند کے لئے :۔ شوہرِ عزیزم۔ شوہرِ مہربان۔ شوہرِ محترم۔
بیوی کے لئے :۔ زوجۂ عزیزم۔ خانمِ عزیزم۔
بیٹی کے لئے :۔ دخترِ عزیزم۔ عزیزم راحت جہاں
بیٹے کے لئے :۔ فرزندِ عزیزم۔ پسرِ عزیزم۔ عزیزم خالد زمان
دوست کے لئے :۔ عزیزم عبدالمجید۔ دوستِ گرامی۔ دوست عزیزم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

والد کے نام خط

شاہراہِ دل محمد۔ لاہور
۲۰ر مارس ۱۹۷۵ء

پدرِ بزرگوار

السلام علیکم و رحمت اللہ:

امروز از چاپار شام نامۂ جناب رسید۔ خواندم و شادکام شدم کہ آنجناب از ناخوشی صحت یافتند۔ خیلے متشکرم کہ ایزد تعالےٰ صحت بخشید۔ اُمید دارم کہ در امتحانِ سالیانہ کامیاب خواہم گشت۔ ہمہ وقت خود را بہ دانش آموزی صرف مے کنم۔ رفیقانِ من گاہی گاہی بہ تماشائے فیلم می روند۔ باوجود اصرارِ شاں من بہ ایشاں رفاقت نمی کنم زیرا کہ من می دانم کہ با اینجا برائے تماشہ ہا نیامدیم۔ اولین کارِ ما دانش آموزی و تہذیبِ اخلاق است۔ نباید کہ ما از کارِ حقیقی غافل ماندہ۔ اوقاتِ عزیز خود را تلف کُنیم۔

لاہور بازی ہائے بسیار دارد۔ ولے ہر کہ در بازی می افتد۔ بازیچۂ مردان مے شود شُما از من بے اندیشہ ناشید۔ من تکالیفِ خود را می شناسم۔ ہمہ آموزگاران از من خوشنود ہستند۔

بخدمتِ مادرِ عزیزم از من سلام بگوئید۔ عثمان را بوسید و خواہرم را آدابِ برادرانہ رسانید۔

قربانِ شما

نعیم احمد خاں

ترجمہ:۔ والد بزرگوارم! السلام علیکم و رحمتہ اللہ۔ آج شام جناب کا والا نامہ پہنچا۔ میں نے پڑھا اور میں خوش ہُوا کہ آپ نے بیماری سے صحت پائی۔ اللہ تعالےٰ کا بے حد شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے آپ کو صحت عطا فرمائی۔ مجھے اُمید ہے کہ میں سالانہ امتحان میں کامیاب ہوں گا۔ سارا وقت تعلیم حاصل کرنے میں صرف کر رہا ہوں۔ میرے ساتھی کبھی کبھی فلم دیکھنے جاتے ہیں اور باوجود اُن کے اصرار کے میں اُن کے ساتھ نہیں جاتا ہوں۔ اس لئے کہ میں جانتا ہوں کہ یہاں میں تماش بینی کے لئے نہیں آیا ہوں۔ بلکہ ہمارا پہلا کام

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علم سیکھنا اور اخلاق سنوارنا ہے کہ ہمیں نہیں چاہیئے کہ اصلی اور حقیقی کام سے غافل ہو کر اپنے قیمتی اوقات ضائع کریں۔

لاہور میں بہت سے کھیل تماشے ہیں۔ لیکن جو کھیل کود میں پڑتا ہے وہ لوگوں کا کھلونا بنتا ہے۔ آپ میری طرف سے بے فکر رہیں میں اپنی ذمہ داریوں کو جانتا ہوں۔ تمام اُستاد مجھ سے خوش ہیں۔

میری والدہ بزرگوار کو سلام عرض ہے اور چھوٹے عثمان کو پیار اور ہمشیرہ صاحبہ کو برادرانہ آداب

آپ پہ فدا
نعیم احمد خان

بیٹے کے نام خط

کوچۂ قندھاری۔ پشاور
۵ / آوریل ۱۹۷۵ء

فرزندِ عزیزم

عُمرت دراز باد۔ ہمیں کہ از ادارۂ خود آمدم تقدیس نامۂ شما آوردہ بمن داد۔ خواندم وخیلے خوش وقت شُدم۔ از احساسِ تکلیف شما خرسندم ویک گونہ اطمینان یافتم۔ راست است کہ بچگانِ رشید اوقاتِ خود نکنید۔ رشادت از شما دُور باشد۔ انجام کار پشیمان شوند وے چرا کارے کُند عاقل کہ باز آید پشیمانی۔

پورِ عزیزم! از پیشتر فتِ شما در اسیاق فخری کُنم۔ احترام وعزّت با دخانوادہ بشما مفوض است۔ بکوشید تا در دین ودنیا ناموری وشہرت حاصل بکنید۔ تماشائے سینما وتیاتر مردمانِ آوارہ را زیب مے دہد۔ بعد از فراغتِ تعلیم تیاتر ہا را تماشہ توانید کرد۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

از مادرت و برادر و خواہرت دعا ہا و سلام ہا۔
پدر شما

حافظ منیر احمد خان

ترجمہ :۔ میرے پیارے بیٹے! تمہاری عمر دراز ہو۔ جونہی میں اپنے دفتر سے آیا تو نقد تیس نے تمہارا خط مجھے دیا۔ اور میں بہت خوش ہُوا۔ تمہاری اپنی ذمہ داریوں کے احساس کرنے سے میں بہت خوش ہوں۔ اور میں نے یک گُونہ اطمینان پایا۔

سچ ہے کہ سمجھ دار بچے اپنے اوقات کو اپنی جان کی طرح عزیز رکھتے ہیں۔ اور تم بھی سمجھدار بچے ہو۔ اگر اپنے اوقات کی قدر نہ کرو گے تو سمجھ داری تم سے دور ہو گی اور آخر کار پشیمان ہونا پڑے گا۔ عقلمند ایسا کام کیوں کرے کہ آخر اس کو پشیمانی اٹھانا پڑے؟

میرے پیارے! آپ کے اسباق میں آگے ہونے پر مجھے فخر ہے اور خاندان کی عزّت و وقار بھی تم سے وابستہ ہے۔ کوشش کرو تاکہ دین و دنیا میں تمہاری شہرت ہو۔

سینما اور تھیٹر کا تماشہ دیکھنا آوارہ لوگوں کو ہی زیب دیتا ہے۔ تعلیم حاصل کرنے کے بعد سینما کا تماشہ (بطورِ تفریح) دیکھ سکتے ہو۔

تمہاری والدہ، بھائی اور بہنوں کی طرف سے تمہیں سلام و دُعا۔

تمہارا والد
حافظ منیر احمد خاں

بیٹے کا خط ماں کے نام

مادرِ محترم! سایۂ اُت از سرم کم مباد

با ایں کہ صدہا فرسنگ از شما دُور بُودہ از دامنِ مہر و محبت آن مادر گرامی محروم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہستم۔ باز خاطرات شیریں و مہر مادری ما فراموش نکردہ۔ شب و روز با خیالِ شما و خواہر نازنینم مشغولم۔

چہ ہستی وجہات و زندگی خود را از شما دانستہ و اگر روزی توانستم فرشتۂ خوش بختی را در آغوش گیرم۔ این نکتہ را فراموش نخواہم کرد کہ اوّلین وسیلۂ سعادت من در سایۂ زحمات فراموش نشدنی شما انجام گرفتہ است۔ امیدوارم آں مادرِ عزیز نیز مرا فراموش نکردہ و یک فرزندِ باوفا و حق شناس بداند۔

فرزند شما

فرید احمد خان

ترجمہ: والدۂ محترم! آپ کا سایہ ہمارے سر پر ہمیشہ رہے۔ باوجود اس کے کہ سینکڑوں میل آپ سے دور ہوں۔ لیکن والدہ کی مہربانی اور پیار کو نہیں بھلایا۔ دن رات آپ کے خیال اور اپنی پیاری بہن کے خیال میں مشغول ہوں۔ کیونکہ میں اپنا وجود اور اپنی زندگی کو آپ کی زندگی سے وابستہ سمجھتا ہوں۔ اور اگر کسی دن ہوسکا تو خوش نصیبی کے ساتھ بغلگیر ہوجاؤں گا۔ اس نکتہ کو میں نہیں بھولوں گا کہ پہلا سعادت اور نیک بختی کا ذریعہ آپ کی ناقابل فراموش مہربانیوں میں پوشیدہ ہے۔

میں اُمید رکھتا ہوں کہ میری والدہ محترمہ بھی مجھے نہیں بھلائیں گی اور مجھے باوفا بیٹا اور حق شناس سمجھیں گی۔

آپ کا بیٹا

فرید احمد خان

ماں کا خط بیٹے کے نام

فرزندِ عزیزم

نامۂ سرتاپا محبت رسید۔ خوش وقت شدم کہ نورِ چشم من کم کم بمرتبہ ہائی شائستہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زندگی رسیدہ است۔ زیرا طرز جملہ بندی وروشِ نوشتن نامہ لیقدر خوب و زیبا بُود کہ با نامہ ہائی یک سال پیش تو ابداً شباہتی نداشت وہمیں چیز ہاست کہ دل مرا از شادمانی مُسّرت مالا مال کردہ و اطمینان میابیم کہ آئندہ درخشانی انتظار تُست۔ دربارہ ما اظہار نگرانی کردہ بودی ولی خاطرات جمع باشد کہ اگرچہ دوری تو برای ہمگی سوزندہ ورنج آور است ولی در برابر موفقیت ہائی وپیشرفت ہای کہ کسب میکنی این محرومیت ہای برای ما قابلِ تحمل می باشد۔

برادرت چون خیلی علاقہ بہ دیدن تو داشت، دیروز بوسیلہ تیز گام حرکت کرد۔ البتہ از وضع حال وسلامتی ہمہ افرادِ خانوادہ ہرگونہ اطلاعی را در دسترس تو خواہد گذاشت۔

چون چندروزی بپایان امتحان ہائی تو نماندہ منتظرم کہ پس از تمام کردن کارہا ہرچہ زود تر با ہم مراجعت نمائید۔

پدرت بیش از من مشتاق دیدنِ تُست

ترجمہ :۔ میرے پیارے بیٹے! تمہارا محبت سے بھرپور خط ملا۔ خوشی ہوئی کہ مادرِ مہربان تو میرا نورِ چشم شائستگی کے مرتبہ کو پہنچا ہے۔ اس لئے کہ خط کے جملے اور طرزِ تحریر خوب صورت تھے۔ جبکہ ایک سال پہلے اس کا گمان تک نہ تھا۔ اسی چیز نے ہمارے دل کو خوشی ومسرت سے مالا مال کر دیا۔ اور اطمینان حاصل ہوا کہ مستقبل میں خوشحالی تمہارا انتظار کر رہی ہے۔

ہمارے بارے میں آپ نے اظہارِ فکر کیا ہے لیکن خاطر جمع رکھو۔ اگرچہ تمہاری دُوری سب کے لئے پریشانی اور تکلیف کا باعث ہے لیکن جو تم ترقی اور سبقت لینے میں وقت لگا رہے ہو یہ محرومیت ہمارے لئے قابلِ برداشت ہے۔

تمہارا بھائی تمہیں ملنے کی بہت خواہش رکھتا تھا کل بذریعہ تیز گام روانہ ہوا ہے وہ یقیناً تمام اہلِ خانہ کی خیر وعافیت سے تمہیں آگاہ کرے گا۔ امتحان آگے چند دن تک ختم ہونے والا ہے۔ ہم تمہارے منتظر ہیں کہ فوری طور پر یہاں آؤ۔

تمہارے والد صاحب مجھ سے بھی زیادہ تمہیں دیکھنے کے مشتاق ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فقط : تمہاری والدہ

بڑے بھائی کے نام خط

برادرِ مہربانم

السلام علیکم :- از روزے کہ شما بہ پشاور رفتید ما ہمہ برائے نامۂ شما انتظار می کنیم لیکن بے سود۔ کاش کہ شما انتظار مے دانستید واز خیریت خویش مارا اطلاع مے دادید۔ مادر از ہمہ کس اندوہگین ترین است وہر روزے مے پرسید کہ نامۂ آمدہ است یا نہ۔

پدر ما ہم خیلے پریشان است و شما ہمہ را فراموش کردہ۔ دل بہ پشاور نہادہ اید۔ برادرِ بزرگوارم! شما نباید کہ مارا فراموش کنید۔

شما با من گفتہ بودید کہ بہ پشاور رسیدہ انگور و سردہ خواہم فرستاد ولے چہ اُفتاد کہ پیمانِ خود را ہم از دل ہمچو زنگار زدودہ آید۔ فرزند و زن خود را باید تسلیت دادہ۔

من ہر روز علی الصباح بدبستان مے روم واسباق خویش را یاد مے گیرم۔ بعد از فراغت بہ پسرِ شما بازی مے کنم۔ امید دارم کہ زُود نامۂ خیریتِ شما بما برسد۔

برادرِ عزیزِ شما

طارق زمان خان

ترجمہ :- میرے مہربان بھائی! جس دن سے آپ پشاور گئے ہیں ہم سب آپ کے خط کا انتظار کر رہے ہیں لیکن بے فائدہ۔ کاش آپ ہمارے انتظار کی کیفیت کو جانتے اور اپنی خیریت کی ہمیں اطلاع کرتے۔

والدہ سب سے زیادہ غمگین ہیں اور روزانہ پوچھتی ہیں کہ خط آیا کہ نہیں۔ والد صاحب بھی بہت فکر مند ہیں لیکن آپ نے سب کو بھلا دیا۔ اور پشاور میں دل لگا دیا۔ بھائی جان! آپ کو نہیں چاہیئے کہ آپ ہمیں بھلا دیں۔

آپ نے ہمیں کہا تھا کہ پشاور پہنچنے پر انگور اور سردہ بھیجوں گا لیکن کیا ہوا کہ اپنا وعدہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھی دل سے زنگ کی طرح پھینک دیا۔ اپنے بیوی بچوں کو تسلی دینا چاہیئے۔
میں ہر روز سکول جاتا ہوں اور اپنے اسباق یاد کرتا ہوں سکول سے واپسی پر آپ کے لڑکے کے ساتھ کھیلتا ہوں۔ مجھے اُمید ہے کہ آپ ہمیں جلد ہی خط لکھیں گے۔

آپ کا پیارا بھائی

طارق زمان خان

چھوٹے بھائی کے نام خط

برادرِ عزیزم

ناخوشنودی مادر و پدر بر سرِ من۔ مجبور بودم۔ چوں بہ پشاور رسیدم تپ آمد و مرا بے ہوش کرد۔ تاب و تواں نگذاشت کہ شمارا نامہ نویسم۔ زاید پیشِ خدمت من شب و روز در تیمارداری مصروف بود۔ علاج دکتور کردم۔ اِلّا فائدہ نشد۔ لاچار پیشِ طبیبے رفتم۔ اُو ناخوشی من تشخیص کردہ دوائے تجویز کرد کہ صبح و شام مے خورم۔ از ہفتہ گذشتہ بہتر اَم۔ قدرے صحت یافتہ برائے شما و خانوادہ میوہ ہا خواہم فرستاد۔ مادر و پدرم را تسلیت بدہید مطمئن شوند۔
پورم ناصر را بوسید و علاوہ مادرم و پدرم را سلامم برسانید و بگوئید کہ برائے من دُعاہا بکنند۔
خُوب است کہ شما مدلبستان بروید و سبق خود را یاد مے گیرید۔ برادرِ عزیزم! یاد دارید کہ جد و جہد ایں وقت برائے مستقبل شما سودمند است۔ اگر محنت خواہید کردہ ثمر آن بہ مستقبل خواہید یافت۔

برادرِ شما

ایم۔ ایم۔ صابری

ترجمہ:۔ میرے پیارے بھائی! ماں باپ کی ناراضی میرے سر پر ہے، میں مجبور تھا جب میں پشاور پہنچا تو بخار آگیا اور مجھے بے ہوش کر دیا۔ اور تاب و طاقت نہ چھوڑی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ میں آپ کو خط لکھتا۔ میرا نوکر میری تیمارداری میں دن رات مصروف تھا۔ ڈاکٹری علاج کیا مگر کوئی افاقہ نہ ہوا تو مجبوراً ایک حکیم کے پاس گیا۔ اس نے بیماری کی تشخیص کی اور دوا تجویز کر دی جو کہ صبح شام میں کھاتا ہوں ۔ گذشتہ ہفتہ کی نسبت حالت بہتر ہے۔ کچھ صحت ہو جائے گی تو آپ کے اور گھر والوں کے لئے میوے روانہ کروں گا۔ میری والدہ اور والد کو تسلی دیں تاکہ وہ مطمئن ہو جائیں۔ چھوٹے ناصر کو پیار کریں اور والدین کو سلام کہیں، اور اُن سے عرض ہے کہ وہ میرے لئے دُعا کریں۔

بڑی اچھی بات ہے کہ تم سکول جاتے ہو اور اپنا سبق یاد کرتے ہو۔ میرے پیارے بھائی یاد رکھو کہ اس وقت کی کوشش تمہارے مستقبل میں تمہارے کام آئے گی اور فائدہ دے گی اور اس کا پھل مستقبل میں ضرور پاؤ گے۔

تمہارا بھائی

ایم ایم صابری

بڑی بہن کے نام خط

خواہر مہربانم

السلام علیکم: بعد از پدر رد گفتن شما چوں بخانہ آمدم۔ دیدم کہ مادرِ مہربانم بہ رخصتِ خواب دراز کشیدہ است۔ و از چشمانش اشک ہا بر چہرہ رواں است۔ پُرسیدم ایں چہ حالت است؟ گفتند دلم ملول گشتہ است و دلتنگی من بہ کمال رسیدہ۔ خواہرش و کودکش برفتہ ودلم را ہم با خود بردہ۔ چہ کنم بر بخ اندام۔ گفتم ایشاں بخانہ خود بخیریت رفتہ اند۔ دُعا کنید تا با خیریت وسعت مانند ایں اندوہ شما درست نیست۔ گفت پسرم! تو مادر نیستی! تا بدانی کہ جدائی مادر و دُختر چہ معنی دارد؟

التماس مے کنم کہ از خیریت خود نشان زود مطلع بکنید۔ تا مادر عزیزم تسلیت یا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیند۔ بہ آقاجان سلامِ مخلصانہ بگوئید و فہیم احمد را ببوسید۔

برادرِ عزیز شما

محمد نعیم احمد خان

ترجمہ:۔ میری مہربان بہن! السلام علیکم! جب میں گھر واپس آیا تو دیکھا والدہ سو گئی نہیں اور اُن کی آنکھوں سے چہرے پر آنسو بہہ رہے تھے۔ میں نے پُوچھا کہ یہ کیا وجہ ہے تو کہا کہ میرا دِل ملول ہے۔ میرے دل کی بیقراری انتہا کو پہنچ گئی ہے تمہاری ہمشیرہ چلی گئی اور چھوٹی کو بھی ساتھ لے گئی اور میرے دل کو بھی ساتھ لے گئی۔ اب میں کیا کروں میں تکلیف میں ہوں۔

میں نے کہا وہ اپنے گھر خیریت سے گئے ہیں۔ دعا کیجئے تاکہ وہ خیریت اور صحت کے ساتھ رہیں۔ یہ آپ کا غم کرنا صحیح نہیں ہے۔ تو انہوں نے جواب دے دیا کہ بیٹے تو ماں نہیں ہے کہ تجھے معلوم ہوتا کہ ماں اور بیٹی کی جُدائی کیا ہوتی ہے۔ میں گذارش کرتا ہوں کہ اپنی خیریت سے انہیں جلدی مطلع کریں تاکہ ہماری والدہ کو تسلی ہو جائے آقا جان کو مُخلصانہ سلام اور فہیم احمد کو پیار۔

آپ کا بھائی

محمد نعیم احمد خان

بہن کا خط بھائی کے نام

برادرِ عزیزم

نامہ شما رسید۔ سپاس بخدا مے کنم کہ شما بخیر و خوبی ہستید۔ من و فہیم احمد بہ خیریت بخانہ رسیدیم۔ مطمئن باشید۔ پدر جان فہیم بہ دورہ رفتہ اند۔ چشم دارم کہ تا دو ہفتہ باز خواہند رسید۔ نامۂ ایشان کہ مفصل باشد تا حال نرسیدہ۔ تنہا تلگراف بایں مضمون از پشاور آمدہ است "کہ بخیریت ہستیم" خدمت گارم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

از اینجا بہ رفتہ است ۔ اگر ممکن باشد بچہ را کہ از بازار چیز ہائی خوردنی بیارد فرستید ماہانہ کہ جائز باشد ادا خواہم کرد ۔

مادرِ مہربانم را تسلیت بدہید واز من سلام بگوئید۔ راحت را ببوسید۔ امیدوارم کہ چوں پدرجان فہیم از دورہ باز خواہند آمد۔ نامہ بشما خواہم فرستاد و مادرم را خواہم طلبید۔ تا مدتے با من باشند و فہیم کہ از جُدائی ایشاں رنجور شدہ است، بصحبتِ ایشاں شفا یابد۔

خواہر شما

افسر جہاں بیگم

ترجمہ :۔ میرے پیارے بھائی! تمہارا خط ملا۔ خدا کا شکر ادا کرتی ہوں کہ آپ لوگ بخیر و عافیت ہیں اور فہیم احمد خیریت سے گھر پہنچ گئے۔ آپ مطمئن رہیں۔ فہیم کے آباجان دورے پر گئے ہیں۔ اُمید ہے کہ دو ہفتہ تک واپس پہنچ جائیں گے۔ اُن کا مفصل خط ابھی تک نہیں ملا۔ صرف اِس مضمون کا تار پشاور سے آیا ہے کہ "میں خیریت سے ہوں" میرا نوکر چلا گیا ہے۔ اگر ہو سکے تو کوئی بچہ بازار سے کھانے پینے کی چیزیں خرید کر لانے کے لئے بھیج دو جو مناسب تنخواہ ہوگی ادا کر دیا کروں گی ۔

والدۂ مہربان کو تسلی دیں اور میری طرف سے سلام کہہ دیجئے۔ راحت کو پیار کرنا۔ مجھے اُمید ہے کہ جب فہیم کے آباجان دورہ سے واپس آئیں گے تو آپ کو خط لکھوں گی اور والدہ کو بلاؤں گی تاکہ کچھ عرصہ میرے پاس رہیں۔ اور فہیم کو جو اُن کی جدائی کی وجہ سے افسردہ ہے اُنکی صحبت اور گفتگو سے تندرست اور خوش ہو جائے۔

تمہاری ہمشیرہ

افسر جہاں بیگم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوست کے نام خط

دوست عزیزم

تعطیلات تابستان برائے ہمہ دوستان مبارک باد! امروز کہ یکم جولائی است و تابستان بہ نہایت رسیدہ است و گرما مے تفسد۔ ہوائے از جانب کوہستان مری خنکی مے آرد و دعوت مے دہد کہ از سوختہ جانان خطہ ہائے گرم سیر بیائید۔ شما را بہ آغوش خود جائے دہم و از شدت گرما بر مانم۔

رفیق جان! لاہور از راولپنڈی گرم تر باشد۔ بیائید تا چند ہفتہ بہ کوہستان مری باہم گذرانیم و گرما را فراموش کنیم۔ بیائید تا از دوزخ سوئے فردوس برویم و مناظر لطف ایزدی را تماشہ کنیم و از نعمت ہائے خدائے نعیم بہرہ بریم۔

من برائے شما تا ہفتم جولائی زحمت انتظار خواہم کشید۔ امید دارم کہ شما مرا مایوس نکنید۔ از آمد خود مرا بواسطہ تلفون بگوئید تا بجائے زحمت بشادمانی انتظار ظاہر ہمکنار باشم۔ عمو جان را سلام بگوئید عم جان را ہم ہمیں طور۔

دوست شما

ثاقب اخلاص نشان

ترجمہ:۔ میرے عزیز دوست! موسم گرما کی چھٹیاں سب دوستوں کے لئے مبارک ہوں آج یکم جولائی ہے اور گرمی کا موسم شروع ہے اور سخت گرمی ہوتی ہے اور ہر طرف سے مری کے پہاڑوں کی ٹھنڈی ہوائیں آ رہی ہیں اور پکار رہی ہیں کے اے گرم خطہ کے جلے ہوؤ آ جاؤ میں تمہیں اپنی آغوش میں جگہ دوں گی اور گرمی کی شدت سے نجات دلاؤں گی۔

رفیق جان! لاہور راولپنڈی کے نسبت زیادہ گرم ہے۔ آیئے چند ہفتہ تک مری کے پہاڑ پر اکٹھے گذاریں اور گرمی کو بھلا دیں۔ آیئے تا کہ جہنم سے جنت کی طرف جائیں اور اللہ تعالیٰ کی مہربانیوں کے مناظر کو دیکھیں اور نعمت والے خدا کی نعمتوں سے بہرہ ور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوں میں آپ کے لئے سات جولائی انتظار کی زحمت اُٹھاؤں گا۔

امید ہے کہ آپ مجھے مایوس نہ کریں گے۔ اپنے آنے کی بذریعہ ٹیلیفون اطلاع کریں تاکہ بجائے زحمت کے خوشی سے آپ کا انتظار کروں پھوپھا جان کو سلام کہنا اور پھوپھی صاحبہ کو بھی۔

آپ کا دوست

ثاقب اخلاص خان

دوست کو خط کا جواب

دوستِ مہربانم

شما کہ مرا یاد کردہ اید۔ احسانِ عظیم برسرم نہادہ۔ مناسب بُود کہ اولیت نامہ از من باشد۔ ممنونم کہ مرا طلبیدہ اید۔ من ہم خواہم کوہستانِ مری ہوائے صدا نستم اکنوں کہ شُما مدعو کردہ اید۔

خیلے متشکرم! من و برادرِ خوردم خالد زمان بتاریخ ہفتم جولائی از لاہور بہ ترن سوار شدہ بہنگام شام مری رسیم۔ مطمئن باشید۔

پدر جانم اجازہ دادہ و مادرم ہم رضامند شُدہ اند۔ پروگرام آئندہ متعلق بشما است۔ چند آنکہ بزودی بمری برسیم۔ بہتر باشد۔ تا از گرمائے میدان نجات یابیم۔ جو گرمائے شدید است ممکن است کہ باران ہم زود تر خواہید بارید و لُطف برشگال ہم خواہیم اندوخت۔ از ما ہمہ بزرگان را سلام دنیاز و خورداں را چشم بوسی۔

دوستِ عزیزِ شُما

نعیم احمد خان

ترجمہ:۔ میرے مہربان دوست! آپ نے جو مجھے یاد فرمایا ہے، مجھ پر احسان عظیم رکھا ہے، مناسب تو یہ تھا کہ خط میں پہل میری طرف سے ہوتی۔ میں آپ کا ممنون ہوں کہ آپ نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مجھے بلایا ہے۔ میں بھی چاہتا ہوں کہ مری کے پہاڑ پر سیر و تفریح کروں۔ اب جبکہ آپ نے بلایا ہے میں بہت شکر گزار ہوں۔

میں اور میرا بھائی خالد زمان بتاریخ سات جولائی لاہور سے ٹرین پر سوار ہو کر شام کے وقت پہنچیں گے مطمئن رہیئے۔

آبا جان نے اجازت دے دی ہے اور والدہ بھی راضی ہو گئی ہیں۔ آئندہ پروگرام آپ کے ذمہ ہے کہ جتنا جلدی مری پہنچ جائیں بہتر ہے تاکہ گرمی سے نجات حاصل کریں۔ فضا بہت گرم ہے۔ ممکن ہے کہ بارش بھی جلدی ہوے گی اور برسات کا بھی لطف اٹھائیں گے تمام بڑوں کو سلام و نیاز اور بچوں کو پیار۔

آپ کا دوست

نعیم احمد خان

دعوتِ شادی کا رُقعہ

آقائی مقبول احمد خان

بہ مُسرّت و شادمانی مژدہ بجناب پیش مے کنم کہ بہ دو مارس ۱۹۷۵ء بروز شنبہ عروسی برادرِ عزیزم محبوب احمد خان برگذاری شُد۔ اُمید وارم کہ آنجناب با خانم و بچگان شریکِ عروسی شوند۔ و روزِ آئندہ دعوتِ ولیمہ شمولیت کردہ۔ متشکرم گردانند۔

مخلص شما

محمد صابر خان

ترجمہ: جناب مقبول احمد خان صاحب۔ میں مسرت اور خوشی سے آپ کو خوشخبری پیش کرتا ہوں کہ ۲ مارچ ۱۹۷۵ء بروز ہفتہ برادرِ عزیز محبوب احمد خان کی شادی ہونا قرار پائی ہے۔ مجھے اُمید ہے کہ آپ اپنی بیگم صاحبہ اور بچوں سمیت شادی میں شریک ہوں گے اور اگلے روز دعوتِ ولیمہ میں بھی شمولیت فرما کر شکریہ کا موقع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیں گے۔

آپ کا مخلص
محمد صابر خان

دوست کے نام عید کی مُبارکباد

دوستِ گرامی

مقدمِ عید سعید را آں دوستِ شفیق تبریک مے گویم و اُمید وارم این سالِ خجستہ را با نہایت شادی و مسرت و کامیابی بسر آورید۔

این دُعا از من و از جملہ جہاں آمین باد۔

دوستِ شما

عثمان احمد خان

ترجمہ:۔ عیدِ مبارک آنے کی مشفق دوست کو ہدیۂ تبریک پیش کرتا ہوں۔ اور مجھے اُمید ہے کہ آپ اس مبارک سال کو نہایت خوشی و کامرانی سے گذاریں گے۔

یہ دُعا میری اور تمام جہان والوں کی طرف سے قبول ہو۔

آپ کا دوست

عثمان احمد خان

دوست کے نام تعزیّت کا خط

دوستِ عزیزم

از نامۂ امجد کہ ہمیں امروز صبح بمن رسیدہ از درگشت پدرِ شُما اطلاع حاصل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کردم۔ ہمہ ما ازاین فاجعہ اسفناک بی اندازہ متاثر ہستیم۔ تقاضا داریم احساسات پُر از تاسف و دلسوزی ما راپذیرفتہ ومطمئن باشید کہ این کلمات نمی تواند بہ تنہائی شدت اندوہ مارا نشان دہد۔ شمایک ماہ پیش ازکسالت آں مرحوم متذکرہ شدہ بودید ولی گمان نمی کردم کہ آن کسالت منجر بہ این ضایعہ اسفناک خواہد گردید۔ چہ شما فوق العادہ خوش محبت و مہربان بودید وما خاطرہ ہائی بسیار شیرین از آں مرحوم داریم۔ ما در غم واندوہ شما شریک وسہیم ہستیم واز خداوند مسئلت می نمائیم کہ بشما صبر وتحمل عطا فرمایند۔ آمین

دوستِ شما

محمد عمر فاروق

ترجمہ :۔ میرے عزیز دوست ۔ امجد کا خط جو آج صبح ہی مجھے ملا۔ آپ کے والد کے انتقال کی اطلاع ملی۔ ہم سب اس افسوسناک مصیبت سے بہت ملول ہوئے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ افسوس سے لبریز احساسات اور ہماری دلی تکلیف کو قبول کریں۔ آپ مطمئن رہیں کہ یہ کلمات ہمارے انتہائی غم کا پتہ دیتے ہیں۔ آپ نے مرحوم کی بیماری کا تذکرہ ایک ماہ پہلے کردیا تھا لیکن مجھے گمان بھی نہ تھا کہ یہ بیماری ایک افسوسناک ضیاع کا باعث بنے گی۔ مرحوم کتنے ہی فوق العادات اور بہترین اخلاق والے مہربان تھے۔ اور ہمارا دل اُن سے مسرور تھا۔ ہم آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ آپ کو صبر وتحمل عطا فرمائے۔ آمین

آپ کا دوست

محمد عمر فاروق

المکتبۃ الرحمانیۃ

21422

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایران جانے کے خواہشمند حضرات کی معلومات کیلئے

ایران

ایران کی سلطنت کے شمال میں بحیرۂ خزر اور روسی ترکستان کا علاقہ ہے۔ مشرق میں افغانستان اور پاکستان، جنوب میں خلیج فارس اور خلیج عمان اور مغرب میں عراق اور ترکی ہیں۔ اس کی آبادی ۱۹۶۸ء میں دو کروڑ اسی لاکھ تھی اور اب تین کروڑ کے قریب ہے۔ ایران کا رقبہ چھ لاکھ ستائیس ہزار مربع میل ہے اس وقت ایران دنیا کے مضبوط ترین ملکوں میں شمار ہوتا ہے۔

آب و ہوا: عرب اور تھر ریگستان کی قربت کی وجہ سے گرمیوں میں سخت گرمی پڑتی ہے۔ درجہ حرارت دنیا میں سب سے زیادہ ہے اکثر مقامات پر ایک سو تیس ڈگری سے زیادہ گرمی جاتی ہے۔ بلند سطح ہونے کی وجہ سے سردیاں بھی سخت ہوتی ہیں۔ شمال اور شمال مغرب میں بحیرۂ خزر کے کنارے اسی انچ سالانہ بارش ہوتی ہے۔ یہاں کی آب و ہوا گرم اور خشک ہے اور یہ سب سے زیادہ گنجان آباد علاقہ ہے۔

پیداوار: گندم، جو، چاول، پھل، چقندر، سبزیاں، خشک میوہ جات اور دالیں وغیرہ وغیرہ — بحیرہ خزر اور خلیج فارس سے بڑی مقدار میں مچھلیاں حاصل ہوتی ہیں۔ قابلِ ذکر ذریعہ آمدنی تیل کی پیداوار ہے۔

صنعت و حرفت: دستکاری میں ایرانی لوگ بڑی مہارت رکھتے ہیں۔ دھات کا کام اور قالین بافی یہاں کا خاص پیشہ ہے۔ ایرانی قالین دنیا بھر میں مشہور ہیں۔ سیسہ، کروم، سرخ آکسائڈ، کوئلہ، گندھک، نمک اور تانبا بڑی مقدار میں ملتا ہے۔ سیمنٹ، شکر، ریشمی و سوتی اور اونی کپڑے کے کارخانے، بجلی کا سامان کا بین اور بسیں تیار کرنے کے ورکشاپ بھی ہیں۔ چاندی، لکڑی، پلاسٹک اور نائیلون کا سامان بھی تیار ہوتا ہے۔ ایران میں فولاد کا کارخانہ بھی قائم ہو چکا ہے اور تیل صاف کرنے کا کارخانہ (ریفائنری) بھی کام کر رہا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذرائع نقل وحمل :۔ ایران ایک وسیع ملک ہے، ملک کے تقریباً سارے حصوں میں سڑکوں اور ریلوے لائنوں کا جال بچھا ہُوا ہے اور مشہور شہروں کو ہوائی سروسیں چلتی ہیں ایران کی بڑی بندرگاہیں خرم شہر، بوشائر، بندر مشہور، بندر عباس اور بندر شاہ پور ہیں بندر پہلوی خاص بندرگاہ ہے ایران کی جہاز راں کمپنیاں خلیج فارس سے امریکہ اور بحرالکاہل تک سامان لے جاتی ہیں۔

ایرانی سکہ :۔ ایرانی سکہ ریال ہے، ایک ریال میں سو دینار ہوتے ہیں، ایران میں دس، بیس، پچاس، سو، دو سو، پانچ سو اور ایک ہزار کے بنک نوٹ چلتے ہیں نصف ریال (۵۰ دینار) ایک، دو، پانچ اور دس ریال کے سکے بھی چلتے ہیں۔ طوّمان (توُمان) عموماً دس ریال کا ہوتا ہے۔

ہوائی سفر :۔ مہرآباد ائیرپورٹ شہر سے زیادہ دُور نہیں۔ بذریعہ کار پندرہ بیس منٹ لگتے ہیں۔ اگر ایران سے بذریعہ ہوائی جہاز باہر جانا ہو تو دو سو پچاس ریال بطور ائرپورٹ سروس ٹیکس ادا کرنے پڑتے ہیں (ہوسکتا ہے کہ اب اس میں کوئی اضافہ ہو گیا ہو) لیکن ایران میں پچھتر گھنٹے سے کم قیام کرنے کی صورت میں یہ ٹیکس نہیں دینا پڑتا۔ سیاحت کا ویزا تین ماہ کا ہوتا ہے اور ٹرانزٹ ویزہ سات سے چودہ یوم کا۔ چیچک، ہیضہ اور پیلے بخار کے حفاظتی ٹیکوں کا سرٹیفکیٹ ہونا ضروری ہے آمد سے اڑتالیس گھنٹے کے اندر اندر باغ ملی کے محکمہ پولیس میں اندراج کرنا ضروری ہے۔ تازہ ترین قواعد وضوابط سے آگاہ ہونے کے لئے ایرانی سفارت خانہ سے معلومات حاصل کریں)

اوقات کار :۔ ایران میں جمعہ کو تعطیل ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ جمعرات کو نصف دن کاروبار ہوتا ہے نصف جمعرات اور پورے جمعہ کی تعطیل کے بعد، ہفتہ سنیچر سے شروع ہوتا ہے۔

نوروز کا جشن :۔ ایرانیوں کا سب سے بڑا قومی جشن نوروز ۲۱ مارچ سے ۲ اپریل تک ہر سال بڑی ہماہمی اور رنگارنگی سے منایا جاتا ہے۔ نوروز ہی موسم بہار کا آغاز ہوتا ہے۔

ایران کے مشہور شہر :۔ تہران، ایران کا مشہور ترین اور خوبصورت ترین شہر اور دارالسلطنت بھی ہے جس کا شمار دنیا کے جدید ترین شہروں میں ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ تبریز، اصفہان، شیراز، ہمدان، مشہد، قم، طوس، نیشاپور، قزوین، قصر شیریں، اہواز، آبادان، کرمان، یزد، رے، تخت جمشید

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

انگریزی سیکھنے کے لیے آسان کتاب

انگریزی اُردو بول چال

از

مخدوم صابری

یہ کتاب خاص طور پر اُن حضرات کے لیے آسان طریق پر ترتیب دی گئی ہے جو ملازمت، کاروبار یا سیاحت کے لیے بیرونِ ملک جانا چاہتے ہیں۔ لیکن انگریزی زبان نہ جاننے کے سبب انھیں قدم قدم پر مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اِس مختصر کتاب میں تقریباً وہ تمام ضروری الفاظ، مفید جملے اور مختلف موضوعات پر مکالمے درج ہیں۔ جن کی دورانِ سفر اور قیام کے دوران اکثر ضرورت پڑتی ہے۔

اپنے قریبی کتب فروش یا
درجِ ذیل پتہ سے طلب فرمائیں:

ملک بُک ڈپو ۰ اردو بازار، لاہور